شیعہ ملٹی میڈیا ڈاٹ کام

شیعہ جنتری

2013

Shia Multimedia Team

www.ShiaMultimedia.com

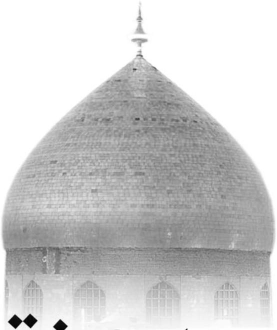

شیعہ جنتری
2013

زیرِ سایہ:
قائم آلِ محمدؐ

چیف ایڈیٹر
جمی شاہ (یوکے)

زیرِ نگرانی
سید علی رضا (جج)

مینجنگ ایڈیٹر
اکتشاف شاہ (یوکے)

سب ایڈیٹر
محمد باہو علی

معاون خصوصی
اُستاد اکبر عباس
(کٹری باوا)

مجلس مشاورت

آصف جوہر، حسن عباس (دبئی)، کمیل عباس
سید ذیشان محمود، ناصر عباس، نومی شاہ
نونے شاہ، آغا زمان حیدر، زمان علی
طارق عباس، سید شہزاد علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۴۳۴ھ

شیعہ ملٹی میڈیا ڈاٹ کام
مرکزی ویب سائٹ آف عزاداری، پاکستان

شیعہ ملٹی میڈیا

شیعہ ملٹی میڈیا ڈاٹ کام

www.ShiaMultimedia.com
Email: shiajantri@live.com

حسنِ ترتیب

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	آغاز سال کی دعا	3
2	احادیث معصومین علیہ السلام	4
3	نقشہ ولادت و شہادت معصومین علیہ السلام	5
4	اسمائے گرامی ۷۲ شہدائے کربلا	6
5	خواب نامہ تعبیر	7
6	کیا نوروز اسلامی عید ہے؟	11
7	اسلامی تقویم پہ تجزیاتی تبصرہ	13
8	تقویم ۲۰۱۳ (جنوری تا دسمبر)	16
9	بروج، ماہ وسال، سعد و نحس ایام	40
10	بروج اور صدقہ	41
11	آپ کا مستقبل بروج کی روشنی میں	42
12	عرس ہائے بزرگانِ دین	43
13	چہادہ معصومینؑ علیہ السلام کا مختصر تعارف	48
14	تسبیح سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا	50
15	حقیقتِ امام زمانہ پر علمائے اسلام کا اتفاق	51
16	امام زَمانہ کے ۳۱۳ اصحاب	52
17	طولانی عمر پانے والے تاریخ کے ممتاز افراد	55
18	سنگ و جواہر سے متعلق دلچسپ و مفید معلومات	56
19	عزاداری، نوحہ خوانی پر اخراجات کے بارے میں روایات	57
20	قیمتی پتھر اور ان کے اچھے اثرات	61
21	تِل یا خال شناسی	61
22	چہرہ شناسی	63
23	رنگوں سے کردار شناسی	64
24	نیک و بد شگون و توہمات و شگون	66
25	علم قافیہ سے حالات معلوم کرنا	67
26	سلام (مرزا اسد اللہ خاں غالبؔ)	69
27	اختتام	70

آغاز سال کی دعا

حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نئے سال کی پہلی شب کو دو رکعت نماز بجالاتے تھے اور جب نماز سے فارغ ہوتے تھے تو اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے اس دعاء کو تین دفعہ پڑھتے تھے

نئے سال سے مراد قمری نیا سال ہے اور اس عمل کو عمومیت دیتے ہوئے شمسی سال کے آغاز میں اور میلادی سال کے آغاز میں بھی تقرب الی اللہ اور ثواب کے حصول کی نیت سے پڑھ لے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهُ الْقَدِيْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ فَاَسْئَلُکَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالْقُوَّةَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ وَالْاِشْتِغَالِ بِمَايُقَرِّبُنِیْ اِلَيْکَ يَاكَرِيْمُ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاعِمَادَ لَهٗ يَاذَخِيْرَةَ مَنْ لَاذَخِيْرَةَ لَهٗ يَاحِرْزَ مَنْ لَاحِرْزَلَهٗ يَاغِيَاثَ مَنْ لَاغِيَاثَ لَهٗ يَاسَنَدَ مَنْ لَاسَنَدَ لَهٗ يَاكَنْزَ مَنْ لَاكَنْزَلَهٗ يَاحَسَنَ الْبَلَاءِ يَاعَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَاعِزَّ الضُّعَفَاءِ يَامُنْقِذَالْغَرْقٰى يَامُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَامُنْعِمُ يَامُجْمِلُ يَامُفْضِلُ يَا مُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَکَ سَوَادُاللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ يَا اللّٰهُ لَا شَرِيْکَ لَکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا خَيْراً مِمَّايَظُنُّوْنَ وَاغْفِرْلَنَا مَالَا يَعْلَمُوْنَ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُوْلُوْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَايَذَّكَّرُ اِلَّا اُوْلُواالْاَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْهَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ.

☆☆......☆......☆☆

جدول ایام ہفتہ سعد و نحس

بروز جمعہ تمام دنوں کا سردار ہے مبارک ہے واسطے تزویج اور نکاح کے نماز جمعہ سے قبل سفر کرنا مکروہ ہے ساعت اول میں بعد نماز صبح ۲۵۶ مرتبہ "یَا نُوْرُ" پڑھے تو چشم خلائق میں عزیز ہوگا اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو بوقت شب دو رکعت نماز پڑھ کر "یَا نُوْرُ" ۲۵۶ مرتبہ پڑھے تو ممکن ہے خواب میں معلوم ہو جائے کہ چور کون ہے۔

شنبہ (ہفتہ) سب کاموں کے واسطے خوب ہے خصوصاً سفر کیلئے بعد نماز صبح ۱۰۶۰ مرتبہ "یَا غَنِيُّ" پڑھے تو بارگاہ خداوندی سے بے حد مال مرحمت ہوگا۔

یکشنبہ (اتوار) عمارت بنانے اور شادی کرنے کیلئے خوب ہے اکثر کاموں کیلئے میانہ ہے بعد نماز صبح ساعت اول میں "یَا فَتَّاحُ" ۴۸۹ بار پڑھے تو فتح و نصرت حاصل ہو۔

دوشنبہ (پیر) نحس ترین یوم ہے کسی کام کیلئے مبارک نہیں ہے اگر ساعت اول میں نماز صبح کے بعد ۱۲۹ بار "یَا لَطِیْفُ" پڑھے تو باری تعالیٰ اپنی رحمت سے مال عطا فرمائے گا۔

سہ شنبہ (منگل) میانہ ہے اکثر کاموں کے واسطے سفر کیلئے خوب ہے اس روز نیا لباس پہننا خوب ہے حاجت طلب کرنے کیلئے خوب ہے اگر ساعت اول میں بعد نماز صبح ۹۰۳ بار "یَاقَابِضُ" پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو وہ چیز عطا فرمائے گا جس کی خواہش ہوگی

چہار شنبہ (بدھ) اکثر کاموں کے واسطے شائستہ نہیں ہے تعمیر مکان کیلئے نیک ہے بعد نماز صبح ساعت اول میں اگر "یَامُتَعَالُ" ۵۴۱ بار پڑھے تو عزت دنیا و آخرت حاصل ہو۔

پنجشنبہ (جمعرات) مبارک ہے سب کاموں کیلئے خوب ہے خصوصاً طلب حاجت اور سفر کے واسطے اگر ساعت اول میں بعد نماز فجر "یَا رَزَّاقُ" ۳۰۸ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ بے حد مال عطا فرمائے گا۔

ماں کی فضیلت

حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا نے فرمایا: "اَلْزِمْ رِجْلَهَا فَاِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ اَقْدَامِهَا" (ہمیشہ اپنی ماں کی خدمت میں رہو کیونکہ بہشت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔ (کنز العمال: ج ۱۶، ص ۴۲۶۔ حدیث ۴۵۴۴۳)

(انتخاب و پیشکش...... محمد تنویر حسین)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

علامہ مجلسیؒ

(از حلیۃ المتقین)

احادیث معصومین علیہم السلام

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ لوگ بعض کاموں کی ابتداء میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہنا بھول جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کو کسی نہ کسی آزمائش میں ڈالتا ہے کہ وہ متنبہ ہوجائیں اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا یاد رکھیں اور حق تعالیٰ اس آزمائش کے سبب ان کی تقصیر سے درگذر فرماتا ہے۔

اس لئے مناسب ہے کہ آدمی ہر کام کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ لیا کرے۔ معتبر حدیث میں حضرت امام موسیٰ بن جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ ان باتوں کے کرنے سے بھول پیدا ہوتی ہے۔ ☆ کھٹا سیب کھانے سے۔ ☆ دھنیا۔ ☆ پنیر چوہے کا جھوٹا کھانا۔ ☆ کھڑے پانی میں پیشاب کرنا۔ ☆ قبروں کے کتبے پڑھنا۔ ☆ دو عورتوں کے درمیان ہو کر راستہ چلنا۔ ☆ جوئیں زندہ چھوڑ دینا۔

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ تین چیزوں سے حافظہ بڑھتا ہے۔ ☆ مسواک کرنا۔ ☆ روزہ رکھنا۔ ☆ قرآن مجید کی تلاوت کرنا۔

معتبر حدیث میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ہم اہل بیت علیہ السلام کی مدح میں ایک بیت نظم کرے گا۔ خدا تعالیٰ اس کیلئے بہشت میں ایک مکان بنادے گا۔ دوسری حدیث میں فرمایا کہ جو شخص ہم اہل بیت علیہ السلام کی شان میں ایک شعر کہنا چاہتا ہے اسکی تائید روح القدس کے ذریعے سے کی جاتی ہے۔

☆ حضرت رسولؐ خدا نے فرمایا کہ رات کو کوڑا گھر میں نہ رہنے دو۔ دن ہی میں باہر پھینک دو کہ شیطان اس میں رہتا ہے۔

☆ حضرت رسولؐ خدا کا ارشاد ہے کہ اپنے بچوں کو پیار کرو اور ان پر رحم کرو، اور جوان سے وعدہ کرو تو پورا کرو کیوں کہ وہ اپنے گمان میں تم کو اپنا روزی دہندہ جانتے ہیں۔

☆ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ اسلام نے فرمایا کہ خدا کسی پر اتنا غضب ناک نہیں ہوتا جتنا اس ظلم پر ہوتا ہے جو عورتوں اور بچوں پر کیا جاتا ہے۔

☆ حدیث صحیح میں حضرت رسولؐ خدا سے منقول ہے کہ جو شخص اپنے بچے کا بوسہ لیتا ہے خدا تعالیٰ ایک نیکی اس کے اعمال میں لکھتا ہے اور جو شخص اپنے بچے کو خوش کرتا ہے اور اسے قرآن مجید پڑھاتا ہے۔ قیامت کے دن یہ شخص اور اس بچے کی ماں دونوں بلائے جائیں گے اور دو حلے انہیں پہنائیں جائیں گے کہ ان کے نور سے اہل بہشت کے چہرے بھی نورانی ہوجائیں گے۔

☆ معتبر حدیث میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ سونے سے پہلے بچوں کے ہاتھ پاؤں اور منہ کی چکنائی اور میل کچیل دھو ڈالنا چاہئے۔ بصورت دیگر شیطان آکر انہیں سونگھتا ہے اور وہ سوتے میں ڈرتے ہیں اور محافظ فرشتوں کو بھی تکلیف پہنچتی ہے۔

☆ حضرت رسولؐ خدا سے منقول ہے کہ جو شخص بازار جائے اور اپنے اہل وعیال کیلئے پسندیدہ چیزیں خرید کر لائے اس کو اتنا ثواب ملے گا جتنا کہ اس صورت میں ملتا ہے کہ فقیروں کے ایک گروہ کیلئے بہت سی خیرات بہم پہنچا کر خود ان تک پہنچاتا۔

☆ معتبر حدیث میں وارد ہوا ہے کہ وہ شخص ملعون ہے کہ باوجود قدرت کے اپنے بچوں کا نان ونفقہ نہ دے اور وہ ضائع ہوجائیں۔

☆ حضرت رسولؐ خدا نے فرمایا کہ بہشت میں ایک خاص درجہ ہے کہ اس درجہ پر سوائے تین آدمیوں کے اور کوئی نہیں پہنچ سکتا۔ اول امام عادل، دوسرے جو اپنے عزیزوں کے ساتھ نیک سلوک کرے، تیسرے جو اپنے بال بچوں کے اخراجات کا متحمل ہو اور ان سے جو تکلیفیں اسے پہنچیں وہ انہیں برداشت کرے۔

☆ معتبر حدیث میں منقول ہے کہ ایک شخص حضرت رسولؐ خدا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت کیجئے۔ آپ نے فرمایا۔ میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ ماں باپ کی اطاعت اور ان کے ساتھ نیک سلوک کرتے رہو خواہ وہ زندہ ہوں یا مردہ۔

نقشہ ولادت و شہادت چہاردہ معصومین علیہم السلام

اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝

ترجمہ: اے پیغمبرؐ کے اہلبیتؑ۔ خدا تو بس یہ چاہتا ہے کہ تم سے (ہر طرح کی برائی) دور رکھے اور جو پاکیزہ رکھنے کا حق ہے ویسا پاک و پاکیزہ رکھے۔

اسمائے معصومینؑ	لقب	امہات	تعداد اولاد	تاریخ ولادت	جائے ولادت	تاریخ وفات	مدت حیات	جائے دفن
پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ	مصطفیٰ	حضرت آمنہ بنت وہاب	فاطمۃ الزہراؑ، طاہر، طیب، قاسم، ابراہیم	۱۷ ربیع الاول ۱ عام الفیل	شعب ابیطالب (مکہ معظمہ)	۲۸ صفر ۱۱ھ	۶۳ سال	مدینہ منورہ
جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا	زہرا	حضرت خدیجۃ الکبریٰ	حسنؑ، حسینؑ، زینب، ام کلثوم، محسن	۲۰ جمادی الثانی ۵ بعثت	مکہ معظمہ	۳ جمادی الثانی ۱۱ھ	۱۸ سال ۹ ماہ ۱۵ دن	جنت البقیع (مدینہ منورہ)
حضرت امام علی علیہ السلام	امیر المومنین	حضرت فاطمہ بنت اسد	۱۱ پسر ۱۶ دختر	۱۳ رجب ۳۰ عام الفیل	خانہ کعبہ	۲۱ رمضان ۴۰ھ	۶۳ سال	نجف اشرف عراق
حضرت امام حسن علیہ السلام	مجتبیٰ	حضرت فاطمۃ الزہراؑ	۸ پسر ۷ دختر	۱۵ رمضان ۳ھ	مدینہ منورہ	۲۸ صفر ۵۰ھ	۴۷ سال	جنت البقیع (مدینہ منورہ)
حضرت امام حسین علیہ السلام	سید الشہدا	حضرت فاطمۃ الزہراؑ	۶ پسر ۵ دختر	۳ شعبان ۴ھ	مدینہ منورہ	۱۰ محرم ۶۱ھ	۵۷ سال	کربلائے معلیٰ عراق
حضرت امام علی علیہ السلام زین العابدین	زین العابدین	حضرت شہربانو بنت یزدجرد	۱۱ پسر	۱۵ جمادی الاول ۳۸ھ	مدینہ منورہ	۲۵ محرم ۹۵ھ	۵۷ سال	جنت البقیع (مدینہ منورہ)
حضرت امام محمد علیہ السلام باقر	باقر	فاطمہ بنت امام حسنؑ	۷ پسر ۳ دختر	یکم رجب ۵۷ھ	مدینہ منورہ	۷ ذی الحجہ ۱۱۴ھ	۵۷ سال	جنت البقیع (مدینہ منورہ)
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام	صادق	حضرت ام فردہ بنت قاسم بن محمدؑ	۷ پسر ۳ دختر	۱۷ ربیع الاول ۸۳ھ	مدینہ منورہ	۱۵ شوال ۱۴۸ھ	۶۵ سال	جنت البقیع (مدینہ منورہ)
حضرت امام موسیٰ علیہ السلام کاظم	کاظم	حضرت حمیدہ خاتون	۱۸ پسر ۱۲ دختر	۷ صفر ۱۲۸ھ	ابوا مابین مکہ و مدینہ	۲۵ رجب ۱۸۳ھ	۵۵ سال	کاظمین عراق
حضرت امام علی علیہ السلام رضا	رضا	حضرت ام البنین	(صرف) امام محمد تقیؑ	۱۱ ذیقعدہ ۱۵۳ھ	مدینہ منورہ	۲۳ ذیقعدہ ۲۰۳ھ	۵۰ سال	مشہد مقدس ایران
حضرت امام محمد علیہ السلام تقی	تقی	حضرت خیزران خاتون	۲ پسر ۳ دختر	۱۰ رجب ۱۹۵ھ	مدینہ منورہ	۲۹ ذیقعدہ ۲۲۰ھ	۲۵ سال ۳ ماہ ۱۲ یوم	کاظمین عراق
حضرت امام علی علیہ السلام نقی	نقی	حضرت سمانہ خاتون	۵ پسر	۵ رجب ۲۱۴ھ	حوالی مدینہ منورہ	۳ رجب ۲۵۴ھ	۴۰ سال	سر من رائے عراق
حضرت امام حسن علیہ السلام عسکری	عسکری	حضرت حدیثہ خاتون	حضرت صاحب العصرؑ	۱۰ ربیع الثانی ۲۳۲ھ	مدینہ منورہ	۸ ربیع الاول ۲۶۰ھ	۲۸ سال ۲ ماہ	سر من رائے عراق
حضرت امام محمد علیہ السلام مہدی	مہدی القائم الحجۃ	حضرت نرجس خاتون	العلم عند اللہ	۱۵ شعبان ۲۵۶ھ	سر من رائے عراق	بحکم خدا زندہ ہیں	ماشاء اللہ	جائے غیبت سر من رائے عراق

اسم گرامی بہتر (72) شہدائے کربلا

نمبر شمار	نام شہداء	وطن	نام قاتل	نمبر شمار	نام شہداء	وطن	نام قاتل	نمبر شمار	نام شہداء	وطن	نام قاتل
1	حضرت امام حسینؑ	مدینہ	شمر لعین	25	عابس بن ابی شبیت شاکری	کوفہ	اکبر بن جمران	49	عمر بن قرظیہ بن کعب انصاری	کوفہ	حملہ اولیٰ
2	عباس علمدارؑ	//	حکیم بن طفیل زید بن ورد (داہنہ ہاتھ) (بایاں ہاتھ)	26	حبیب بن مظاہر	//	یزید بن ضمیر	50	عبدالرحمٰن بن ارحبئ عبداللہ	--	//
3	جعفر بن علی	//	بانی بن ثبیت	27	مسعود بن حجاج	//	حملہ اولیٰ	51	عبداللہ بن یزید	بصرہ	//
4	عثمان بن علیؑ	//	خولی بن یزید اصبی کا تیر	28	نعمان بن عمر دازدی	//	جنگِ مغلوبہ	52	مجمع بن عبداللہ عائدی	کوفہ	اجتماعی حملہ
5	عبداللہ بن علیؑ	//	بانی بن ثبیت	29	بشر بن عمرو	//	//	53	جبلہ بن علی شیبانی	//	//
6	ابوبکر بن علیؑ	//	--------	30	یزید بن زیاد مہاجر کندی	//	//	54	نعیم بن اجلان انصاری	//	//
7	علی اکبرؑ	//	سنان بن انس حرہ	31	قیس بن مسہر ازدی	//	//	55	نافع بن ہلال	//	شمر
8	علی اصغرؑ	//	حرملہ بن کامل	32	جنادہ بن کعب	//	//	56	مسلم بن عوسجہ اسدی	//	اجتماعی حملہ
9	قاسم بن حسنؑ	//	بحر بن عبداللہ	33	بکر جی بن حیئ	//	//	57	انس بن حارث اسدی	مدینہ	//
10	ابوبکر بن حسنؑ	//	عبداللہ بن عقبہ	34	عمار بن حسان طائی	مکہ	//	58	ذاہر بن عمرو	//	//
11	جعفر بن عقیلؑ	//	عبداللہ بن غروہ خشعی	35	یزید بن شبیط	--	//	59	حرب بن امرو القیس	--	//
12	عبدالرحمٰن بن عقیلؑ	//	عثمان بن خا جہنمی لد بشر بن خوطہ ہمدانی	36	سیف بن حرث	--	//	60	عبدالرحمٰن بن عبدالرب	--	//
13	عبداللہ بن حسنؑ	//	بحر بن کعب دونوں ہاتھ حرملہ	37	عمر بن جنادہ بن کعب	مکہ	//	61	ثبیت بن حرث	--	//
14	محمد بن مسلمؑ	//	ابودہم ازدی	38	حجاج بن مسروق جانی	مدینہ	//	62	عمر بن عبداللہ	--	//
15	عبداللہ بن مسلمؑ	//	عمرو بن صبیح نے تیر مارا	39	جون غلام ابوذر غفاری	//	//	63	عقبہ بن صلث	مان جہنی	//
16	عون بن عبداللہؑ	//	عبداللہ بن قطبہ طائے	40	وہب بن عبداللہ کلبی	--	//	64	عبداللہ بن یقطر	//	//
17	محمد بن عبداللہؑ	//	عامر بن نشل تمیمی	41	قغب بن عمرو الخمری	بصرہ	//	65	خنظلہ اسد شباہی	کوفہ	//
18	محمد بن ابی سعید بن عقیلؑ	//	باسر جہنی نے تیر مارا	42	سالم مولیٰ بن عمرو	//	//	66	جنادہ بن حرث	//	//
19	کنانہ بن عقیق تغلبی	کوفہ	حملہ اولیٰ	43	عامر بن مسلم عبدی	//	//	67	عبدالرحمٰن بن مسعود	--	//
20	بریر بن خضر ہمدانی	//	کعب بن جابر عمراہ زدی	44	سلیمان بن مضارب	کوفہ	//	68	زہیر بن سلیم بن عمرو زادی	بصرہ	//
21	عبداللہ بن عمیر کلبی	//	حانی بن ثبیت حضرمی	45	جابر بن حجاج	//	//	69	سیف بن مالک ابدی	//	//
22	ابوثمامہ صائدی	//	قیس بن عبداللہ	46	سدید بن عمیر	بصرہ	//	70	ضرغام بن مالک تغلی	کوفہ	//
23	حُر بن یزید ریاحی	//	ایوب بن سرح	47	عبداللہ بن عمرو غفاری	--	//	71	قاسم بن حبیب بشر ازدی	//	//
24	زہیر بن قین	//	کثیر بن عبداللہ	48	سعید بن حرث	کوفہ	حملہ اولیٰ	72	عبداللہ بن بشر	--	//

خواب نامہ تعبیر

جانماز مسجد میں دیکھنا	ملک حجاز کا سفر درپیش ہو، حج کرے	کتاب پڑھنا	جس علم کی کتاب پڑھے اس سے فائدہ	لکڑی جلانا	بھائی یا کسی دوست کے ساتھ جھگڑا
فاختہ دیکھنا	کسی فاحشہ عورت سے ملاقات	کتا حملہ آور دیکھنا	شیطان کے نرغے میں پھنسے	لونگ چڑھے کھانا	بازارلوگوں سے ہم صحبت ہو
فرنی کھانا	مدت سے جدا دوست سے ملاقات	کھٹائی کھانا	غم واندوہ میں مبتلا ہو	لوہا دیکھنا	سخت دشمن سے مقابلہ ہو
فرشتوں کو دیکھنا	دین ودنیا کے کاموں میں کامیابی	کدال یا تھوڑا دیکھنا	خادم یوانوکروفادار ملے	لاش دیکھنا	کسی مقصد میں کامیابی ہو
فقیر دیکھنا	مفلس وقلاش ہو،فکر معاش ہو	کرتا پہننا	علم وفضل حاصل، جہالت دور ہو	لب کٹ جانا	کسی وفادار دوست سے جدائی ہو
فوج دیکھنا	کاروبار میں ترقی ہو،عزت پائے	پھول دیکھنا	محبت میں مبتلا ہو	لباس پاکیزہ پہننا	عزت ومنصب میں ترقی ہو
فرزند گم ہوجانا	مصیبت میں پھنسے پریشانی اٹھائے	گالیاں کھانا	پریشانی کی علامت	لڑکی نوعمر دیکھنا	نعمت ملے، آمدنی میں اضافہ ہو
فرزند پیدا ہونا	دکھ اور مصیبت میں گھر جائے	گانا	مصیبت کی نشانی	لشکر دیکھنا	بارش ہو اور کافی غلہ حاصل ہو
فالسہ کھانا	بیماری سے شفا پائے	گھوڑا دیکھنا	دربار میں قدرومنزلت ہو	لڑنا جوان سے	دشمن سے مغلوب ہو
فالودہ پینا	مریض شفایاب ہو،غریب امیر ہو	گاجر کھانا	قوت باہ زیادہ ہو۔ممسک سے فائدہ	لڑنا غیروں سے	فتنہ وفساد یا بیماری کا سامنا ہو
فوت ہوتا دیکھنا	بیماری سے شفا پائے	گائے ملنا	بہت زیادہ زمین ملے	لباس سرخ دیکھنا	عورت پہنے تو شوہر سے نفع پائے
فوارہ دیکھنا	دل کو سرور ہو، رنج کافور ہو	گلاب دیکھنا	معشوق گلبدن پائے نیک کام کرے	لحاف اوڑھنا	عورت سے صحبت، کنوارہ شادی کرے
پیشاب خون کا کرنا	رنج وتکلیف ہو	گورستان دیکھنا	ندامت، پشیمانی کسی عزیز کی وفات	لحاف نیا لینا	کنواری لڑکی سے شادی کرے
قحط دیکھنا	شہر میں ارزانی ہو	گردآلود چہرہ دیکھنا	رنج والم پہنے، تکلیف سے پریشان	لحاف سراوڑھنا	چالاک حسینہ سے شادی کرے
قربانی کرنا	بیمار تندرست ہو	گردہ کی درد پانا	دل کی صفائی ہو	لڑتے بادشاہ کو دیکھنا	رزانی غلہ وزیادتی مال ہو
قرآن مجید پڑھنا	حلال روزی، حافظہ تیز ہو	گرنا راہ چلتے	دین سے بے بہرہ ہو	لڑکی حسینہ دیکھنا	نعمت وراحت پائے دولت ملے
قاضی دیکھنا	عدل وانصاف پائے، راحت ملے	گلدستہ باندھنا	فتنہ وفساد کرے	لڑکا نا آشنا دیکھنا	باعث نکب وپریشانی ہو
قبر دیکھنا	قید ہو، عبرت ہے توبہ کرے	گھٹنا دیکھنا	عیش وعشرت پائے	لڑکا بالغ وحسین دیکھنا	بہتری حال وزیادتی مال کی ہو
قاری خوش آواز دیکھنا	خوشی، اولاد، دوستوں سے آرام ہو	گھر سونے کا دیکھنا	راکھ برباد ہوجاتی ہے	لعل ملنا یا پانا	عہدہ جلیلہ، عورت حسینہ جمیلہ ملے
قینچی خریدنا	اگرنیچی ہو تو لڑکی یا لڑکا ہو	گھنگھرو دیکھنا	لڑائی جھگڑے سے مغموم ہو	لعل ٹوٹنا یا گم جانا	عورت یا فرزند کی موت آئے
قید خانہ دیکھنا	رکے ہوئے کام پورے ہوں	گھوڑے پر سوار ہونا	بے اندازہ دولت پانا	لکڑی تراشنا	کسی منافق یا مرتد ملعون کا ہمنوا ہو
قرآن شریف دیکھنا	حکمت سیکھے، دین ودنیا باہم جمع کرے	گھوڑے مشکی دیکھنا	دولت وفرحت وعزت پائے	لکڑی جوڑنا	اخوت وہمدردی پیدا کرے
قرآن مجید کا ورق دیکھنا	کسی نزدیکی عزیز کی موت ہو	گھوڑا دوڑانا	مراد حاصل ہو، علم میں کامل ہو	لکڑی جلانا	نفاق پیدا، تنگ دست وقلاش ہو
قرآن شریف لینا	علم وعمل میں کامل ہو	گیہوں کے گوشے دیکھنا	سبز خوشے دیکھے تو خوشحالی ہو	قرآن پاک لکھنا	موجب برکت ورحمت ہے
قاتل دیکھنا	کسی بڑی پریشانی، مصیبت میں مبتلا ہو	گیہوں بھنے ہوئے دیکھنا	نعمت ودولت بے پناہ حاصل ہو	لومڑی کا بھاگنا	مکار دشمن ڈر کر بھاگ جائے
پانی پینا	کشائش روزگار ہو	گدھی کا دودھ پینا	بیماری سے صحت پائے	جنت کی سیر	کوئی بڑی نعمت حاصل ہو
کعبہ دیکھنا	کسی کی میراث، بزرگی ملے	گھی کھانا	رزق حلال کمائے، مشکلات دور	مرغ کی اذان سننا	اسلام کی ترقی
کھیت دیکھنا	علم کی دولت ھاصل ہو	جائداد تلف ہونا	اچھی خبر سنے کشائش کارہو	مردہ دیکھنا	مال حرام لے
کبوتر دیکھنا	دور کے رہنے والے عزیز ملیں گے	لباس پہننا	درجہ کی بلندی	مسجد دیکھنا	اعلیٰ عہدہ ملے
کرسی دیکھنا	حکومت میں ترقی ہو	لڑنا	رنج وغم میں مبتلا ہوگا	مٹی اکٹھی کرنا	دولت زور مال جمع کرے
کاٹنا دشمن کو	نقصان اٹھائے فکرمند ہو زبان پائے	لڑکی خوبصورت دیکھنا	ترقی دولت ہے	ماش سیاہ دیکھنا	رنج والم میں مبتلا ہو

ڈولی دیکھنا	گھر میں خادمہ آئے گی	روزہ رکھنا	گناہوں سے تائب، عبادت الٰہی	حج کرنا	مقصد حاصل ہو، امید پوری ہو
ٹیلہ دیکھنا	بے اندازہ دولت ملے	چڑیاں دیکھنا	قدر و منزلت میں اضافہ	حقہ پینا	مرض سے نجات، معشوق سے ہمکلام ہو
ٹاٹ کا فرش دیکھنا	آسودہ حالی ہے	چیخیں مارنا	مصیبت پیش آئے	حکم عورت کا ماننا	زنا میں مبتلا ہو، رسوائی حاصل ہو
ٹوپی اپنے سر پر دیکھنا	بے اندازہ دولت ملے	چراغ دیکھنا	اولاد صاحب اقبال ہو	حرام کھانا	رنج و غم میں مبتلا ہو، تکلیف اٹھائے
ٹخنہ دیکھنا	فرزند پیدا ہو، مال و دولت ملے	چاول کھانا	غم دور ہو	حرام کاری کرنا	کسی آوارہ اور بدکار عورت سے ذلیل
ٹوٹا برتن دیکھنا	توقعات میں ناکامی، افلاس دامنگیر ہو	چاند گرہن دیکھنا	غلہ گراں ہو	حسنؑ حسینؑ سے بات کرنا	دشمن دوست، دین کا حامی، مرتبہ بلند ہو
ڈولی میں بیٹھنا	بیمار سخت ہو یا موت واقع ہو	چاند شکستہ دیکھنا	رنج کی علامت	حکیم دیکھنا	گناہوں سے تائب، پارسا، نیک ہو
ثمر خوش ذائقہ دیکھنا	اولاد ہوگی	چاندی کھوٹی دیکھنا	خفیف ہلال، دولت کا زوال ہو	حوض دیکھنا	خیر و برکت کی علامت، خوشی ہو
ثروت حاصل ہوتے دیکھنا	دولت ملے یا حسین بیوی	چنبیلی کا پھول سونگھنا	بیٹی ہو، کنوارا دیکھے تو شادی ہو	سرمہ ہتھیلی پر دیکھنا	روپیہ میں دائدہ ہو
ثریا دیکھنا	ملک و حکومت ہاتھ آئے	چمار سے گفتگو کرے	گردش قسمت میں مبتلا ہو	خرمہ کھانا	حلال مال ملے
ثمر ترش کھانا	اولاد کی طرف سے تکلیف، پریشان ہو	چرس پینا	کوئی حیرت انگیز خبر سنے	خاک دیکھنا	دولت ملے
ڈاڑھی عورت کے	شوہر سفر سے واپس آئے، مراد بر آئے	چارپائی پر لیٹنا	دلی خواہش پوری ہو	خربوزہ کھانا، دیکھنا	مال و دولت ملے، نعمت ملے
پھول دیکھنا	محبت میں مبتلا ہو	چمڑا خریدنا	دولت ملے، دوستوں میں عزت ہو	خط پڑھنا	بزرگی ملے
پیشاب خون کا کرنا	رنج و تکلیف ہو	چوہا دیکھنا	پوشیدہ دشمن یا بدصورت عورت سے ملے	خاک دیکھنا	ورم و دینار دے، دلی مقصد پورا ہو
پُل پر چلنا	کار نیک کرے	چھچھوندر دیکھنا	بدکار عورت سے دھوکہ ہو	ختنہ ہوتا دیکھنا	نیک، فرمانبردار، سنجیدہ مزاج ہو
پنجرہ دیکھنا	رنج اٹھائے	چیل اڑتی دیکھنا	ناگہانی مصیبت نازل ہو	خرگوش دیکھنا	حلال مال سے فائدہ ہو
پاخانہ میں آلودہ ہونا	دنیا کا مال زیادہ ملے	چلم بھرنا	عزت، مرتبہ اور ہنر سے تنزل ہو	خشخاش	قبض کی شکایت، ناگہانی تکلیف ہو
پھول سرخ و سفید دیکھنا	راحت و آرام ملے	چق اٹھانا	کسی پوشیدہ راستہ سے آگاہی	خطیب سے ملنا	خوش قسمت سے ملاقات ہو
پتھر پھینکنا	جھوٹی باتوں سے پریشانی	چادر دیکھنا خریدنا	عورت ملے، سکھ و آرام پائے	خط چاک ہونا	کسی دوست یا رشتہ دار کی موت
پانی پینا	کشائش روزگار ہو	چادر اوڑھنا	عورت دیکھے تو شادی کرے	خانہ باغ میں دیکھنا	منفعت کثیر ہو، بے تدبیر ہو
پیاس لگنا	حرص زیادہ ہو	چادر سر سے گر جانا	شوہر کے فوت ہونے کی علامت ہے	شکار کھیلنا	دلی مقصد پورا ہوگا
پروانہ دیکھنا	حاکم سے ملاقات ہو	چٹھی لکھنا	کام میں ترقی ہو باعث کامیابی ہے	دانت گرتے دیکھنا	درازی عمر ہے
پہاڑ پر چڑھنا، پھرنا	مرتبہ بلند ہو، ترقی جاہ جلال ہو	چراغ روشن کرنا	کنوارا شادی کرے، اولاد سے بھی تعبیر	دہی کھانا	سفر پیش آئے
جوتا پہننا	نئی دلہن آئے	چراغ گل کرنا	مصیبت درپیش، غم میں مبتلا ہو	دیوانہ دیکھنا	فکر و پریشانی
جنازہ دیکھنا	صحت مند، خوشی، دولت زیادہ ہو	چادر پھٹی دیکھنا	پردہ دری یا بے عزت ہو جائے	دیوار سے گرنا	تنزلی کی دلیل
جانماز مسجد میں دیکھنا	ملک حجاز کا سفر درپیش ہو، حج کرے	چڑیا پکڑنا	کسی عورت کو حاصل کرنے میں کامیاب	دروازہ دیکھنا	عورت سے رنج ہو
جُبہ اتارتا دیکھنا	عورت سے مفارقت ہو	چوکھٹ دیکھنا	نیک عورت سے شادی، گھر کی آبادی	دریا سے پانی پینا	مرتبہ بلند ہو
جُبہ پہنتا دیکھنا	نیک بخت، خوش سلیقہ عورت سے شادی	چوکھٹ چومنا	جس سے محبت رکھے اس سے شادی ہو	دریا میں نہانا	بیماری سے نجات ہو
جنگل سبز دیکھنا	خوشی اور فتح مندی کی نشانی ہے	چلتا ویران میں دیکھنا	تنگی رزق، فلاکت و خربت کا سبب	دریا پار کرنا	مشکلیں دور ہوں
جنت کی سیر	کوئی بڑی نعمت حاصل ہو	چاہ غیر آباد دیکھنا	مصیبت درپیش ہو، حیران ہو	دوڑنا	کاموں میں تاخیر ہوگی
جال میں پھنس جانا	دنیاوی تفکرات دامن گیر ہوں	شکر و شیرینی دیکھنا	خوبصورت بیوی ملے	دولہا بنا اپنے آپ کو دیکھے	نئی دلہن آنے کی خوشخبری ہے
جائداد تلف ہونا	اچھی خبر سنے کشائش کار ہو	حجامت بنوانا	کمی عمر کی علامت	درخت چنبیلی دیکھنا	عورت مالدار مگر بدخصلت ملے
جھگڑا کرنا بے سبب	لوگوں کو ستائے ظالم و جفا کار ہو	حجر اسود کو بوسہ دینا	دینی خوشی و بہتری	درخت گلاب دیکھنا	نازک اندام، خوش خلق محبوب ملے
جہاز پر سوار ہونا	کاروبار میں خوشگوار تبدیلی ہو	حرم خانہ کعبہ کو دیکھنا	خوشی ہوگی	داڑھی دیکھنا	عزت اور بزرگی پائے
جہاز دیکھنا	عورت سے رنج ہو، سفر درپیش آئے	حمام میں غسل کرنا	قرض ادا ہو	داڑھی زمین پر گرنا	موت کی علامت ہے توبہ کرے
جھولا جھولنا	عیش و راحت، دولت دنیا ملے	حلوہ کھانا، دیکھنا	درازی عمر ہو، حصول علم ہو	دروازہ بند دیکھنا	ناامیدی کا باعث، پریشانی اٹھائے

بندر دیکھنا	کسی بیماری کا مقابلہ	روزہ رکھنا	گناہوں سے تائب، عبادت الٰہی	ساگ دیکھنا	لڑائی جھگڑے سے اضطراب کرے
ڈولی دیکھنا	گھر میں خادمہ آئے گی	روٹی باجرہ کی کھانا	تنگی رزق کا باعث، پریشانی ہو	سانپ گود میں دیکھنا	لڑکا موذی ہواس سے تکلیف پہنچے
ڈھول بجتے دیکھنا	دل کی تمنا پوری ہوگی	روضہ الرسولؐ	رسولؐ کی زیارت، متقی ہو، حج کرے	سر پر آدمی دیکھنا	دشمن پر فتح ہو، سرداری ملے
ڈنکا بجتے دیکھنا	قوم میں صاحب اقبال ہو	روشنی دیکھنا	دیندار ہو متقی و پرہیزگار ہو	سر جانور کا کٹا ہونا	نفع اور عزت حاصل ہو
ڈاڑھی دیکھنا	عزت اور رتبہ بڑھے	روپیہ پانا یا لینا	خوشحال، نیک خصال، حاصل مال ہو	سر جدا ہونا	عزیزوں سے جدائی
ڈاڑھی تراشنا	گمراہی اور زوال دولت کی علامت	روپیہ گم ہو جانا	باعث پریشانی، رزق میں کمی آئے	سر کے بال کھلنا	سفر سے واپسی، کنوارے کی شادی ہو
ڈولی میں بیٹھنا	بیمار سخت ہو یا موت واقع ہو	راہبر دیکھنا	راستی احتیاط کرے، دیندار ہو	سر ننگا دیکھنا	مالی نقصان ہو، حاکم کے آگے فریادی
ڈاڑھی لڑکی کی	شادی کا کہیں اچھی جگہ انتظام ہو	بکری خریدنا	قوم کی سرداری ہے	سرمہ ہتھیلی پر دیکھنا	روپیہ میں دائدہ ہو
ڈھال دیکھنا	کسی دوست سے فائدہ حاصل ہو	زلزلہ دیکھنا	رنج و صدمہ ہوگا	سرمہ زمین پر گرنا	رنج و غم میں مبتلا ہو
ڈولی ٹوٹی دیکھنا	خادمہ یا منتظمہ کے مرنے کا باعث	زمین کھودنا	کوئی مصیبت ہو	سولی دیا جانا	عہدہ جلیل پرنے کی نشانی ہے
ڈوئی سے کچھ پکانا	نعمت پائے، روزی میں برکت ہو	زراعت کرنا	صحت وحصول منفعت کی علامت ہے	سیاہی دیکھنا	سردار قبیلہ ہو، بلند مرتبہ پائے
ڈوئی سے مارنا	تنگی رزق کا باعث، فلاکت پائے	زاہد شخص کو دیکھنا	پرہیزگاری وخوش کرداری ہے	سیاہ بال سفید دیکھنا	فرزند سعید، باتوقیر ہو، بزرگی پائے
ڈاڑھی اکھاڑنا	لہو ولعب اور فضول خرچی میں مبتلا ہو	زمرد یا زبرجد دیکھنا	بے حساب دولت ملے گی	سرمہ کپڑے پر گرنا	دین کی خدمت بجالائے
ڈاڑھی عورت کے	شوہر سفر سے واپس آئے، مراد برآئے	زبان دراز دیکھنا	فضول گوئی اختیار کرے	سرکہ پینا	کوئی منحوس خبر سنے، مصیبت ہو
بلی دیکھنا	رزق میں وسعت	زبان کی پابند	دنگہ فساد لڑائی جھگڑے سے نجات	سکہ کھوٹا پانا	کسی دشمن سے نقصان پہنچے
ذکر امام حسین سننا	خیر و برکت ہے	زبان منہ سے باہر ہو	غیبت چغلی کا پیشہ اختیار کرے	سلام کی آواز سننا	بیمار سنے تو موت واقع ہو
ذبح کرنا حلال جانور کا	حکومت سے فائدہ ہوگا	زبان پر بال دیکھنا	جھگڑالو اور مفید ہو گالی گلوچ	سردی میں ٹھٹھرنا	سامان عیش فراہم ہو
ذاکر دیکھنا	موجب خیر و برکت، راہ ہدایت پائے	زانو (گھٹنا) دیکھنا	رزق میں ترقی، روزگار میں برکت ہو	سردا لینا	حاملہ دیکھے تو سعادتمند بیٹا ہو
ذکر الٰہی کرنا	بزرگان دین میں شمولیت ہو	زخم بھرتا دیکھنا	غم و اندیشہ سے نجات پائے	سودا خریدنا	تجارت میں فائدہ ہو
ذبح کرنا حرام جانور کا	حرام مال ملے یا بیمار ہو	زخم سے خون بہنا	صادق القول راست باز ہو	سزا دینا	عورتوں کے کام پورے کرے
ذائقہ چکھنا	تلاشِ روزگار میں مصروف ہو	زخم کرنا یا پہنچانا	سچی بات پر قائم ہو سچ گو، بہادر ہو	سزا پانا	کسی دوسرے شہر میں قید ہو
ذائقہ شیریں چکھنا	رزگار حاصل ہو، نعمت پائے	آزار بند دیکھنا	عورت ملے جس سے آرام پائے	چادر اوڑھنا	عورت دیکھے تو شادی کرے
ذائقہ تلخ چکھنا	تنگی رزق، کاروبار بند ہو، تکلیف ہو	سونا دیکھنا	دولت و اقبال کی خوشخبری ہے	شکار کھیلنا	دلی مقصد پورا ہوگا
ذائقہ پھیکا چکھنا	کسی کام سے متنفر ہو، نقصان اٹھائے	سر اپنا بڑا دیکھنا	جاہ و جلال ہے	شکر و شیرینی دیکھنا	خوبصورت بیوی ملے
چادر دیکھنا خریدنا	عورت ملے، سکھ و آرام پائے	سانپ مارنا	دشمن کے مقابلہ میں فتح ہے	شہد کھانا	مال حال کی کوشش رہے گی
رات دیکھنا	غم و اندوہ کی علامت	ستارہ روشن دیکھنا	دنیا میں نام روشن ہوگا	شربت پینا	بیماری سے شفا اور عمر دراز ہو
روٹی کھانا	نعمت ملے گی	سورج دیکھنا	باعث نعمت، بیوی کو بیٹے کی بشارت	شطرنج کھیلنا	کاروبار میں نقصان، دین میں خلل
روزہ رکھنا	قرض ادا ہوگا	ستارہ دیکھنا	قسمت کا ستارہ چمکے	شمع روشن دیکھنا	خوبصورت عورت سے شادی ہو
روتے دیکھنا	خوشی نصیب ہوگی	ستارہ ٹوٹنا	رنج و پریشانی میں مبتلا ہو	شمع گل دیکھنا	کسی بڑی بیماری کی وجہ سے موت ہو
راکھ دیکھنا	راحت ملے مگر پریشانی کے بعد	سخی کو دیکھنا	خوشی ہو، کار خیر انجام دے	شور سننا جنگل میں	مصیبتوں میں گرفتار ہو
ران دیکھنا	عورت ملے، شادی ہو پریشانی دور	سر اپنا کٹا ہوا دیکھنا	عزت و مرتبہ سے تنزل ہو	شمع دان دیکھنا	بیوی سے آرام ملے صحت قوی ہو
رس پینا	دلیل کامرانی، باعث شادمانی ہے	سر چھوٹا دیکھنا	احمقانہ حرکات سرزد ہوں	شیطان مطیع دیکھنا	دشمن پر غالب، دولت دین حاصل ہو
راجہ دیکھنا	عزت و بزرگی پائے، راحت ہو	سر میں تیل ڈالنا	زیادہ تیل ڈالے تو فکر و رنج اٹھائے	شیطان پر فریفتہ دیکھنا	بازاری عورت کے عشق میں مبتلا ہو
روئی دھننا	رزق پائے مگر بے عزت و حقیر ہو	سر میں درد ہونا	روپیہ ملے، بچھڑا دوست ملے	شعلہ آتش دیکھنا	مصیبت اور بلا کی آمد ہو
روٹی بیلنا	دولت و نعمت پائے مگر مشقت اٹھائے	سر کے بال جھڑنا	قرض سے سبکدوشی ہو	شریر لڑکا دیکھنا	دین کے کاموں میں خلل پڑے
روزہ توڑنا	دین سے بے بہرہ، بھوک سے آوارہ	سانپ کھانا	دشمن سے رہائی، مقدمہ میں فتح	شریفہ کھانا	بدتمیز اور بے شرم عورت سے شادی

شرمندہ ہونا	ایمان میں ترقی ہو، عزت بڑھے	پیاس لگنا	حرص زیادہ ہو	شکر کھانا	دین و دنیا کی بھلائی پائے
شربت بیچنا	لوگوں میں اتحاد و اتفاق پیدا کرے	ضعیف اپنے آپ کو دیکھنا	ناتوانی سے جی نڈھال رہیگا	علم ہاتھ میں لینا	کسی اعلیٰ افسر سے دوستی
شرم کرنا یا کھانا	ایمان دار ہو، صاحب ایمان ہو	ضبط وصبر اپنا دیکھنا	غم والم سے نجات رہے گی	عصا دیکھنا	رنج ومصیبت، دشمنوں کے شر سے محفوظ
شعلہ بدن پر پڑنا	مصیبت میں مبتلا ہو	ضریح دیکھنا	برکت ہے اور خیر وعافیت	عقیق دیکھنا	دولت وعزت حاصل ہوگی
شعلہ آسمان پر دیکھنا	آفت اور مصیبت نازل ہو	ضرورتمند دیکھنا	طمع نفسانی خواہشات کا شکار ہو	عمامہ دیکھنا	دل خرم وشاد رہے گا
شفق کا غائب ہونا	غلہ کی کمی ہو، تنزل پائے	ضریح دیکھنا	فکر عاقبت غالب رہے	عالم دین کو دیکھنا	بڑی عزت ومنزلت
شکر خریدنا	باعث نقصان، فکر واندیشے میں پڑے	ضعف پڑتا دیکھنا	عزت ومرتبہ کی کمی ہو، تنزل ہو	عرق بدن سے ٹپکنا	اگر بیمار ہو تو صحت پائے
شکر کھانا	روزی حلال پائے	ضعف آنکھ کو پڑنا	دین میں کمزور، اسلام کا چور ہو	عطر لگانا	دنیا میں حرمت ہو
شکر اللہ کا کرنا	دین و دنیا کی بھلائی پائے	ضعیف بوڑھا دیکھنا	دنیاوی کمزوری کا باعث ہو	عمامہ باندھنا	امامت کرے، عوام سے نفع اٹھائے
شکر قندی کھانا	مال طیب رزق حلال پائے	ضمانت دینا	بیمار صحت یاب ہو، تنگدستی ختم ہو	عمارات دیکھنا	امیر بنے، بہتری کا سبب بنے
شکنجہ دیکھنا	مصیبت یا بیماری آئے	ضیافت کھانا	مال ودولت پائے، راحت ملے	عناب دیکھنا	بیماری دو ہو
شلوار پہننا یا خریدنا	اگر نئی پہنے تو باکرہ لڑکی سے شادی ہو	پھول دیکھنا	محبت میں مبتلا ہو	عندلیب دیکھنا	شعر وسخن کے میدان میں شہرت ہو
شلوار ڈھیلی ہونا	بیوہ عورت ملے یا رنڈوے سے شادی	طبیب کو دیکھنا	ساری بیماریاں دفع ہوجائیں	عابد کو دیکھنا	دین ودنیا میں نیک نامی
شور باپینا	دولت کا عیش وعشرت میں ضائع کرے	طمانچے مارتے دیکھنا	اولاد کی بدعملی کا غم کھانا پڑے گا	عادل بادشاہ کو دیکھنا	کسی مواخذہ میں گرفتار ہو
شہر بے رونق دیکھنا	قحط سالی، ویرانی، بربادی ہو	طوفان دیکھنا	فکریں لاحق رہیں گی	عاقل مرد کو دیکھنا	تجارت میں نقصان ہو
شہادت پانا	دنیاوی غم واندوہ سے نجات پائے	طالب کی مدد کرنا	کوئی کار خیر انجام دے	عبادت خدا کی کرنا	مکروہات دنیا سے نجات ہو
پیشاب خون کا کرنا	رنج وتکلیف ہو	طلاق دینا	مکروہات دنیاوی سے نجات ہو	عبرت حاصل کرنا	علم وعقل میں ترقی ہو
صفائی مکان میں کرنا	نیک اعمال کی بجا آوری ہوگی	طور پہاڑ دیکھنا	محبوب سے ملاقات ہو	عزت پانا	کشائش کار ہو
صابن دیکھنا	کدورت سے دل صاف ہوگا	طواف کرنا	دولت مند بزرگ سے فائدہ ہو	عطر ملنا	دل کی مراد پوری ہو، راحت ملے
صدقہ دینا	بلائیں دور ہوں گی	طہارت کرنا	بیمار دیکھے تو صحت یاب ہو	عمرہ کرنا	کار خیر انجام، شہرت اور نیک نامی
صافہ باندھنا	عزت ومرتبہ میں ترقی ہو	طعنہ سننا	غم واندوہ اور رنج وملال پائے	عورت سے ملاپ دیکھنا	دین کے کاموں میں خلل پڑے
صافہ سر سے گرنا	مرتبہ میں تنزل ہو	پاخانہ میں آلودہ ہونا	دنیا کا مال زیادہ ملے	عربی آدمی دیکھنا	شجاعت وبہادری میں نام ہو
صحرا دیکھنا	سفر پیش آئے اور سفر میں تکلیف ہو	ظہرین نمازوں میں شرکت	دین داری کی علامت ہے	عجائب گھر دیکھنا	کسی اچھے محکمہ میں ملازمت ملے
صراحی میں پانی دیکھنا	ملازموں سے آرام ملے، مقصد پورا ہو	ظلم کو دیکھنا	کچھ دن پریشانی رہے گی	عراق کا آدمی ملنا	عیش کی طرف طبیعت راغب ہو
صفائی مسجد کی کرنا	گناہوں سے تائب، خادم اسلام ہو	ظروف دیکھنا	دنیاوی کاروبار میں مشغول رہے	عمر بتانا	بیماری اور مفلسی میں مبتلا ہو
صفائی گلی کی کرنا	کسی نیک کام کا آغاز کرنا	ظروف کی دکان دیکھنا	دنیا کے دھندوں میں پھنسنا	پانی پینا	کشائش روزگار ہو
صلیب دیکھنا	دین میں خرابی ہو	ظرافت کرنا	دنیا کے فضول کاموں میں حصہ لے	غمگین ہونا	حزن وملال دور ہوگا
صلیب گردن میں دیکھنا	گمراہی میں پڑے بے دین ہو	ظلمات دیکھنا	ناگہاں آفت میں گرفتار ہو	غبار دیکھنا	فکریں اور دشمن پیدا ہوں گے
صلیب توڑنا	دین اسلام کی تقویت کا باعث ہو	ظلمت شہر پر دیکھنا	آسمانی بلائیں نازل ہوں	غسل کرنا	غم سے رہائی، بیماری سے شفا
صلیب بنانا	مذہب عیسائی اختیار کرے	ظلمت دور ہونا	رنج وغم سے نجات پائے	غبارہ اڑتا دیکھنا	بے بنیاد خبریں سنے، افواہیں سنے
صحرا سرسبز دیکھنا	بادشاہ مہربان ہو	ظلم کرنا	ظالم جابر راہزن ڈاکو پر فتح پائے	غرق دریا میں ہونا	قرضداری کا عذاب بڑھے
صحرا سنسان دیکھنا	نیک وبد کے پہچاننے کی تمیز ہو	ظالم بنا یا دیکھنا	شیطانی جماعتوں کو نیست ونابود کرنا	غسل کرنا	بیمار دیکھے تو صحت یاب ہو
صراحی دیکھنا	عورت نازک بدن پائے اور باوفا ہو	ظہر کا وقت دیکھنا	رزق ودولت میں قدرے کمی	غش آنا	مشکل کام آسان ہو
صنم توڑنا	کفر وشرک کو چور کرے اسلام پھیلائے	ظالم کو ہلاک کرنا	قحط سالی دور ہو	غلامی کرنا	ذلت وخواری ہو، امیر کو دولت ملے
صنم تراش بننا	کافروں کا ہمنوا یا عورتوں پر جان دے	ظہر کی نماز پڑھنا	گناہوں سے توبہ کرے	غوطہ لگانا	مال ودولت کیلئے مشقت میں پڑے
صنم دیکھنا	بے دین ہو، کافرہ سے محبت ہو	ظالم کو دیکھنا	برے کام کی سزا پائے، غم ملے	غلاف دیکھنا	نیا دیکھے تو کنواری عورت ملے

سب سے بڑی عید عید غدیر ہے سب سے بڑی عید عید غدیر ہے سب سے بڑی عید عید غدیر ہے

کیا نوروز اسلامی عید ہے؟

سب سے بڑی عید عید غدیر ہے سب سے بڑی عید عید غدیر ہے سب سے بڑی عید عید غدیر ہے

سید انتصار مہدی نقوی

اسلام میں معروف عیدیں صحیح احادیث کی روشنی میں چار ہیں۔

۱۔روز جمعہ ۲۔عید فطر ۳۔عید قربان ۴۔عید غدیر ۱۸ ذالحجہ

اوران میں سب سے بڑی عید عید غدیر ہے۔

نوروز کی حقیقت

یہ دن بارہ برجوں میں سے پہلے برج اور شمسی ہجری کے پہلے مہینہ کی پہلی تاریخ ہے یعنی بارہ برجوں میں اول حمل اور سال ہجری شمسی کا پہلا مہینہ یکم فروردین ہوتی ہے کیونکہ بارہ برجوں میں پہلا برج حمل ہے اور شمسی ہجری کا پہلا مہینہ فروردین ہے جو میلادی مہینوں کے اعتبار سے کبھی ۲۰ ماچ اور عام طور پر ۲۱ مارچ ہوتا ہے اس دن کائناتی سسٹم میں تبدیلی رونما ہورہی ہوتی ہے اور ہر شئی پر اسکے اثرات مرتب ہوتے ہیں نوروز یعنی نیا دن، سال کا پہلا دن شمسی ہجری اور بارہ برجوں کے حوالے سے۔

قمری مہینوں کی اہمیت

اسلام میں عبادات کا دارومدار اور اعمال اور اوراد کیلئے قمری مہینوں کو بنیاد بنایا گیا ہے قمری مہینوں میں ہجری سال کا آغاز یکم محرم الحرام سے ہوتا ہے البتہ قمری مہینے بارہ برجوں میں گھومتے رہتے ہیں سالہا سال میں ہر قمری تاریخ ضرور کسی نہ کسی برجی مہینوں کی تاریخ میں ہوتی ہے اسی حوالے سے جس دن ولایت مولا علی علیہ السلام کا غدیر خم میں حجۃ الوداع کی واپسی پر اعلان کیا گیا تو وہ دن اتفاق سے ۲۱ مارچ یعنی اول حمل اور یکم فروردین کا تھا اور اس طرح نوروز کیلئے ایک عنوان خوشی کا بن گیا کہ اس دن مولا علی علیہ السلام کی ولایت کا اعلان ہوا تھا لیکن روز عید غدیر کے تمام اعمال اور روز غدیر کے جو ثوابات ہیں ان سب کا تعلق ۱۸ ذالحجہ سے ہے ۲۱ مارچ یا اول حمل اور یکم فروردین سے نہیں ہے اس بات کو مدنظر رکھ کر نوروز کے اعمال بجالائے جائیں۔

نوروز کے بارے میں آئمہؑ کا فرمان

آئمہ معصومین علیہم السلام کے ارشادات اور اعمال سے ثابت ہے کہ اس دن کو آل محمدؐ نے اپنا دن کہا ہے البتہ اسے اسلامی عید قرار نہیں دیا...... دس ہجری کا 18 ذی الحجہ والا دن یکم حمل، اول فروردین یعنی ۲۱ مارچ تھا جس روز حضورؐ پاک نے مقام غدیر پر ایک لاکھ چوبیس ہزار اصحاب کرام کے مجمع میں امام المتقین امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہما السلام کو بحکم پروردگار اپنا جانشین مقرر فرمایا تھا اسی لیے اس دن خوشی منائی جاتی ہے۔

اہمیت نوروز

جناب معلیٰ ابن خنیس فرماتے ہیں کہ ہم چند لوگ نوروز کے دن امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے آپؑ نے فرمایا کہ کیا تم اس دن کو پہچانتے ہو۔ میں نے کہا میں آپ پر فدا ہوں یہ وہ دن ہے کہ اہل عجم اس دن کی تعظیم کرتے ہیں اور اس دن تحفہ اور ہدیہ ایک دوسرے کو بھیجتے ہیں۔ حضرتؑ نے فرمایا اے معلیٰ! نوروز وہ دن ہے کہ حق تعالیٰ نے اس دن اپنے بندوں سے عہد و پیمان لیا ہے اور وہ روز الست ہے ان سے یہ عہد لیا کہ اس کی وحدانیت کے ساتھ عبادت کریں اور اس کا شریک کسی کو قرار نہ دیں اور ایمان لائیں پیغمبروں، رسولوں اور ان حجتوں پر جو تمام مخلوقات پر افضل ہیں اور اماموں اور پیشوایان دین اور آئمہ معصوین صلواۃ اللہ علیہم اجمعین پر۔ یہ وہ دن ہے کہ جس میں آفتاب نے طلوع کیا۔ وہ ہوائیں جو درختوں کو بارور کرنے والی تھیں چلیں اور پھول اور شگوفے زمین پر کھلے۔

اسی دن حضرت نوحؑ کی کشتی طوفان کے بعد کوہ جودی پر ٹھہری۔ اسی دن حق سبحانہ تعالیٰ نے لوگوں کو حضرت حزقیلؑ پیغمبر کی دعا سے زندہ کیا جو موت سے بھاگے تھے اور موت نے انہیں آلیا تھا۔ وہ تعداد میں تیس ہزار تھے۔ عرصہ دراز کے بعد جو حضرت حزقیلؑ کا ادھر سے گزر ہوا اور انہوں نے مرنے والوں کی ہڈیاں دیکھیں تو خدا سے سوال کیا کہ کیونکر وہ ان بوسیدہ ہڈیوں کو زندہ کرتا ہے۔ اسی وقت حق تعالیٰ نے

وحی نازل کی کہ ان ہڈیوں پر پانی چھڑکیں چنانچہ حضرت حزقیلؑ نے پانی چھڑکا تو وہ سب بقدرِ الٰہی زندہ ہو گئے۔ اسی سبب سے رواج ہے کہ اس دن ایک دوسرے پر پانی چھڑکیں اسی روز حضرت محمدؐ پر وحی کا آغاز ہوا۔ نوروز اس سال 27 رجب کو واقع ہوا تھا کیونکہ روزِ بعثت ۲۷ رجب ہے اور قمری ہجری سال میں یہی دن خوشی کا ہے۔

حضرت ابراہیمؑ نے اسی روز کافروں کے بتوں کو توڑا تھا اور اسی دن حضرت محمدؐ نے حضرت علی علیہ السلام کو اپنے کاندھے پر چڑھا کر مسجد الحرام کو بتوں سے پاک کرایا تھا۔ اسی دن بمقام غدیر خم ولایت امیر المومنین علیہ السلام کا اعلان ہوا تھا۔ اسی دن حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام مسلمانوں کو حضرت علی علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کرنے کا حکم دیا تھا اسی دن حق خلافت حضرت امیرؑ کی جانب دوبارہ پلٹا تھا۔ اسی دن جناب امیرؑ نے خوارج نہروان سے جنگ کی اور ان پر فتح پائی۔ اسی دن قائم آل محمدؑ کا ظہور ہوگا۔ باقی آئمہؑ بھی اسی روز رجعت فرمائیں گے۔ قائم آل محمدؑ دجال کو کوفہ کے محلہ کناسہ میں سولی دیں گے۔

آبِ نیساں

نوروز سے 23 دن کے بعد نیساں کا مہینہ شروع ہوتا ہے جو تیس روز کا ہے۔ اس مہینہ میں جو پانی برستا ہے اسے آبِ نیساں کہتے ہیں۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص اس پانی کو جمع کرکے اور اس پر سورہ الحمد اور آیت الکرسی چاروں قل اور سورہ انا انزلنا کو ستر ستر مرتبہ، اللہ اکبر ستر مرتبہ، اور "لا الہ الا اللہ" ستر مرتبہ پھر درود شریف ستر مرتبہ پڑھے اور پھر اسے پیئے تو خداوند عالم اس کے دل کو نور وروشنی، فہم وفراست و بینائی سے بھر دے گا اور اسے تمام آفات و بلیات سے محفوظ رکھے گا۔ جو شخص سات روز تک صبح وشام اس پانی کو پیئے گا تو اس کے جسم، ہڈیوں اور رگوں سے ہر قسم کے درد اور بیماریاں اور روگ دور ہو جائیں گے۔ جس عورت کا لڑکا نہ ہوتا ہو وہ آبِ نیساں کو اس نیت سے پیئے تو خداوند عالم اس کو فرزند عطا کرے گا اور یہ پانی پینے سے بانجھ عورت کی بھی بفضل خدا گود بھر جائے گی۔

اعمال نوروز

نوروز کا وقت نہایت ہی مبارک ہوتا ہے۔ یہ قبولیت دعا کا وقت ہوتا ہے کیونکہ اس گھڑی پوری کائنات میں تبدیلی رونما ہو رہی ہوتی ہے اور ہر شئی طبیعی طور پر اپنی نئی زندگی میں بحکم خدا داخل ہو رہی ہوتی ہے۔ مومنین کو چاہیے کہ مقررہ وقت سے پہلے پاک وصاف ہو کر پاک لباس زیب تن کریں اور پاک صاف چادر بچھائیں، خوشبویات مشل لوبان، اگر بتی وصندل وغیرہ لگائیں، دسترخوان پر مٹھائی پھر میوے وغیرہ رکھیں اور نیاز حضرت امیر المومنین علیہ السلام دیں اس کے بعد ایک کٹورے یا پیالے میں پانی بھر کر اس میں گلاب کا سرخ پھول ڈال دیں اور بوقت تحویل اس پر نظر رکھیں جو وقت تحویل کا ہوگا اس وقت خود ساکن پھول میں حرکت پیدا ہوگی۔ بس یہ وقت دعاؤں کے مستجاب ہونے کا ہے۔ اس وقت 329 مرتبہ "یَا ذَو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" اور کم از کم 36 مرتبہ یہ پڑھیں" یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَامُدَبِّرَ اللَّیْلِ وِالنَّھَارِ یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ" نوروز کے دن نماز ظہرین چار رکعت نماز اس طرح ادا کریں، اول یہ نیت کریں کہ دو رکعت نمازِ نوروز پڑھتا ہوں قربۃً اِلی اللہ، اللہ اکبر۔

اور اول رکعت میں بعد سورۃ حمد دس مرتبہ انا انزلناہ اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ الکافرون اور بعد سلام ختم کرے اور پھر دو رکعت کی نیت کرکے نماز شروع کریں اول رکعت میں بعد سورہ حمد دس مرتبہ سورہ قل ھواللہ احد اور دوسری رکعت میں بعد سورہ حمد دس دس مرتبہ قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق پڑھے اور بعد سلام سجدے میں جائے اور یہ دعا پڑھے۔

" اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ نِ الْاَوْصِیَاءِ الْمَاضِیِّیْنَ وَعَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَائِکَ وَرُسُلِکَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ وَبَارِکْ عَلَیْھِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ وَصَلِّ عَلٰی اَرْوَاحِھِمْ وَاَجْسَادِھِمْ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ لَنَا فِیْ یَوْمِنَا ھٰذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَہٗ وَکَرَّمْتَہٗ وَشَرَّفْتَہٗ وَعَظَّمْتَ خَطَرَہٗ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَنْعَمْتَ بِہٖ عَلَیَّ حَتّٰی لَا اَتَکَلَّفَ مَالَا اَحْتَاجُ اِلَیْہِ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ".

بعض علماء کرام نے لکھا ہے کہ نوروز کے دن موافق اعداد ایام سال نکال کر اس دن کو یہ دعا پڑھے

"اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ وَاَنْتَ مَلِکٌ قَدِیْمٌ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّمَا فِیْھَا وَاسْتَکْفِیْکَ مَؤُنَتَھَا وَشُغْلَھَا یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ".

شیعہ کُتب و نوحہ جات
ڈاؤنلوڈ کرنے کے لیے
www.ShiaMultimedia.com

اسلامی تقویم پہ تجزیاتی تبصرہ

کاوش ونگارش
آغا سید اخلاق حسین متقی الحسنی لاہور

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْدِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرًا فِيْ كِتَابِ الْبِرِّ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذٰلِكَ دِيْنُ اتَقِيَّمُ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ: یقیناً اللہ کے نزدیک مہینوں مہینوں کی تعداد بارہ ہی ہے جب سے کہ زمین و آسمان پیدا کئے گئے اور یہ اللہ کی کتاب میں (لکھ دیا گیا) ہے ان بارہ مہینوں میں چار مہینے محترم ہیں یہی دین مستقیم ہے، پس تم ان میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو: القرآن سورہ توبہ آیت ۳۶۔

صوری حیثیت

اقوام عالم میں جس قدرسن وسال رائج ہیں ان سے صرف نظر کرتے ہوئے آیہ مبارکہ میں فقط اس سال کا ذکر ہے جس کے بارے میں چار مہینوں کی حرمت بیان کی گئی ہے جو کہ محرم وذی القعدہ وذی الحجہ ورجب ہیں۔ تاریخ عرب شاہد ہے کہ دور جاہلیت میں بھی ان چار مہینوں کی حرمت پہ یقین رکھتے تھے اور عمل پیرا بھی ہوتے تھے، شمسی سال تین سو پینسٹھ دن چند گھنٹوں پہ مرکب ہے۔ شمسی سال میں مہینوں کی شناخت کے لئے عملی مشاہدات کے امتیازات موجود نہیں لہذا اس کا حساب دقیق تر ہے۔ اس سے برعکس قمری سال تین سو چون ایام پر مشتمل ہے۔ چاند کے مشاہداتی عمل سے اس کا حساب مہینوں میں تقسیم آسان تر ہے میر خورد وکلاں وعالم وجاہل وشہری ودیہاتی ازخود استفادہ کرسکتا ہے۔ یہ حساب ماہ وسال ہمارے کرۂ ارض سے متعلق ہے خلا میں باقی کواکب وسیارگان جداگانہ تقویمی نظام رکھتے ہیں۔ علیحدہ علیحدہ نظام شمسی کے تحت گردشیں لیل ونہار کے عمل پیہم کے تحت مصروف کار ہیں، کونسا سیارہ کتنی مدت میں سورج کے گرد اپنا دورہ مکمل کرتا ہے اس کے مطابق اس سیارے کا شمسی سال اس کی اپنی نوعیت کا ہوگا۔ اگر وہاں قمر بھی وجود رکھتا ہے تو علم ہیئت کی بنا پر وہاں قمری سال کا ہونا بھی لازم ہے لیکن آیہ مجیدہ زیر نظر میں خالق کائنات کا یہ فرمانا کہ ان عدۃ الشوی عند اللہ...... الخ۔ ہمارے کرۂ ارض میں ماہ ہائے قمری کے ساتھ مربوط ہے جو کہ محسوسات ومشاہدات سے مطابقت رکھتا ہے یقیناً اس سے ہم یہی نتیجہ اخذ کریں گے کہ آیہ مذکرہ اسی کرۂ مسکونی کے بارے میں ہے اور اس کا اطلاق اسی زمین کے باشندوں پر ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں اس پر اتفاق ہے کہ ہمارے یہاں کے بارہ قمری مہینوں میں سے چار یعنی محرم وذی العقدہ وذی الحجہ ورجب کی حرمت قرار دی گئی ہے اور یہ شمسی مہینے نہیں ہیں، ثانیاً اللہ کا یہ فرمان عند اللہ، و فی کتاب اللہ یوم خلق السموت والارض کی قید اس حقیقت کی دلیل ہے کہ مہینوں کی تعداد جو آیت میں بیان کی گئی ہے اس میں کسی بھی لحاظ سے تغیر وتبدل ممکن نہیں اس طور سے کہ اللہ کے نزدیک کتاب اللہ میں ان کی تعداد بارہ ہے۔ ان میں چار مہینے نام کے اعتبار سے انتہائی حرمت والے ہیں۔ یہی دین مستقیم ہے پس تم لوگ ان مہینوں میں اپنے نفسوں پر ظلم نہ کرو، آیہ مجیدہ میں کلمہ قیم ہے۔ اس کے معانی ہیں دین مستقیم (دین القلیم = دین مستقیم: المنجد) اور دین ہوتا ہے برائے اصلاح مردم دربارۂ امور حیات یعنی صفات حمیدہ اعمال صالح واعتقاد و اعمال وغیرھم جبکہ دلیل منقولات قطعی کی رو سے چار مہینوں سے مقصود محرم وذی القعدہ وذی الحجہ ورجب ہیں ان کے احترام کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ان چار مہینوں میں جنگ ممنوع قرار دی گئی ہے اور یہ دین مستقیم ہے۔ برائے اصلاح مردم وبہبودیٔ مخلوق۔

ان چار مہینوں میں جدال وقتال سے باز رہنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی شریعت میں بھی ثابت ہے کہ وہ لوگ ان مہینوں میں جنگ سے کنارہ کشی کر کے عبادات خداوندی میں مشغول ہوتے تھے۔ راحت وسکون حاصل کرتے تھے حتیٰ کہ دین حقہ سے نکل کر بت پرستی میں داخل ہو گئے پھر بھی ان چار مہینوں میں وہ جنگ نہیں کرتے تھے اور بت پرستی میں مشغول ہو کر راحت وآرام کے ساتھ وقت گزارتے تھے۔

معنوی حیثیت

از امام محمد باقر علیہ السلام در معنی این کلام خداوند پرسیدند کہ می فرمائید: ان عدۃ الشھوی عند اللہ اثنا عشر شہراً'' الخ: حضرت فرمود: منظور از سال جدم پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم است و ماہ ہائے آں کہ دوازدہ تا است عبارتند از امیر المؤمنین وامام حسن وامام حسین وامام علی بن الحسین وخود من (امام باقر) وبعد از من پسرم جعفر وپسر او موسیٰ وپسر او علی وپسر او محمد و پسر او علی وپسر او حسن وپسر او مہدی صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین کہ دوازدہ امامند وحجت ہائے خدا در خلق او دامینانش بر دمی وعلم او ہستند وچہار ماہ کہ خدا آنہا ماہ ہائے محترم شہرہ است ودین محکم الٰہی ہستند، چہار امام اند کہ نام علی علیہ السلام است یعنی ا۔ علی امیر المؤمنین علیہ السلام وپدرم علی بن الحسین علیہما السلام وعلی بن موسیٰ علیہما السلام وعلی بن محمد علیہما السلام، اقرار باین ہمیہ امامان دین مکم است با امامت ہمہ آقان معتقد باشید تا ہدایت یابید: حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے آیہ مجیدہ ان عدۃ الشھود عند اللہ اثنا عشر شھرا.... الخ'' کے بارے میں سوال کیا گیا کہ اس سے کیا مراد ہے تو حضرت علیہ السلام نے فرمایا: سال سے مقصود میرے جد پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اس سال کے بارہ مہینے ہیں ان کی نسبت امیر المؤمنین وامام حسن وامام حسین وامام علی بن الحسین ومیں خود (امام محمد باقر) ومیرے بعد میرے پسر جعفر وان کے پسر موسیٰ وان کے پسر علی وان کے پسر محمد وان کے پسر علی وان کے پسر وحسن وان کے پسر مہدی صلوٰۃ اللہ علیہم یہ بارہ امام ہیں یہ سب حجتِ خدا علی الخلق ہیں اور وحی وعلم الٰہیہ کے امانتدار ہیں۔ ان میں چار مہینے وہ کہ انہیں اللہ نے انتہائی لائق احترام قرار دیا ہے وہ چار امام ہیں۔ ان کا نام علی علیہ السلام ہے ان میں پہلے امیر المؤمنین ہیں دوسرے پدر گرامی علی بن الحسین ہیں وعلی بن موسیٰ ہیں وعلی بن محمد صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین ہیں۔ ان تمام ائمہ کا اقرار دین مستقیم ہے ان سب کی امامت کے اعتقاد پہ قائم وبرقرار ہو تاکہ تم ہدایت یافتہ قرار دیئے جاؤ۔

دیگر روایت کے مطابق ابوحمزہ ثمالی کے ایک سوال کے جواب میں حضرت باقر العلوم علیہ السلام نے فرمایا: کتاب اللہ میں اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد بارہ ہے۔ یعنی محرم صفر ربیع الاول وما بعدہٗ اور ان بارہ مہینوں میں چار مہینے محرم ذی القعدہ ذی الحجہ رجب محترم ہیں لیکن انہیں دین مستقیم نہیں کہا جاسکتا۔ اس لئے کہ یہود ونصاریٰ ومجوس ودیگر اقوام وملل خواہ مخالفین میں سے ہوں یا موافقین ہوں سب ان مہینوں کو ان ہی ناموں سے پکارتے تھے۔ پس یہ ظاہری مہینے ہرگز دین مستقیم نہیں ہوسکتے۔ البتہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ بارہ نام اور ہیں اور وہ ائمہ اثنا عشر ہیں وہ اس دین حقہ کو قائم رکھنے والے ہیں۔ ان میں چار محترم ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ نام اللہ کے اسم علی کے مطابق ہیں پہلے امیر المؤمنین علیہ السلام ہیں ان کا نام اللہ کے نام سے مشتق ہو کر علی علیہ السلام ہے۔ بقیہ تین آپ ہی کی اولاد سے آپ کے ہم نام علی بن الحسین وعلی بن موسیٰ وعلی بن محمد صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین ہیں۔

اس کی تائید وتوثیق ایک دیگر واقعہ سے یوں ہے کہ حضرت ابوحمزہ ثمالی کہتے ہیں:

میں اپنے آقا و مولا امام محمد باقر علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا جب مجلس سے لوگ متفرق ہو گئے تو آپ نے مجھ سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا: اے ابو حمزہ! بے شک اللہ تعالیٰ نے جن حتمی امور میں سے جن امور کو واجب قرار دیا ہے ان میں ہمارے قائم کا قیام بھی ہے پس جس کسی نے ہم اہلبیت کے قائم کے بارے میں شک کیا تو وہ شخص روز قیامت اللہ کے حضور اس حال میں پیش ہوگا کہ کافر ہوگا گویا کہ اسے اللہ سے انکار کرنے والا شمار کیا جائے گا، امام محمد باقر نے سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے فرمایا: قائم آل محمد علیہ السلام پہ میرے ماں باپ قربان ہو جائیں ان کا اسم میرے اسم کے مطابق، کنیت میری کنیت کے مطابق ہے۔ میرے بعد چھ ائمہ گذریں گے تو ساتویں امام آپ علیہ السلام ہوں گے۔ جب ظہور فرمائیں گے تو زمین کو عدل سے پُر کر دیں گے جبکہ یہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی، اے ابا حمزہ! جو کوئی آپ کا زمانہ پائے تو وہ آپ علیہ السلام کی امامت کو یوں تسلیم کرے جس طرح کہ وہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علی علیہ السلام کی ولایت کو تسلیم کرتا ہے اور آپ کے مرتبہ و مقام پر اس طرح ثابت قدم رہے جس طرح کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و حضرت علی علیہ السلام کے مقامات پر ثابت قدم ہے۔ پس ایسے مومن پر جنت واجب ہے، اس سے برعکس جس نے ان کی امامت و حجت کو تسلیم نہ کیا تو بلا شبہ ایسے شخص پر اللہ رب العزت نے بہشت کو حرام قرار دیا ہے۔ اس کا ٹھکانہ جہنم ہے وہ جہنم کے اس بدترین درجے میں ہوگا جو کہ ظالم ترین لوگوں کے واسطے مخصوص کیے، اور اس بات میں شک نہیں کہ اللہ جل شانہٗ کے نزدیک مہینوں کی تعداد بارہ ہے جب سے زمین و آسمان خلق ہوئے ہیں ان میں چار مہینے محترم ہیں پس یہ دین مستقیم ہے ان مہینوں میں تم اپنے نفسوں پر ظلم نہ کرو۔ ان کا احترام ملحوظ خاطر رکھو؛ امام باقر علیہ السلام نے مزید یہ فرمایا: ان بارہ مہینوں کی معرفت و شناخت یہ ہے کہ اس سال میں محرم ذی القعدہ ذی الحجہ و رجب ہیں جو کہ محترم ہیں لیکن چونکہ یہود و نصاریٰ و مجوس و دیگر ملت ہائے دنیا خواہ وہ مخالف ہیں یا موافق ہیں وہ سب ان مہینوں سے شناسا ہیں ان کی تعداد سے خوب واقف ہیں۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ ہرگز ان مہینوں کو دین مستقیم قرار نہیں دیتا بلکہ آیہ مبارکہ کے مطابق یہ ائمہ ہیں ان کی تعداد بارہ ہے اور یہ دین قیم ہونے پہ متصف ہیں۔ ان کی پہچان یہ ہے کہ ان میں چار ائمہ انتہائی محترم نام رکھتے ہیں۔ اول علی ابن ابی طالب علیہ السلام ہیں کہ اللہ نے اپنے اسماء میں سے اعلیٰ اسم علی علیہ السلام انہیں قرار دیا ہے۔ انہی کی اولاد سے دیگر تین ائمہ ہیں یعنی علی علیہ السلام بن الحسین علیہ السلام و علی علیہ السلام بن موسیٰ علیہ السلام و علی علیہ السلام بن محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، پس اس جہت سے کہ یہ چاروں مشتق ہوئے اللہ کے اسم علی سے لہٰذا اس نوع حرمت سے ان بارہ ائمہ کی نشاندہی کی گئی ہے۔

داؤد رقی کہتا ہے: میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا آپ نے غلام کو آواز دے کر حکم فرمایا: ''اے سماعۃ بن مہزان! میری ٹوکری جس میں کھجوریں رکھی ہیں اٹھا لاؤ۔ پس تھوڑی ہی دیر میں سماعۃ ٹوکری اٹھا لایا آنجناب علیہ السلام نے کھجور کا ایک دانہ اٹھا کر تناول فرمایا اس کی گٹھلی اپنے دہن مبارک سے نکالی اور زمین پر گرا دی زمین فی الفور شگافتہ ہوئی گٹھلی اس میں سما گئی آن واحد میں کھجور کا درخت نمودار ہوا، شاخیں پتے شگوفے ظاہر ہوئے خوشوں سے بار آور ہو گیا۔ آنجناب علیہ السلام نے ایک خوشہ کی جانب دست مبارک بڑھایا ایک دانہ جدا کیا پھر اس کو دو نیم کر دیا درمیان میں سے ایک باریک سفید جھلی نکال کر مجھے دیتے ہوئے فرمایا: اے داؤد! پڑھو اس پر کیا لکھا ہے؟ جونہی میں نے دیکھا اس پر دو سطریں تحریر تھیں سطر اول پہ تھا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ سطر ثانی میں لکھا تھا ان عدۃ الشھود عند اللّٰہ اثنا عشر شھراً فی کتاب اللّٰہ یوم خلق السمٰوٰت والارض منھا اربعۃ حرم ذالک دین القیم علی ابن ابی طالب و حسن بن علی و حسین بن علی و علی بن الحسین و محمد بن علی و جعفر بن محمد و موسیٰ بن جعفر و علی بن موسیٰ و محمد بن علی و علی بن محمد و حسن بن علی والخلف الحجۃ صلوٰۃ اللّٰہ علیھم اجمعین

بعد ازاں آنجناب علیہ السلام نے فرمایا: اے داؤد جانتے ہو یہ دو سطریں اس پر کب لکھی گئی تھیں؟ عرض کیا: اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ ائمہ علیہم السلام بہتر جانتے ہیں، فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام کی خلقت سے دو ہزار برس قبل یہ تحریر لکھی گئی تھی۔

دیگر روایت کے مطابق ایک مرتبہ امام محمد باقر علیہ السلام نے جناب جابر بن عبداللہ انصاری سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا: اے جابر! میں تم سے ایک اہم بات کرنا چاہتا ہوں۔ جب دیگر لوگ یہاں سے چلے جائیں گے اس وقت اس کا اظہار کروں گا، محفل سے لوگ رخصت ہو گئے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''اے جابر! مجھے بتاؤ کہ تم نے میری جدہ فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کے پاس جو تم نے لوح دیکھی تھی اس میں کیا رقم تھا؟ جابر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ''میں اللہ تعالیٰ کو گواہ جان کر کہتا ہوں ایک روز جناب سیدہ النساء والعٰلمین سلام اللہ علیہا کے خانۂ اطہر میں حاضر ہونے کا مجھے شرف حاصل ہوا تاکہ فرزندش امام حسین علیہ السلام وی ولادت باسعادت کے سلسلہ میں، تہنیت و ہدیۂ تبریک پیش کروں بعد ازاں شدفیابی میں نے دیکھا کہ صدیقہ کبریٰ معظمہ کے دستِ مبارک میں سبز رنگ کی ایک لوح تھی جو کہ سبز زمرد کی تھی اس لوح میں خط نورانی سے ایک نوشتہ موجود تھا لوح سے نور کی شعاعیں فزوں تر از آفتاب ساطع ہو رہی تھی۔ مشک سے زیادہ خوشبو نے فضا کو معطر کیا ہوا تھا، عرض کیا: اے دخترِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! فرمایئے کہ آپ کے دست مبارک میں کونسی شے ہے؟ فرمایا: یہ لوح ہے جو اللہ جل شانہٗ نے میرے بابا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے نازل کی تھی۔ بابا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ لوح مجھے عطا فرمائی کہ اسے بحفاظت اپنی تحویل میں رکھوں۔ اس میں میرے شوہر علی مرتضیٰ علیہ السلام و میرے فرزندان حسن علیہ السلام اور میرے فرزند حسین علیہ السلام کے بعد جمیع اوصیاء کے اسماء تحریر ہیں، پس میں نے سیدہ سلام اللہ علیہا معصومہ سے درخوات کی ایک لحہ کے لئے لوح مجھے عطا فرماءیے تاکہ اس نوشتہ سے استفادہ کروں۔ سیدہ طاہرہ سلام اللہ علیہا نے گزارش قبول فرماتے ہوئے لوح میرے حوالے کی میں نے اس طرح کے نوشتہ کی نقل تحریر کر کے نسخہ اپنے پاس محفوظ کر لیا تاکہ حرزِ جاں رہے۔

یہ سن کر امام علیہ السلام نے فرمایا: اے جابر رضی اللہ عنہ! جو نسخہ لوح مبارک کا تمہارے پاس ہے میں نے نہیں دیکھا، عرض کیا: فرزند رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! وہ نسخہ میرے گھر میں موجود ہے، جابر رضی اللہ عنہ وہاں سے اٹھے گھر گئے جلدی واپس آ گئے بایں حال کہ نسخۂ لوح لئے ہوئے تھے اس پر قرمزی رنگ کا غلاف چڑھا ہوا تھا۔ امام علیہ السلام نے فرمایا: یہ نسخۂ لوح مجھے دو تاکہ خود پڑھوں۔ پس جابر رضی اللہ عنہ نے اسے امام علیہ السلام کے حوالے کیا، امام علیہ السلام نے اول تا آخر نسخۂ لوح کی تلاوت فرمائی لیکن نسخہ پر نگاہ نہیں کی گویا کہ عبارت میں جو کچھ تحریر تھا آپ کو حفظ تھا اس کا مضمون یہ تھا:

''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یہ صحیفہ اللہ عزیز العلیم کی جانب سے ہے حضرت جبرائیل

علیہ السلام اسے محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے لے کر جارہے ہیں، اے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! **ان عدة الشهود عندالله اثنا عشر شهراً فی کتاب اللّٰه یوم خلق السمٰوٰت والارض منها اربعة حرم ذالک دین قیم فلا تظلموا فیهن انفسکم** اس میں شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کتاب اللہ میں مہینوں کی تعداد بارہ ہے۔ اس وقت سے کہ اللہ نے ارض وسماوات کو خلق کیا۔ ان میں چار کے نام علی علیہ السلام ہیں اور ذی احترام ہیں بایں جہت کہ حق تعالیٰ نے اپنے اسم علی سے ان کا نام مشتق کیا ہے۔ اول ان میں علی علیہ السلام بن ابی طالب علیہ السلام ہیں۔ دوئم علی علیہ السلام بن الحسین علیہ السلام ہیں۔ سوم علی علیہ السلام بن موسیٰ علیہ السلام ہیں، چہارم علی علیہ السلام بن محمد علیہ السلام۔ جو ان ائمہ کی بزرگی کو تسلیم کرے گا وہ میری نعمتوں پر شاکر گردانا جائے گا۔ لیکن ان میں سے کسی ایک کا بھی کنکر ہوگا وہ مجھ سے کوئی اچھی امید نہ رکھے اور وہ اپنی امیدیں میرے غیر سے وابستہ کرے گا (یادرہے کہ دشمنان اہلبیت ہی غیر اللہ ان کی اتباع کرنا گناہ عظیم ہے: نگارندہ) ایسے شخص کو ڈرنا چاہئے میں اسے ضرور عذاب میں مبتلا کروں گا اور ایسے عذاب میں ڈالوں گا کہ اس قسم کا عذاب میں نے کسی اور مخلوق کے لئے پیدا نہیں کیا اور اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں نے تمہیں تمام انبیاء علیہم السلام پر برگزیدہ کیا ہے اور تمہارے وصی علیہ السلام کو تمام اوصیاء پر برگزیدہ کیا ہے اپنے اختیارات کے ساتھ اور حسن علیہ السلام کو اس کی شہادت کے بعد علم الٰہی کا وارث قرار دیا ہے اور حسین علیہ السلام کو تمام ائمہ معصومین علیہم السلام میں بہترین اولاد اولین وآخرین گردانا ہے اور بعد میں آنے والے تمام ائمہ کو حسین علیہ السلام کی نسل قرار دیا ہے۔ علی علیہ السلام بن حسین علیہ السلام کو زین العابدین وعبادت کنندگان کی زینت قرار دیا ہے۔ محمد علیہ السلام باقر کو میں نے رشد وہدایت کرنے والا اور خلق خدا کو اپنے راستے پر چلنے کی دعوت دینے والا قرار دیا ہے، جعفر علیہ السلام کو میں نے قول وعمل وواقعات جو فتنۂ عظیم کے بعد رونما ہوں گے کہ حقائق کو خلق خدا تک پہنچانے والا قرار دیا ہے، میں عزتِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہترین خلق پیدا کیا ہے جو بھی عزتِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تکذیب کرے گا اس کے لئے ہلاکت ہے، موسیٰ علیہ السلام کو غیظ وغضب پینے والا بنایا وہ اس صفت سے اپنی شناخت کرائے گا، اور علی الرضا علیہ السلام کو قتل کیا جائے گا اس عہد صالح کو ایک کافر عفریت کے پہلو میں دفن کیا جائے گا اس موضع پر جس کی بنیاد کافر عفریت نے خود رکھی ہوگی، محمد علیہ السلام الہادی اپنے جد امجد کی شبیہہ ہوگا، علی بن محمد علیہ السلام کی صفت یہ ہوگی کہ لوگوں کو اللہ کی راہ کی جانب دعوت دے گا میری مخلوق میں حق کا پرچم بلند کرے گا، حسن علیہ السلام بن علی علیہ السلام صاحب عزت ہے اس اعتبار سے کہ اس کے صلب سے وہ امام پیدا ہوگا جو دو اسم رکھتا ہے۔ امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ آخری خلیفہ ہے اس کے سر پر سفید عمامہ ہوگا۔ ابر کا سایہ ساتھ رہے گا، زمین وآسمان کے درمیان ایک ندا بلند ہوگی بایں نوع کہ تمام جن وانس سنیں گے، ندا یہ ہوگی "آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مہدی زمین کو عدل سے پُر کرنے آگیا ہے کہ یہ زمین ظلم وجور سے پُر ہو چکی ہے (لوح کا نوشتہ تمام ہوا) نگارندہ کہتا ہے کہ جابر رضی اللہ عنہ انصاری کا مشاہدہ لوح جناب صدیقہ کبریٰ سلام اللہ علیہا کا اعجاز ہے وگرنہ ظاہری طور پر جابر رضی اللہ عنہ کی بینائی زائل ہو چکی تھی۔

لیلۃ القدر

قرآن حکیم میں دی گئی خبر کے مطابق سال کے بارہ مہینوں میں تجزیاتی تبصرہ کے آخر میں خوانندگان عظام کی توجہ ہم مبذول کرائیں گے کہ سال کے بارہ مہینوں میں ایک لیلۃ القدر انتہائی اہمیت رکھتی ہے۔ اس شب کے فضائل کا احصاء معصومین علیہم السلام کے سوا کسی کے لئے ممکن نہیں، تمام مکاتب فکر اسلامیہ اس شب کی فضیلتوں کا اعتراف کرتے ہیں، صوری اعتبار سے اس شب کے فوائد کا احاطہ کرنا ممکن نہیں تو معنوی لحاظ سے اس کی قدر ومنزلت تک رسائی کیونکر ہوسکتی ہے، آیئے ہم اس ضمن میں السخون فی العلم کی طرف رجوع کرتے ہیں کہ وہ کیا فرماتے ہیں۔

عَنْ جَعْفَرِ الصَّادِقِ عَلَيْهِ السَّلام: اَللَّيلةُ فَاطِمَةُ وَالْقَدْرُ اَللّٰهُ، فَمَنْ عَرَفَ فَاطِمَةَ حَقَّ مَعْرِفَتِهَا فَقَدْ اَدْرَکَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِنَّمَا سَمَّيْتُهَا فَاطِمَةَ لِاَنَّ الْخَلْقَ فُطِمُوْا مِنْ مَعْرِفَتِهَا: صادق علیہ السلام آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لیل سے مراد فاطمہ سلام اللہ علیہا ہیں، قدر سے مراد اللہ ہے، جس نے فاطمہ سلام اللہ علیہا کا مقام کما حقہٗ سمجھ لیا اس نے شب قدر کا ادراک کر لیا ہے۔ بے شک آپ کا اسم مبارک فاطمہ سلام اللہ علیہا اس لئے رکھا گیا کہ لوگ اس کے مرتبہ ومقام کو ادراک میں لانے سے قاصر ہیں۔

علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے بھی اسی مضمون کی روایت نقل کرتے ہوئے لکھا ہے: "سہیل بن احمد دینوری نے اپنے اسناد کے ساتھ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا: سورہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر میں لیل جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا ہیں۔ قدر سے مقصود اللہ ہے۔ جس نے حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا زہرا کو کاملاً پہچان لیا تو اس نے حقیقتاً لیلۃ القدر کو پہچان لیا اور سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کا اسم گرامی اس لئے فاطمہ سلام اللہ علیہا ہے کہ لوگ آپ کی حقیقی معرفت کو ادراک میں لانے سے قاصر ہیں۔۔۔۔" جی ہاں یہی وہ عظیم شب ہے جو خیر کثیر اور فیوض وبرکات بسیار کی حامل ہے اس کے توسط سے گناہ یوں ڈھل جاتے ہیں کہ سائل شکم مادر سے پیدا ہوا ہے، سیآت یوں گزر جاتے ہیں جیسے درخت سے خزاں کے موسم میں پتے جھڑ جاتے ہیں۔ آسمانوں سے طلبِ مغفرت کی صدائے دعوت بلند ہوتی ہے۔ فقیر کہتا ہے لیلۃ القدر تین طاق راتوں میں مخفی ہے۔ سیدہ سلام اللہ علیہا کی قبر مبارک مخفی ہے تین مقامات میں، ریاض الجنہ، حجرۂ فاطمہ سلام اللہ علیہا، جنت البقیع۔

منابع کتابیات:

مندرجہ کتب فقیر کے ذاتی کتب میں موجود ہیں۔

قرآن حکیم، المیزان فی تفسیر القرآن ج ۱۸۔ از استاذ العلماء سید محمد حسین طباطبائی، تقویم شیعہ طبع ایران از عبدالحسین نیشاپوری، بحار الانوار ج ۵۲ بحوالہ غیبت نعمانی، از علامہ مجلسی علیہ الرحمہ؛ تاویل الآیات الباہرات فی فضائل العترۃ الطاہرۃ از علامہ شیخ محمد تقی، فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سرورِ دل پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از آقائے احمد ہمدانی، فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا مستورۂ آفتاب سرمد از سیدی جعفری، بحار الانوار ج ۴۳ از علامہ مجلسی علیہ الرحمۃ۔

الراقم سید اخلاق حسین متقی
24-11-2008

جنوری 2013 عیسوی صفر المظفر / ربیع الاول ۱۴۳۴ ھجری

عمومی تقویم — اسلامی تقویم

ایام	جنوری	پوہ	جدی	صفر	سعدونحس	اسلامی معلومات
منگل	1	18	12	18	نیک	
بدھ	2	19	13	19	نیک	
جمعرات	3	20	14	20	نحس اکبر	چھلم امام حسین علیہ السلام
جمعہ	4	21	15	21	نحس	
ہفتہ	5	22	16	22	نیک	
اتوار	6	23	17	23	نیک	آغاز حکومت بنی عباس
پیر	7	24	18	24	نحس	بروایت شہادت بی بی زینب سلام علیہ
منگل	8	25	19	25	نحس	
بدھ	9	26	20	26	نیک	نکاح وسفر کے لیے بد
جمعرات	10	27	21	27	نیک	نکاح کے لیے بد
جمعہ	11	28	22	28	نحس اکبر	وصال حضرت محمدؐ - شہادت حضرت امام حسن علیہ السلام
ہفتہ	12	29	23	29	نیک	نکاح کے لیے بد
اتوار	13	30	24	ربیع الاول	نیک	حضرت رسولؐ اکرم کی مکہ سے مدینہ واپسی
پیر	14	ماگھ	25	2	نحس	
منگل	15	2	26	3	نحس	
بدھ	16	3	27	4	نحس اکبر	تعمیر مکان کے لیے بد
جمعرات	17	4	28	5	نحس	
جمعہ	18	5	29	6	نیک	
ہفتہ	19	6	30	7	نیک	
اتوار	20	7	دلو	8	نحس	شہادت امام حسن عسکری علیہ السلام
پیر	21	8	2	9	نیک	عید شجاع
منگل	22	9	3	10	نحس اکبر	وصال حضرت عبد المطلب علیہ السلام
بدھ	23	10	4	11	نیک	
جمعرات	24	11	5	12	نیک	عید میلاد النبیؐ
جمعہ	25	12	6	13	نحس	
ہفتہ	26	13	7	14	نیک	
اتوار	27	14	8	15	نیک	قرض لینے دینے لیے بد
پیر	28	15	9	16	نحس	تعمیر مکان کے لیے نیک
منگل	29	16	10	17	نیک	میلاد حضرت رسولؐ خدا - میلاد امام جعفر علیہ السلام
بدھ	30	17	11	18	نیک	ولادت باسعادت حضرت بی بی اُم کلثوم
جمعرات	31	18	12	19	نیک	

دائمی نقشہ برائے تعین اوقات نماز بابت ماہ جنوری

جنوری	لاہور				کراچی			
تاریخ	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب
1	5-33	7-00	12-06	5-12	5-55	7-16	12-35	5-55
2	5-34	7-00	12-07	5-13	5-55	7-16	12-35	5-55
3	5-34	7-01	12-07	5-14	5-56	7-17	12-36	5-56
4	5-34	7-01	12-08	5-14	5-56	7-17	12-36	5-56
5	5-34	7-01	12-08	5-15	5-56	7-17	12-37	5-57
6	5-35	7-01	12-09	5-16	5-56	7-17	12-37	5-58
7	5-35	7-01	12-09	5-17	5-57	7-18	12-38	5-59
8	5-35	7-01	12-09	5-17	5-57	7-18	12-38	5-59
9	5-35	7-01	12-10	5-18	5-57	7-18	12-39	6-00
10	5-35	7-01	12-10	5-19	5-57	7-18	12-39	6-01
11	5-35	7-01	12-11	5-20	5-57	7-18	12-40	6-02
12	5-35	7-01	12-11	5-21	5-57	7-18	12-40	6-02
13	5-35	7-01	12-11	5-22	5-58	7-18	12-41	6-03
14	5-35	7-01	12-12	5-22	5-58	7-18	12-41	6-04
15	5-35	7-01	12-12	5-23	5-58	7-18	12-41	6-05
16	5-35	7-00	12-12	5-24	5-58	7-18	12-41	6-05
17	5-35	7-00	12-13	5-25	5-58	7-18	12-42	6-06
18	5-34	7-00	12-13	5-26	5-58	7-18	12-42	6-07
19	5-34	7-00	12-13	5-27	5-58	7-18	12-43	6-08
20	5-34	7-00	12-14	5-28	5-58	7-18	12-43	6-08
21	5-34	6-59	12-14	5-29	5-58	6-18	12-43	6-09
22	5-34	6-59	12-14	5-30	5-58	7-18	12-43	6-10
23	5-34	6-59	12-15	5-31	5-58	7-17	12-44	6-11
24	5-34	6-58	12-15	5-32	5-58	7-17	12-44	6-11
25	5-33	6-58	12-15	5-33	5-57	7-17	12-44	6-12
26	5-33	6-57	12-16	5-34	5-57	7-17	12-44	6-13
27	5-33	6-57	12-16	5-35	5-57	7-16	12-45	6-14
28	5-32	6-56	12-16	5-35	5-57	7-16	12-45	6-14
29	5-32	6-55	12-16	5-36	5-57	7-15	12-45	6-15
30	5-31	6-55	12-16	5-37	5-57	7-15	12-45	6-15
31	5-31	6-54	12-16	5-38	5-56	7-14	12-45	6-16

1- پیغمبر اسلام ﷺ: تنبیہ ج ۲ حدیث ۱۲۲

حُبُّ الدُّنیَا وَحُبُّ اللّٰہِ لَا یَجْتَمِعَانِ فِی قَلْبٍ اَبَدًا

دنیا کی دوستی اور اللہ کی دوستی دونوں کبھی دل میں جمع نہ ہوں گی۔

نقش بروز اتوار

از حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

جو شخص بروز اتوار اس نقش کو دیکھے آتشِ دوزخ سے نجات پائے گا اور جملہ کام اس پر آسان ہوں گے اور خلق وا کابر و اشراف میں معزز ہوگا اور اس کے دشمن مقہور ہوں گے۔

اِنَّا فَتَحْنَا	لَکَ فَتْحًا	مُبِیْنًا	یَاسُبُّوحُ	یَاقُدُّوسُ
۱	۱۱ء۱	۹۷	۱۸۱	۲۵۸
۸۷	۷	۲	۵۹۵	ء و
ع	۱۸ع	۲وا	۱ء۵	۵۵ع۵
۲وا	ء و	سح	ع ا	۱۸
لَآ	اِلٰہُ	اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ	اللّٰہِ

کلونجی موت کے سوا ہر مرض میں شفا ہے (الحدیث)

۱۔ دردِ شقیقہ (آدھے سر کا درد): روزانہ کلونجی کے تیل کا ایک قطرہ درد والے حصے کے مخالف ناک کے نتھنے میں ڈال دیں۔ کلونجی کا تیل ۱۰ قطرے روز پئیں۔ ۲۔ سر درد: درد کے وقت کلونجی کا تیل سر اور ماتھے پر ملیں۔ ۱۰ قطرے کلونجی کا تیل شہد خالص میں ملا کر پئیں۔ ساتھ تازہ پیاز کو کوٹ کر تلووں پر لیپ دیں۔ ۳۔ لقوہ فالج: روزانہ کلونجی کے تیل کا ایک قطرہ متاثرہ حصہ کے متاثرہ حصہ کے مخالف ناک کے نتھنے میں ڈالیں اور کلونجی کا تیل ۱۰ قطرے ایک چمچ شہد میں ملا کر پئیں۔ ۴۔ مرگی: لقوہ فالج والا عمل دہرائیں۔ ۵۔ رعشہ: آدھ ابلے ہوئے دو عدد دیسی انڈے روزانہ صبح کو کھائیں اور لقوہ فالج والا عمل دہرائیں۔ ۶۔ قوت حافظہ: نسیان (بھولنا) کلونجی کے ۷ عدد دانے پیس کر ایک چمچی شہد کلونجی کا تیل ۱۰ قطرے کے ساتھ پی لیں۔ دار چینی کے تین چار ٹکڑے دن بھر میں چوسا کریں۔ ۷۔ دماغ کی کمزوری: صبح آدھ چھٹانک مکھن یا ایک چھٹانک بالائی میں شکر اور ۱۲ قطرے کلونجی کا تیل ملا کر کھائیں۔ ۸۔ ابتدائی موتیا: اگر موتیا ابتدائی حالت میں ہو تو

فروری 2013 عیسوی ربیع الاول / ربیع الثانی ۱۴۳۴ ھجری

عمومی تقویم اسلامی تقویم

ایام	فروری	ماگھ	جدی	ربیع الاول	سعد ونحس	اسلامی معلومات
جمعہ	1	19	13	20	نحس اکبر	تعمیر کے لیے نیک
ہفتہ	2	20	14	21	نحس	
اتوار	3	21	15	22	نیک	پیغمبر اکرمؐ کا مدینہ میں ورود
پیر	4	22	16	23	نیک	
منگل	5	23	17	24	نحس	
بدھ	6	24	18	25	نحس	
جمعرات	7	25	19	26	نحس	رحلت حضرت ابوطالب علیہ السلام
جمعہ	8	26	20	27	نیک	
ہفتہ	9	27	21	28	نیک	نکاح کے لیے بد
اتوار	10	28	22	29	نیک	نکاح کے لیے بد
پیر	11	29	23	30	نیک	نکاح کے لیے بد
منگل	12	پھاگن	24	ربیع الثانی	نحس اکبر	
بدھ	13	2	25	2	نیک	
جمعرات	14	3	26	3	نحس	
جمعہ	15	4	27	4	نیک	سفر کے لیے بد
ہفتہ	16	5	28	5	نحس	
اتوار	17	6	29	6	نیک	
پیر	18	7	حوت	7	نیک	
منگل	19	8	2	8	نیک	سفر کے لیے بد
بدھ	20	9	3	9	نیک	
جمعرات	21	10	4	10	نیک	میلاد مسعود امام حسن عسکری علیہ السلام
جمعہ	22	11	5	11	نحس اکبر	
ہفتہ	23	12	6	12	نیک	نمازفرض ہوئی ا ھجری
اتوار	24	13	7	13	نحس	
پیر	25	14	8	14	نیک	
منگل	26	15	9	15	نیک	قرض لینے دینے کے لیے بد
بدھ	27	16	10	16	نحس	تعمیر کے لیے نیک
جمعرات	28	17	11	17	میانہ	قرض لینے دینے کے لیے بد

نفس کے ساتھ لڑائی بہتر جہاد ہے (امام علی علیہ السلام)

دائمی نقشہ برائے تعین اوقات نماز بابت ماہ فروری

فروری	لاہور				کراچی			
تاریخ	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب
1	5-30	6-54	12-17	5-39	5-56	7-14	12-45	6-17
2	5-30	6-53	12-17	5-40	5-56	7-14	12-45	6-18
3	5-29	6-53	12-17	5-41	5-55	7-13	12-46	6-19
4	5-29	6-52	12-17	5-41	5-55	7-13	12-46	6-19
5	5-28	6-51	12-17	5-42	5-54	7-12	12-46	620
6	5-27	6-50	12-17	5-43	5-54	7-12	12-46	6-20
7	5-26	6-50	12-17	5-44	5-53	7-11	12-46	6-21
8	5-26	6-49	12-17	5-45	5-53	7-11	12-46	6-22
9	5-25	6-48	12-17	5-46	5-52	7-10	12-46	6-23
10	5-25	6-48	12-17	5-47	5-52	7-10	12-46	6-23
11	5-24	6-47	12-17	5-48	5-51	7-09	12-46	6-24
12	5-23	6-46	12-17	5-49	5-51	7-08	12-46	6-24
13	5-22	6-45	12-17	5-50	5-50	7-07	12-46	6-25
14	5-22	6-44	12-17	5-50	5-50	7-07	12-46	6-26
15	5-21	6-43	12-17	5-51	5-49	7-06	12-46	6-27
16	5-20	6-42	12-17	5-52	5-49	7-05	12-46	6-27
17	5-19	6-41	12-17	5-53	5-48	7-04	12-46	6-28
18	5-18	6-40	12-17	5-54	5-47	7-04	12-46	6-28
19	5-17	6-39	12-17	5-54	5-46	7-03	12-46	6-29
20	5-16	6-38	12-17	5-55	5-46	7-02	12-45	6-29
21	5-15	6-37	12-17	5-56	5-45	7-01	12-45	6-30
22	5-14	6-36	12-17	5-57	5-44	7-00	12-45	6-30
23	5-13	6-35	12-16	5-58	5-43	6-59	12-45	6-31
24	5-12	6-34	12-16	5-59	5-43	6-58	12-45	6-31
25	5-11	6-33	12-16	6-00	5-42	6-57	12-45	6-32
26	5-10	6-32	12-16	6-00	5-41	6-56	12-45	6-32
27	5-09	6-31	12-16	6-01	5-40	6-55	12-45	6-33
28	5-08	6-29	12-16	6-02	5-39	6-55	12-45	6-33
29	5-07	6-28	12-15	6-02	5-38	6-54	12-44	6-34

2- سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا:

خَيْرٌ لِلنِّسَاءِ اَنْ لَا يَرَيْنَ الرِّجَالَ وَلَا يَرَاهُنَّ الرِّجَالُ

خواتین کیلئے بہتر ہے کہ (نامحرم) مردوں کو نہ دیکھیں اور مرد انہیں نہ دیکھیں۔

(شگوفہ عصمت فصل ۶ حدیث ۱۱)

نقش بروز پیر

از حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

جو شخص اس نقش کو بروز پیر دیکھے ہر قسم کی بلاؤں و آفاتِ ارضی وسماوی اور دشمنوں سے محفوظ رہے گا اور لوگوں میں محبوب ہوگا اور دعا اس کی مستجاب ہوگی۔

نُصرٌمِنَ اللّٰہِ	وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ	وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ	حافظا فاللّٰہ خیر	وھوارحم الرَّحمین
۱	۱۸۱	۸	۷	۱۵
۸	ع	۷	۱۷۳	۵
ء	ع ۱	۲۷۲	۷	ع ۷۱
۳ ء	۱۸	ع ۳	۷	ع ۱ ۷
لَا اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	مُحَمَّدٌ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ

کلونجی موت کے سوا ہر مرض میں شفا ہے (الحدیث)

روزانہ کلونجی کا تیل ایک قطرہ آنکھ میں ڈالیں۔ ۹۔ بہرا پن، کان کا درد، کان کا بہنا: خالص سرسوں، تلخ بادام اور کلونجی کا تیل مساوی ایک قطرہ نیم گرم کر کے کان میں ٹپکائیں۔ ۱۰۔ کان کی سوزش: کلونجی کا تیل اور زیتون کا تیل ہم وزن ابال کر اسے نیم گرم کر کے چند قطرے کان میں ڈالیں۔ ۱۱۔ دانت مسوڑھوں کا درد: کلونجی کا تیل اور لونگ کا تیل ایک ایک قطرہ ملا کر لگائیں۔ ۱۲۔ دانتوں کا میل: لاہوری نمک آگ میں جلا کر باریک پیس لیں اس میں چند قطرے کلونجی کا تیل اور چند قطرے سرسوں کا تیل ملا کر دانتوں پر ملیں۔ ۱۳۔ نکسیر پھوٹنا: ایک ٹکڑا صاف و شفاف سفید کاغذ کو جلا لیں۔ اس کاغذ کے خاکستر میں دو قطرے کلونجی کا تیل حل کر کے ناک میں ڈالیں۔ ۱۴۔ کھانسی۔ بلغم: السی ایک تولہ کوٹ کر پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے تو چھان کر ۱۴ قطرے کلونجی کا تیل اور دو تولہ شہد ملا کر پلائیں۔ ۱۵۔ دمہ: نمک، کلونجی کا تیل نیم گرم خالص گھی میں ملا کر چھاتی اور گلے کی مالش کریں۔

مارچ 2013 عیسوی ربیع الثانی / جمادی الاول ۱۴۳۴ ھجری

عمومی تقویم اسلامی تقویم

ایام	مارچ	پھاگن	حوت	ربیع الثانی	سعد و نحس	اسلامی معلومات
جمعہ	1	18	12	18	نیک	سفر کے لیے بد
ہفتہ	2	19	13	19	نیک	
اتوار	3	20	14	20	میانہ	تعمیر مکان کے لیے نیک
پیر	4	21	15	21	نحس	
منگل	5	22	16	22	نیک	
بدھ	6	23	17	23	نیک	
جمعرات	7	24	18	24	نحس	
جمعہ	8	25	19	25	نحس	
ہفتہ	9	26	20	26	نیک	نکاح و سفر کے لیے بد
اتوار	10	27	21	27	نیک	
پیر	11	28	22	28	نحس اکبر	
منگل	12	29	23	29	نیک	نکاح کے لیے بد
بدھ	13	30	24	30	نیک	نکاح کے لیے بد
جمعرات	14	چیت	25	جمادی الاول	نیک	
جمعہ	15	2	26	2	نیک	
ہفتہ	16	3	27	3	نحس	
اتوار	17	4	28	4	نیک	
پیر	18	5	29	5	نیک	بروایت میلاد مسعود حضرت زینب سلام اللہ علیہا
منگل	19	6	30	6	نیک	
بدھ	20	7	حمل	7	نیک	نوروز عالم افروز
جمعرات	21	8	2	8	نیک	سفر کے لیے بد
جمعہ	22	9	3	9	نیک	
ہفتہ	23	10	4	10	نحس اکبر	یوم پاکستان
اتوار	24	11	5	11	نحس اکبر	
پیر	25	12	6	12	نیک	
منگل	26	13	7	13	نحس	
بدھ	27	14	8	14	نیک	
جمعرات	28	15	9	15	نیک	میلاد مسعود امام زین العابدین علیہ السلام
جمعہ	29	16	10	16	نحس	تعمیر مکان کے لیے نیک
ہفتہ	30	17	11	17	میانہ	قرض لینے دینے کے لیے بد
اتوار	31	18	12	18	نیک	سفر کے لیے بد

دائمی نقشہ برائے تعین اوقات نماز بابت ماہ مارچ

مارچ	لاہور				کراچی			
تاریخ	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب
1	5-06	6-27	12-15	6-03	5-38	6-54	12-44	6-34
2	5-05	6-26	12-15	6-04	5-38	6-54	12-44	6-34
3	5-04	6-25	12-15	6-05	5-37	6-53	12-44	6-35
4	5-02	6-24	12-14	6-05	5-36	6-52	12-44	6-35
5	5-01	6-22	12-14	6-06	5-35	6-51	12-43	6-36
6	5-00	6-21	12-14	6-07	5-34	6-50	12-43	6-36
7	4-59	6-20	12-14	6-08	5-33	6-49	12-43	6-37
8	4-58	6-19	12-14	6-08	5-32	6-48	12-43	6-37
9	4-57	6-18	12-14	6-09	5-31	6-47	12-42	6-38
10	4-56	6-16	12-13	6-10	5-30	6-46	12-42	6-38
11	4-54	6-15	12-13	6-11	5-29	6-45	12-42	6-39
12	4-53	6-14	12-13	6-11	5-28	6-44	12-42	6-39
13	4-52	6-13	12-12	6-12	5-27	6-43	12-41	6-40
14	4-50	6-12	12-12	6-13	5-26	6-42	12-41	6-40
15	4-49	6-10	12-12	61-3	5-25	6-41	12-41	6-41
16	4-48	6-09	12-11	6-14	5-24	6-40	12-41	6-41
17	4-46	6-07	12-11	6-15	5-23	6-39	12-40	6-42
18	4-45	6-06	12-11	6-16	5-22	6-38	12-40	6-42
19	4-44	6-05	12-11	6-16	5-21	6-37	12-40	6-43
20	4-42	6-03	12-10	6-17	5-20	6-36	12-40	6-43
21	4-41	6-02	12-10	6-18	5-19	6-35	12-39	6-44
22	4-40	6-01	12-10	6-18	5-17	6-34	12-39	6-44
23	4-38	6-00	12-10	6-19	5-16	6-33	12-38	6-45
24	4-37	5-59	12-09	6-19	5-15	6-32	12-38	6-45
25	4-36	5-58	12-09	6-20	5-14	6-31	12-38	6-46
26	4-34	5-56	12-08	6-20	5-13	6-30	12-38	6-46
27	4-33	5-55	12-08	6-21	5-12	6-29	12-37	6-46
28	4-31	5-54	12-08	6-22	5-11	6-27	12-37	6-46
29	4-30	5-53	12-08	6-22	5-10	6-26	12-37	6-47
30	4-28	5-51	12-07	6-23	5-09	6-25	12-37	6-47
31	4-27	5-50	12-07	6-24	5-08	6-24	12-36	6-48

3- حضرت امام علی علیہ السلام: غرر الحکم ج ۴ حدیث ۱۲

اَلسُّكُوتُ عَلَى الْاَحْمَقِ اَفْضَلُ جَوَاب.

احمق کا بہتر جواب یہ ہے کہ انسان خاموش ہو جائے۔

نقش بروز منگل

از حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

جو کوئی شخص اس نقش کو بروز منگل دیکھے۔ جملہ آفات و بلیات سے خداوند تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا اور گناہانِ کبیرہ وصغیرہ کی عقوبت سے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا اور مراد قبول ہوگی۔

یَانُورَ النُّور	یَامُنَوِّرَ	النُّورِ	یَاخَالِقَ	النُّور
او	۱۸	۷۱و	۸	وع
۳ء۵	۷	۲ء	۷	۷۲
۲۲	۲۴	۲	۲	۳ع۵
و۳	۵	ع۱	۷ء	
لَاۤ اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	مُحَمَّدٌ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ

فرامین

✪ ...... ایسا پرندہ کھانے سے پرہیز کرو جس کے سنگ دانہ نہ ہو اس کے پاؤں میں کانٹا سا نہ ہو اور جس کا پوٹا نہ ہو۔ ✪ ...... چنگال رکھنے والے شکاری پرندے کے گوشت سے پرہیز کرو۔ ✪ ...... تلی نہ کھاؤ کیونکہ اس سے فاسد خون پیدا ہوتا ہے۔ ✪ ...... گوشت کی غدود سے بچو کیونکہ یہ جزام کی رگ کو متحرک کر دیتی ہے۔ ✪ ...... دین میں قیاس نہ کرو کیونکہ دین کے مسائل قیاس سے حل نہیں کیے جا سکتے کچھ اقوام ایسی پیدا ہوں گی جو قیاس سے کام لیں گے وہ دین کے دشمن ہوں گے اور سب سے پہلے جس نے قیاس کیا وہ ابلیس تھا۔ ✪ ...... زبان کی شکل والا جوتا نہ پہنو، یہ فرعون کا جوتا ہے۔ ✪ ...... نشہ بازوں کے ساتھ نہ بیٹھو۔ ✪ ...... کھجوریں کھاؤ ان میں بہت سی بیماریوں کی شفا ہے۔ ✪ ...... حضور اکرم ﷺ کے اس فرمان پر عمل کرو جو شخص اپنے لئے سوال کا دروازہ کھولتا ہے اللہ اس پر فقر کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ ✪ ...... زیادہ استغفار کر کے اپنے لئے رزق طلب کرو۔ ✪ ...... جتنا ہو سکے نیک کاموں کو آگے روانہ کرو۔ کل انہیں تم پا لو گے۔ ✪ ...... طلوع فجر اور طلوع شمس کے درمیان وقت میں رزق تلاش کرو کیونکہ یہی تو وہ ساعت ہے جس میں اللہ اپنے بندوں میں رزق تقسیم کرتا ہے۔

اپریل 2013 عیسوی   جمادی الاول / جمادی الثانی ۱۴۳۴ ھجری

عمومی تقویم   اسلامی تقویم

ایام	اپریل	چیت	حمل	جمادی الاول	سعد ونحس	اسلامی معلومات
پیر	1	19	13	19	نیک	
منگل	2	20	14	20	میانہ	تعمیر مکان کے لیے نیک
بدھ	3	21	15	21	نحس	
جمعرات	4	22	16	22	نیک	
جمعہ	5	23	17	23	نیک	
ہفتہ	6	24	18	24	نحس	
اتوار	7	25	19	25	نحس	
پیر	8	26	20	26	نیک	نکاح وسفر کے لیے بد
منگل	9	27	21	27	نیک	
بدھ	10	28	22	28	نحس اکبر	نکاح کے لیے بد
جمعرات	11	29	23	29	نیک	نکاح کے لیے بد
جمعہ	12	30	24	جمادی الثانی	نحس اکبر	
ہفتہ	13	31	25	2	نیک	
اتوار	14	بیاکھ	26	3	نحس	شہادت بی بی فاطمہ الزہرہ سلام اللہ علیہا
پیر	15	2	27	4	نیک	سفر کے لیے بد
منگل	16	3	28	5	نحس	
بدھ	17	4	29	6	نیک	
جمعرات	18	5	30	7	نیک	
جمعہ	19	6	31	8	نیک	سفر کے لیے بد
ہفتہ	20	7	ثور	9	نیک	
اتوار	21	8	2	10	نیک	فتح جنگ جمل ۳۶ھ
پیر	22	9	3	11	نحس اکبر	
منگل	23	10	4	12	نحس اکبر	
بدھ	24	11	5	13	نحس	شہادت ام البنین سلام اللہ علیہا (والدہ حضرت عباس علیہ السلام)
جمعرات	25	12	6	14	نیک	
جمعہ	26	13	7	15	نیک	
ہفتہ	27	14	8	16	نحس	تعمیر مکان کے لیے نیک
اتوار	28	15	9	17	میانہ	قرض لینے دینے کے لیے بد
پیر	29	16	10	18	نیک	
منگل	30	17	11	19	نیک	

عاقل کا سینہ رازوں کا صندوق ہوتا ہے (امام علی علیہ السلام)

دائمی نقشہ برائے تعین اوقات نماز بابت ماہ اپریل

اپریل	لاہور				کراچی			
تاریخ	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب
1	4-26	5-49	12-07	6-25	5-06	6-23	12-36	6-49
2	4-24	5-47	12-06	6-25	5-05	6-22	12-36	6-49
3	4-23	5-46	12-06	6-26	5-04	6-21	12-35	6-49
4	4-22	5-45	12-06	6-27	5-03	6-20	12-35	6-49
5	4-20	5-43	12-05	6-27	5-02	6-19	12-35	6-50
6	4-19	5-42	12-05	6-28	5-01	6-18	12-35	6-50
7	4-18	5-41	12-05	6-29	5-00	6-17	12-34	6-51
8	4-16	5-40	12-05	6-29	4-49	6-16	12-34	6-51
9	4-115	5-39	12-04	6-30	4-58	6-15	12-33	6-52
10	4-13	5-37	12-04	6-30	4-56	6-14	12-33	6-52
11	4-11	5-36	12-04	6-31	4-55	6-13	12-33	6-53
12	4-10	5-35	12-03	6-31	4-54	6-13	12-33	6-53
13	4-09	5-34	12-03	6-32	4-53	6-11	12-32	6-54
14	4-07	5-33	12-03	6-33	4-52	6-11	12-32	6-54
15	4-06	5-32	12-03	61-34	4-51	6-10	12-32	6-55
16	4-05	5-31	12-03	6-35	4-50	6-09	12-32	6-55
17	4-03	5-29	12-02	6-35	4-49	6-08	12-32	6-55
18	4-02	5-28	12-02	6-36	4-48	6-07	12-31	6-55
19	4-01	5-27	12-02	6-37	4-47	6-06	12-31	6-56
20	3-59	5-26	12-02	6-37	4-45	6-05	12-31	6-56
21	3-58	5-25	12-01	6-38	4-44	6-04	12-31	6-57
22	3-57	5-24	12-01	6-39	4-43	6-04	12-31	6-57
23	3-55	5-23	12-01	6-39	4-42	6-03	12-31	6-58
24	3-54	5-21	12-01	6-40	4-41	6-02	12-30	6-58
25	3-53	5-20	12-01	6-41	4-40	6-01	12-30	6-59
26	3-51	5-20	12-01	6-42	4-39	6-00	12-30	6-59
27	3-50	5-19	12-01	6-42	4-38	5-59	12-29	7-00
28	3-49	5-18	12-01	6-43	4-37	5-59	12-29	7-00
29	3-48	5-17	12-00	6-44	4-36	5-58	12-29	7-00
30	3-47	5-16	12-00	6-45	4-36	5-57	12-29	7-00

4- امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام: ناسخ التواریخ حسن مجتبیٰؑ ج ۲ ص ۱۴۷

وَاللّٰہِ لَقَدْ عَہِدَ اِلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ اِنَّ ہٰذَا الْاَمْرَ یَمْلِکُہٗ اِثْنَا عَشَرَ اِمَامً مِنْ وُلْدِ عَلِیٍّ وَفَاطِمَۃَ

اللہ کی قسم رسولؐ خدا نے مجھے خبر دی کہ علیؑ وفاطمہؑ کی اولاد سے بارہ امام ہوں گے۔

نقش بروز بدھ

از حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

جو شخص اس نقش کو بروز بدھ دیکھے جملہ بلاؤں اور آفتوں سے اس مہینے محفوظ رہے گا اور خلائق کی نظر میں محترم رہے گا اور اس کی حاجت مشروعہ خداوند تعالیٰ برلائے گا۔

یَآ اَللّٰہُ	یَا فَتَّاحُ	یَآ اَللّٰہُ	یَا قُدُّوسُ	یَا رَزَّاقُ
۱	۱۸۱	۸۱۸۸	۱۱۸	۸و
و	۱۸	۷	۳	۳
ع	ع	۲۱	۲۸۲	۳
ا		ع		۵۲۵
ا	۸۱	۱۱	۲۸	۳

طب الرضاؑ

(❁) ماں کے دودھ سے بہتر بچہ کی کوئی غذا نہیں ہے۔ (❁) سرکہ بہترین غذا ہے جس گھر میں سرکہ ہوگا اس کے اہل خانہ کبھی محتاج نہ ہوں گے۔ (❁) انار میں ایک دانہ جنت کا ہوتا ہے۔ (❁) منقیٰ صفرا کو درست کرتا ہے، بلغم کو دور کرتا ہے، پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے اور نفس کو پاکیزہ بناتا ہے۔ (❁) شہد میں شفا ہے اور شہد کا تحفہ واپس نہیں کرنا چاہیے۔ (❁) گلاب جنت کے پھولوں کا سردار ہے۔ (❁) بنفشہ کا تیل سر میں لگانے سے گرمیوں میں ٹھنڈک اور سردیوں میں گرمی کا فائدہ ہوتا ہے۔ (❁) زیتون کا تیل استعمال کرنے والا چالیس دن تک شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ (❁) قرآن پڑھنے، شہد کھانے اور دودھ پینے سے حافظہ بڑھتا ہے۔ (❁) گوشت کھانے سے شفا حاصل ہوتی ہے اور مرض دور ہوتا ہے جو شخص چالیس دن گوشت نہ کھائے وہ بداخلاق ہو جائے گا۔ (❁) کھانے کی ابتدا نمک سے ہونی چاہیے اس سے ستر امراض کا دفیعہ ہو جاتا ہے جن میں جذام بھی شامل ہے۔ (❁) مسور ستر انبیاء

عمومی تقویم

اسلامی تقویم

ایام	مئی	بیساکھ	ثور	جمادی الثانی	سعد ونحس	اسلامی معلومات
بدھ	1	18	12	20	نیک	
جمعرات	2	19	13	21	نحس	
جمعہ	3	20	14	22	نیک	منت دستر خوان امام حسن علیہ السلام
ہفتہ	4	21	15	23	نیک	
اتوار	5	22	16	24	نحس	
پیر	6	23	17	25	نحس	
منگل	7	24	18	26	نیک	نکاح وسفر کے لیے بد
بدھ	8	25	19	27	نیک	
جمعرات	9	26	20	28	نحس اکبر	نکاح وسفر کے لیے بد
جمعہ	10	27	21	29	نیک	نکاح کے لیے بد
ہفتہ	11	28	22	30	نیک	نکاح کے لیے بد
اتوار	12	29	23	رجب	نیک	میلاد مسعود امام باقر علیہ السلام
پیر	13	30	24	2	نیک	
منگل	14	جیٹھ	25	3	نحس	شہادت امام علی نقی علیہ السلام
بدھ	15	2	26	4	نیک	سفر کے لیے بد
جمعرات	16	3	27	5	نیک	میلاد مسعود امام محمد نقی علیہ السلام
جمعہ	17	4	28	6	نیک	نکاح کے لیے بد
ہفتہ	18	5	29	7	نیک	
اتوار	19	6	30	8	نیک	سفر کے لیے بد
پیر	20	7	31	9	نیک	میلاد مسعود شہزادہ علی اصغر علیہ السلام
منگل	21	8	جوزا	10	نیک	میلاد مسعود امام علی نقی علیہ السلام
بدھ	22	9	2	11	نحس اکبر	
جمعرات	23	10	3	12	نحس اکبر	
جمعہ	24	11	4	13	نیک	ظہور پرنور حضرت علی علیہ السلام درخانہ کعبہ
ہفتہ	25	12	5	14	نیک	
اتوار	26	13	6	15	نحس	شہادت بی بی زینب سلام اللہ علیہا
پیر	27	14	7	16	نحس	تعمیر مکان کے لیے نیک
منگل	28	15	8	17	میانہ	قرض لینے دینے کے لیے بد
بدھ	29	16	9	18	نیک	
جمعرات	30	17	10	19	نیک	
جمعہ	31	18	11	20	میانہ	

دائمی نقشہ برائے تعین اوقات نماز بابت ماہ مئی

مئی	لاہور				کراچی			
تاریخ	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب
1	3-46	5-15	12-00	6-45	4-35	5-56	12-29	7-02
2	3-45	5-14	12-00	6-46	4-34	5-56	12-29	7-02
3	3-43	5-13	12-00	6-47	4-33	5-55	12-29	7-03
4	3-42	5-12	12-00	6-47	4-32	5-54	12-28	7-03
5	3-41	5-11	12-00	6-48	4-31	5-53	12-28	7-04
6	3-39	5-10	12-00	6-49	4-30	5-53	12-28	7-04
7	3-38	5-10	12-00	6-50	4-29	5-52	12-28	7-05
8	3-37	5-09	11-59	6-50	4-28	5-52	12-28	7-05
9	3-36	5-08	11-59	6-51	4-27	5-51	12-28	7-06
10	3-35	5-07	11-59	6-51	4-26	5-51	12-28	7-06
11	3-34	5-07	11-59	6-52	4-25	5-50	12-28	7-07
12	3-33	5-06	11-59	6-52	4-24	5-50	12-28	7-07
13	3-32	5-05	11-59	6-53	4-24	5-49	12-28	7-08
14	3-31	5-05	11-59	6-54	4-23	5-49	12-28	7-08
15	3-30	5-04	11-59	6-54	4-23	5-48	12-28	7-09
16	3-29	5-03	11-59	6-55	4-22	5-48	12-28	7-09
17	3-29	5-02	11-59	6-56	4-21	5-47	12-28	7-10
18	3-28	5-02	11-59	6-57	4-20	5-47	12-28	7-10
19	3-27	5-01	11-59	6-57	4-20	5-46	12-28	7-11
20	3-26	5-01	11-59	6-58	4-20	5-46	12-28	7-11
21	3-25	5-00	11-59	6-59	4-19	5-45	12-28	7-12
22	3-24	5-00	12-00	6-59	4-19	5-45	12-28	7-12
23	3-24	4-59	12-00	7-00	4-18	5-44	12-28	7-13
24	3-23	4-59	12-00	7-01	4-18	5-44	12-29	7-13
25	3-22	4-58	12-00	7-01	4-17	5-44	12-29	7-14
26	3-21	4-58	12-00	7-02	4-17	5-44	12-29	7-14
27	3-21	4-57	12-00	7-03	4-16	5-43	12-29	7-15
28	3-20	4-57	12-00	7-03	4-16	5-43	12-29	7-15
29	3-20	4-57	12-00	7-04	4-15	5-43	12-29	7-16
30	3-19	4-57	12-00	7-04	4-15	5-43	12-29	7-16
31	3-19	4-56	12-01	7-05	4-15	5-42	12-29	7-17

5-امام حسین علیہ السلام: المحاسن ج ا حدیث ۱۳۴

اِنْ قَامَ قَائِمُ الْعَدْلِ وَسِعَ عَدْلُهُ الْبَرَّ وَالْفَاجِرَ

جب قائم کا قیام ہوگا تو ان کا عدل ہر نیک و بد پر محیط ہوگا۔

نقش بروز جمعرات

از حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

جو شخص اس نقش کو بروز جمعرات دیکھے وہ تمام خلائق کی نظر میں عزیز و محترم ہو اور دولت ملے اور جملہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے اور دنیا و آخرت کی کام روائی ہو۔

یَابَدُّوحُ	یَاوَدُوْدُ	یَآ اَللّٰہُ	یَافَتَّاحُ	یَاسُبُّوحُ
۱	۲۱	۱۰۰	۷	۲۰۲
۱۲	۶	۱۳	۳	۲
	ع	و	و	وا
۲	و	و۱۲	ع	ووا
۹ء	۸	۳۱	۳	۳

طب الرضاؑ

کی غذا ہے۔ اس سے دل نرم ہوتا ہے اور آنسو پیدا ہوتے ہیں۔ (✿) کھانا ٹھنڈا کر کے اور پیالہ کے کنارے سے کھانا چاہیے۔ (✿) اچھا کھانا، اچھا جوتا پہننا، قرض سے بچنا، کثرت جماع سے پرہیز کرنا مفید ہوتا ہے۔ (✿) خدا سے روزی صدقہ دے کر طلب کرو۔ (✿) بالوں کی سفیدی کا اگلے حصہ سے شروع ہونا سعادت مندی اور اقبال مندی کی علامت ہے۔ اور رخساروں سے شروع ہونا سخاوت کی نشانی ہے، اور گیسوؤں سے شروع ہونا شجاعت ہے اور گدی سے شروع ہونا نحوست ہے۔

معراج مومن

اسلامی زبان میں معراج اس واقعہ کو کہتے ہیں جب سرکار دو عالم ﷺ فرش خاک سے تقرب الٰہی کی منزلیں طے کرتے ہوئے عرش اعظم تک پہنچ گئے اور ساتوں آسمانوں کو پیچھے چھوڑ دیا جس کے بعد ایک طرف بندہ تھا اور ایک طرف معبود درمیان میں حجابات قدس تھے۔ اور کلمات محبت و عطوفت۔

جون 2013 عیسوی رجب المرجب / شعبان ۱۴۳۴ ھجری

عمومی تقویم					اسلامی تقویم	
ایام	جون	جیٹھ	جوزا	رجب	سعدونحس	اسلامی معلومات
ہفتہ	1	19	12	21	نحس	
اتوار	2	20	13	22	نیک	نیاز امام جعفر صادق علیہ السلام
پیر	3	21	14	23	نحس	امام حسین علیہ السلام زخمی ہوئے
منگل	4	22	15	24	نیک	فتح جنگ خیبر بدست حضرت علی علیہ السلام
بدھ	5	23	16	25	نحس	شہادت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
جمعرات	6	24	17	26	نیک	نکاح وسفر کے لیے بد
جمعہ	7	25	18	27	نیک	عید بعثت رسولؐ
ہفتہ	8	26	19	28	نحس	امام حسین علیہ السلام کی مدینہ روانگی برائے کربلا
اتوار	9	27	20	29	نیک	نکاح کے لیے بد
پیر	10	28	21	30	نیک	نکاح کے لیے بد
منگل	11	29	22	شعبان	نیک	میلاد مسعود بی بی زینب سلام اللہ علیھا
بدھ	12	30	23	2	نیک	ماہ رمضان کے روزے فرض ہوئے
جمعرات	13	31	24	3	نیک	میلاد مسعود امام حسین علیہ السلام
جمعہ	14	32	25	4	نیک	میلاد مسعود حضرت عباس علیہ السلام
ہفتہ	15	ہاڑ	26	5	نحس	وفات حفرت فضہ سلام اللہ علیھا
اتوار	16	2	27	6	نیک	
پیر	17	3	28	7	نیک	ولادت باسعادت شہزادہ قاسم علیہ السلام
منگل	18	4	29	8	نیک	سفر کے لیے بد
بدھ	19	5	30	9	نیک	
جمعرات	20	6	31	10	نیک	
جمعہ	21	7	سرطان	11	نیک	میلاد مسعود شہزادہ علی اکبر علیہ السلام
ہفتہ	22	8	2	12	نیک	
اتوار	23	9	3	13	نحس	
پیر	24	10	4	14	نحس اکبر	شب برات (دن گزرنے کے بعد)
منگل	25	11	5	15	نیک	میلاد مسعود حضرت صاحب العصر امام مھدی علیہ اسلام
بدھ	26	12	6	16	نحس	تعمیر کے لیے نیک
جمعرات	27	13	7	17	میانہ	قرض لینے دینے کے لیے بد
جمعہ	28	14	8	18	نیک	
ہفتہ	29	15	9	19	نیک	
اتوار	30	16	10	20	نحس اکبر	تعمیر کے لیے نیک

انتقام لینا نفس کی پستی کی دلیل ھے (امام علی علیہ السلام)

دائمی نقشہ برائے تعین اوقات نماز بابت ماہ جون

جون	لاہور				کراچی			
تاریخ	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب
1	3-18	4-56	12-01	7-05	4-14	5-42	12-30	7-17
2	3-18	4-56	12-01	7-06	4-14	5-42	12-30	7-17
3	3-17	4-56	12-01	7-07	4-14	5-42	12-30	7-18
4	3-17	4-55	12-01	7-07	4-14	5-42	12-30	7-18
5	3-17	4-55	12-01	7-07	4-13	5-42	12-30	7-19
6	3-16	4-55	12-01	7-08	4-13	5-42	12-30	7-19
7	3-16	4-55	12-02	7-08	4-13	5-41	12-31	7-20
8	3-16	4-55	12-02	7-09	4-13	5-41	12-31	7-20
9	3-16	4-55	12-02	7-10	4-13	5-41	12-31	7-21
10	3-15	4-55	12-02	7-10	4-13	5-41	12-31	7-21
11	3-15	4-55	12-03	7-10	4-13	5-41	12-31	7-21
12	3-15	4-55	12-03	7-11	4-13	5-41	12-31	7-21
13	3-15	4-55	12-03	7-11	4-13	5-42	12-32	7-22
14	3-15	4-55	12-03	7-12	4-13	5-42	12-32	7-22
15	3-15	4-55	12-03	7-12	4-13	5-42	12-32	7-23
16	3-15	4-55	12-04	7-12	4-13	5-42	12-32	7-23
17	3-15	4-55	12-04	7-13	4-13	5-42	12-33	7-23
18	3-15	4-55	12-04	7-13	4-13	5-42	12-33	7-23
19	3-16	4-55	12-04	7-13	4-13	5-42	12-33	7-24
20	3-16	4-55	12-04	7-13	4-13	5-42	12-33	7-24
21	3-16	4-55	12-04	7-13	4-14	5-43	12-33	7-24
22	3-16	4-56	12-04	7-13	4-14	5-43	12-33	7-24
23	3-17	4-56	12-05	7-14	4-14	5-43	12-34	7-25
24	3-17	4-56	12-05	7-14	4-14	5-43	12-34	7-25
25	3-17	4-57	12-05	7-14	4-15	5-44	12-34	7-25
26	3-17	4-57	12-05	7-14	4-15	5-44	12-34	7-25
27	3-18	4-57	12-06	7-14	4-15	5-44	12-35	7-25
28	3-18	4-58	12-06	7-14	4-16	5-44	12-35	7-25
29	3-19	4-58	12-06	7-14	4-15	5-45	12-35	7-25
30	3-19	4-58	12-06	7-14	4-15	5-45	12-35	7-25

6- امام سید سجاد علیہ السلام:

اصولِ کافی ج ۲ حدیث ۱۳۰

حُبُّ الدُّنیا رَأسُ کُلِّ خَطِیئَۃٍ

ہر خطاء کا آغاز حب دنیا سے ہوتا ہے۔

نقش بروز جمعہ

از حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

جو کوئی اس نقش کو بروز جمعہ دیکھے اس روز سے اس کے دشمن اس کے دوست ہو جائیں گے اور مراد حسبِ آرزو برآئے گی اور خلائق کی نظر میں عزیز و مکرم ہو جائے گا اور جملہ بلیات سے محفوظ رہے گا۔

ملیقاً	ملیقاً	انت تعلم	مافی قلوبھم	ملیقاً
۱	ع ۱	۲	ع	۱۸
ع	۵۵	۵۵۷۸	۱۲	۱۲
۷۲	ع	۱۲	ع	۱۳
۵۲۵	ع	۱۳۱	ع و ا	۳ ی
لَا اِلٰہُ	اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰہ

معراج مومن

ظاہر ہے کہ عام انسان کے لئے اس منزل کا تصور کرنا بھی ممکن نہیں ہے، اس کے حالات اور کیفیات کا اندازہ کرنے کا کیا سوال پیدا ہوتا ہے۔ لیکن اسلامی روایات نے اس نکتہ کی نشاندہی کی ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب معراج سے واپس تشریف لائے تو اپنے ساتھ امت کے لئے تحفہ نماز لے کر آئے جس کے بعد نماز میں بھی ایک معراجی کیفیت پیدا ہوگئی اور علماء اعلام نے اس کی تفسیر میں اس طرح بیان کیا ہے کہ جس طرح سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منزل معراج تک پہنچنے کے لئے ساتوں آسمانوں کی منزلیں طے کی تھیں، اس طرح ایک نمازی کو منزل تک پہنچنے کے لئے ہفت آسمان طے کرنا پڑتے ہیں۔

❁ ...... پہلے وقت نماز کی تشخیص کرتا ہے۔ ❁ ...... اس کے بعد قبلہ کا تعین کرتا ہے۔ ❁ ...... اس کے بعد اپنے لباس کا جائزہ لیتا ہے۔ ❁ ...... اس کے بعد اپنی جگہ کی کیفیت کا لحاظ کرنا ہوتا ہے۔ ❁ ...... اسکے بعد طہارت کے مسائل طے کرنا ہوتے ہیں۔ ❁ ...... اس کے بعد اذان دی جاتی ہے۔ ❁ ...... اس کے بعد اقامت کے ذریعہ مکمل آمادگی کا اظہار کیا جاتا ہے۔

جولائی 2013 عیسوی — شعبان المعظم / رمضان المبارک ۱۴۳۴ هجری

عمومی تقویم — اسلامی تقویم

ایام	جولائی	ہاڑ	سرطان	شعبان	سعد ونحس	اسلامی معلومات
پیر	1	17	11	21	نحس	
منگل	2	18	12	22	نیک	
بدھ	3	19	13	23	نیک	
جمعرات	4	20	14	24	نحس	
جمعہ	5	21	15	25	نحس	
ہفتہ	6	22	16	26	نحس اکبر	
اتوار	7	23	17	27	نیک	
پیر	8	24	18	28	نیک	نکاح کے لیے بد
منگل	9	25	19	29	نیک	نکاح کے لیے بد
بدھ	10	26	20	30	نیک	نکاح کے لیے بد
جمعرات	11	27	21	رمضان	نیک	صحیفہ ابراھیم علیہ السلام نازل ھوا
جمعہ	12	28	22	2	نیک	امام رضا علیہ السلام کی ولی عھدی کا آغاز
ہفتہ	13	29	23	3	نحس اکبر	
اتوار	14	30	24	4	نیک	سفر کے لیے بد
پیر	15	31	25	5	نحس	
منگل	16	ساون	26	6	نیک	نزول توریت
بدھ	17	2	27	7	نیک	ولادت حضرت مریم سلام اللہ علیہا
جمعرات	18	3	28	8	نیک	سفر کے لیے بد
جمعہ	19	4	29	9	نیک	
ہفتہ	20	5	30	10	نحس	وصال بی بی خدیجہ الکبریٰ سلام اللہ علیہا
اتوار	21	6	31	11	نیک	
پیر	22	7	اسد	12	نیک	نزول انجیل - روزِ مواخات
منگل	23	8	2	13	نحس	
بدھ	24	9	3	14	نیک	
جمعرات	25	10	4	15	نیک	میلاد مسعود حضرت امام حسین علیہ السلام
جمعہ	26	11	5	16	نحس	تعمیر مکان کے لیے نیک
ہفتہ	27	12	6	17	میانہ	قرض لینے دینے کے لیے بد
اتوار	28	13	7	18	نیک	نزول زبور - شب قدر
پیر	29	14	8	19	نحس	ضربت برسرِ اقدس مولا علی عیلہ السلام
منگل	30	15	9	20	نحس اکبر	شبِ قدر (دن گزرنے کے بعد)
بدھ	31	16	10	21	نحس اکبر	شہادت مولا علی علیہ السلام در مسجد کوفہ

دائمی نقشہ برائے تعین اوقات نماز بابت ماہ جولائی

جولائی	لاہور				کراچی			
تاریخ	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب
1	3-20	4-59	12-06	7-14	4-17	5-46	12-36	7-26
2	3-21	4-59	12-07	7-14	4-17	5-46	12-36	7-26
3	3-21	5-00	12-07	7-14	4-18	5-46	12-36	7-26
4	3-22	5-00	12-07	7-14	4-18	5-46	12-36	7-26
5	3-22	5-01	12-07	7-14	4-19	5-47	12-36	7-26
6	3-23	5-01	12-08	7-14	4-19	5-47	12-36	7-26
7	3-24	5-02	12-08	7-13	4-20	5-48	12-37	7-25
8	3-25	5-02	12-08	7-13	4-20	5-48	12-37	7-25
9	3-25	5-03	12-08	7-13	4-21	5-49	12-37	7-25
10	3-26	5-03	12-08	7-12	4-21	5-49	12-37	7-25
11	3-26	5-04	12-08	7-12	4-22	5-49	12-37	7-25
12	3-27	5-05	12-08	7-12	4-22	5-49	12-37	7-25
13	3-28	5-05	12-08	7-11	4-23	5-50	12-37	7-25
14	3-29	5-06	12-08	7-11	4-23	5-50	12-37	7-25
15	3-29	5-06	12-08	7-11	4-24	5-51	12-38	7-24
16	3-30	5-07	12-08	7-10	4-24	5-51	12-38	7-24
17	3-31	5-07	12-09	7-10	4-25	5-52	12-38	7-24
18	3-32	5-08	12-09	7-10	4-26	5-52	12-38	7-24
19	3-33	5-09	12-09	7-09	4-27	5-53	12-38	7-23
20	3-34	5-09	12-09	7-09	4-27	5-53	12-38	7-23
21	3-35	5-10	12-09	7-08	4-28	5-54	12-38	7-22
22	3-36	5-11	12-09	7-08	4-28	5-54	12-38	7-22
23	3-37	5-11	12-09	7-07	4-29	5-55	12-38	7-21
24	3-38	5-11	12-09	7-06	4-30	5-55	12-38	7-21
25	3-38	5-12	12-09	7-06	4-31	5-56	12-38	7-21
26	3-39	5-13	12-09	7-05	4-31	5-56	12-38	7-21
27	3-40	5-13	12-09	7-04	4-32	5-57	12-38	7-20
28	3-41	5-14	12-09	7-03	4-32	5-57	12-38	7-20
29	3-42	5-15	12-09	7-03	4-33	5-58	12-38	7-19
30	3-43	5-15	12-09	7-02	4-34	5-58	12-38	7-18
31	3-44	5-16	12-09	7-01	4-35	5-59	12-38	7-17

7- امام محمد باقر علیہ السلام: اصول کافی ج ۴ حدیث ۲۰۷

مَامِنْ نَکْبَۃٍ تُصِیبُ الْعَبْدَ اِلَّا بِذَنْبٍ

گناہ کے سبب انسان مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے۔

نقش بروز ہفتہ

از حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

جو شخص اس نقش کو بروز ہفتہ دیکھے جملہ بلاؤں اور آفتوں سے ہفتہ آئندہ تک حفاظتِ خداوند تعالیٰ میں محفوظ رہے گا و ور روبروئے بادشاہن و امراء ہیبت سے بچے گا اور جو اس کو دیکھے گا محبت کرے گا اور مرگِ مفاجات سے امن میں رہے گا۔

وَافوّضُ	امری	اِلَی اللّٰہِ	اِنَّ اللّٰہَ	بَصِیرم بِالْعِبَادِ
مُحَمَّد عَلِی	۵۳	۷ء	۱۲۰۲	۷
۱۷۳	ے	۱۲	ع	۱۷
ء	و۷۰	۸۱۷۵	وا	۱۷
۱۸	۱۷	ءو	ع	۱۰۷۱
لَا	اِلٰہُ	اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدُ رَسُوْلُ	اللّٰہِ

نماز والدین

اگر کسی کا باپ اپنی نمازیں بجا نہ لایا ہو اور قضا پڑھنے پر قدرت رکھتا تھا چاہے اس نے نافرمانی کے طور پر ترک کی ہوں بنا بر احتیاط اس کے بڑے لڑکے پر باپ کے مرنے کے بعد واجب ہے خواہ وہ خود ادا کرے یا کسی کو اجرت دے کر قضا کرائے۔ والدین کے سں نماز روزہ سے مقصود وہ نماز روزہ ہے جو خود انہی کا ہو نہ وہ جو کسی دوسرے کا ان کے ذمہ ہو یعنی وہ کسی کے اجارہ کے نماز اور روزے ادا کیے بغیر مرگئے ہوں۔ (ا) صرف باپ کی قضا نمازیں بجالانا بڑے بیٹے پر واجب ہے ماں کی نہیں ہیں اگرچہ بہتر ہے کہ ماں کی قضا نمازیں بھی بجا لائے۔ (خوئی)

شوگر کے مریضوں کے لئے مجرب دعا

وقل رب اذخلنیمدخل صدق واخرجنی مخرج صدق واجعل لی من لدنك سلطنا نصیرا۔ (پارہ ۵، آیت ۸۰)

اول و آخر تین مرتبہ محمد و آل محمد ﷺ پر درود پڑھیں اس آیت مبارکہ کی تلاوت صبح و شام کم از کم ڈھائی ماہ (یعنی 75 دن) تک کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا کامل ہوگی۔

اگست 2013 عیسوی رمضان المبارک / شوال المکرم ۱۴۳۴ ھجری

عمومی تقویم　　اسلامی تقویم

ایام	اگست	ساون	اسد	رمضان	سعدونحس	اسلامی معلومات
پیر	1	17	11	22	نحس	شب قدر (دن گزرنے کے بعد)
منگل	2	18	12	23	نیک	نزول قرآن پاک - جمعتہ الوداع
بدھ	3	19	13	24	نحس اکبر	
جمعرات	4	20	14	25	نحس	
جمعہ	5	21	15	26	نیک	نکاح وسفر کے لیے بد
ہفتہ	6	22	16	27	نیک	
اتوار	7	23	17	28	نیک	
پیر	8	24	18	29	نیک	
منگل	9	25	19	شوال	نیک	عیدالفطر
بدھ	10	26	20	2	نحس اکبر	عیدالفطر
جمعرات	11	27	21	3	نحس	
جمعہ	12	28	22	4	نیک	سفر کے لیے بد
ہفتہ	13	29	23	5	نحس	
اتوار	14	30	24	6	نحس اکبر	
پیر	15	31	25	7	نیک	
منگل	16	بھادوں	26	8	نحس اکبر	یوم انہدام جنت البقیع
بدھ	17	2	27	9	نیک	
جمعرات	18	3	28	10	نیک	آغاز غیبت کبریٰ امام زمانہ علیہ السلام
جمعہ	19	4	29	11	نیک	
ہفتہ	20	5	30	12	نیک	
اتوار	21	6	31	13	نحس	
پیر	22	7	32	14	نیک	معجزہ شق القمر
منگل	23	8	سنبلہ	15	نحس	شہادت امام جعفر صادق علیہ السلام
بدھ	24	9	2	16	نحس	تعمیر مکان کے لیے نیک
جمعرات	25	10	3	17	میانہ	قرض لینے دینے کے لیے بد
جمعہ	26	11	4	18	نیک	
ہفتہ	27	12	5	19	نیک	
اتوار	28	13	6	20	میانہ	تعمیر مکان کے لیے نیک
پیر	29	14	7	21	نحس	
منگل	30	15	8	22	نیک	
بدھ	31	16	9	23	نیک	

دائمی نقشہ برائے تعین اوقات نماز بابت ماہ اگست

اگست	لاہور				کراچی			
تاریخ	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب
1	3-45	5-17	12-09	7-00	4-35	5-59	12-38	7-17
2	3-46	5-17	12-09	7-00	4-36	5-59	12-38	7-17
3	3-47	5-18	12-09	6-59	4-37	6-00	12-38	7-16
4	3-48	5-19	12-09	6-58	4-37	6-01	12-38	7-15
5	3-49	5-20	12-09	6-58	4-38	6-01	12-38	7-14
6	3-50	5-20	12-08	6-57	4-38	6-02	12-38	7-14
7	3-51	5-21	12-08	6-56	4-39	6-02	12-38	7-13
8	3-52	5-21	12-08	6-55	4-40	6-03	12-38	7-13
9	3-53	5-22	12-08	6-54	4-41	6-03	12-37	7-12
10	3-54	5-22	12-07	6-52	4-41	6-04	12-37	7-11
11	3-55	5-23	12-07	6-51	4-42	6-04	12-37	7-10
12	3-56	5-24	12-07	6-51	4-42	6-05	12-37	7-09
13	3-57	5-25	12-07	6-50	4-43	6-05	12-37	7-09
14	3-58	5-25	12-07	6-49	4-43	6-05	12-37	7-08
15	3-59	5-26	12-07	6-48	4-44	6-05	12-36	7-07
16	3-59	5-27	12-07	6-47	4-45	6-05	12-36	7-06
17	4-00	5-27	12-07	6-46	4-46	6-06	12-36	7-05
18	4-01	5-28	12-06	6-45	4-46	6-06	12-36	7-05
19	4-02	5-28	12-06	6-44	4-47	6-07	12-35	7-04
20	4-03	5-29	12-06	6-43	4-47	6-07	12-35	7-03
21	4-04	5-29	12-05	6-41	4-48	6-08	12-35	7-02
22	4-05	5-30	12-05	6-40	4-48	6-08	12-35	7-01
23	4-06	5-31	12-05	6-39	4-49	6-09	12-34	7-00
24	4-07	5-31	12-04	6-38	4-49	6-09	12-34	6-59
25	4-08	5-32	12-04	6-36	4-50	6-10	12-34	6-58
26	4-08	5-33	12-04	6-35	4-50	6-10	12-34	6-57
27	4-09	5-34	12-04	6-34	4-51	6-10	12-33	6-56
28	4-10	5-34	12-03	6-33	4-51	6-10	12-33	6-55
29	4-11	5-35	12-03	6-31	4-52	6-11	12-33	6-54
30	4-12	5-35	12-03	6-30	4-52	6-11	12-33	6-53
31	4-12	5-36	12-02	6-29	4-53	6-12	12-32	6-52

8-امام صادق علیہ السلام:

تقویم اسلامی انقلاب ۱۳۸۲ھ شمسی حدیث ۱۳

الدُّعاءُ كَهفُ الاِجابَةِ، كَما اَنَّ السَّحابَ كَهفُ المَطَرِ

دعا خزانہ ہے قبولیت کا جس طرح کہ بادل خزانہ ہے بارش کا

شوگر کے مرض کی غذا:

مرغی، مچھلی، (بغیر تلی ہوئی) بکرے کا گوشت بغیر چربی والا، سلاد ریشہ دار اور پتوں والی سبزیاں، کدو، کریلے، ساگ، بیگن، ٹینڈے، بھنڈی، مولی (سفید یا لال) کھیرا، پیاز، لہسن، مکئی، بیسن، گوبھی، مونگ کی دال، مسور کی دال، جامن، فالسہ، لیموں، دودھ، 2 گلاس بغیر چینی کے پی سکتے ہیں، دہی آدھا پاؤ بغیر چینی کے، پتلی لسی دو گلاس دن بھر میں لے سکتے ہیں۔

مومن کی پانچ علامتیں

بروایت حضرت امام حسن عسکریؑ مومن کی پانچ علامات یہ ہیں۔ ❁......اکیاون (۵۱) رکعت دن اور رات کی فریضہ و نافلہ نماز ادا کرنا۔ ❁......زیارت اربعین پڑھنا۔ ❁......داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا۔ ❁......سجدہ شکر میں پیشانی خاک پر رکھنا۔ ❁......نماز میں بسم اللہ بلند آواز سے کہنا۔

علم

عالم کی صفات:

(۱) عقل (۲) مہربانی (۳) نرمی (۴) نصیحت (خیر خواہی) (۵) حلم (۶) صبر (۷) قناعت (۸) سخاوت ہیں۔

طالب علم کی صفات:

(۱) رغبت (شوق) (۲) سچا ارادہ (۳) فرصت (۴) عبادت (۵) خدا خوفی (۶) ہمت و حوصلہ (۷) احتیاط (۸) جہد (قوت حفظ کے ساتھ)

باوضو سونے کا ثواب

امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا جو شخص طہارت کر کے بستر پر لیٹ جائے اور اس حالت میں صبح کرے تو بستر اس کے لئے مسجد کی مانند ہے۔

ستمبر 2013 عیسوی — شوال المکرم / ذیقعدہ ۱۴۳۴ ہجری

عمومی تقویم — اسلامی تقویم

ایام	ستمبر	بھادوں	سنبلہ	شوال	سعد ونحس	اسلامی معلومات
اتوار	1	17	10	24	نحس	
پیر	2	18	11	25	نحس	احتمال شہادت امام جعفر صادق علیہ السلام
منگل	3	19	12	26	نیک	نکاح وسفر کے لیے بد
بدھ	4	20	13	27	نیک	
جمعرات	5	21	14	28	نیک	نکاح کے لیے بد
جمعہ	6	22	15	29	نیک	ولادت باسعادت حضرت ابوطالب علیہ السلام
ہفتہ	7	23	16	30	نیک	نکاح کے لیے بد
اتوار	8	24	17	ذی قعدہ	نیک	میلاد مسعود بی بی فاطمعہ معصومہ قم سلام اللہ علیہ
پیر	9	25	18	2	نیک	
منگل	10	26	19	3	نحس	
بدھ	11	27	20	4	نیک	سفر کے لیے بد
جمعرات	12	28	21	5	نحس	
جمعہ	13	29	22	6	نحس اکبر	
ہفتہ	14	30	23	7	نیک	
اتوار	15	31	24	8	نیک	سفر کے لیے بد
پیر	16	اسوج	25	9	نیک	
منگل	17	2	26	10	نحس اکبر	
بدھ	18	3	27	11	نیک	میلاد مسعود امام علی رضا علیہ السلام
جمعرات	19	4	28	12	نیک	
جمعہ	20	5	29	13	نحس	
ہفتہ	21	6	30	14	نیک	
اتوار	22	7	31	15	نیک	قرض لینے دینے کے لیے بد
پیر	23	8	میزان	16	نحس	تعمیر مکان کے لیے نیک
منگل	24	9	2	17	میانہ	قرض لینے دینے کے لیے بد
بدھ	25	10	3	18	نیک	
جمعرات	26	11	4	19	نیک	
جمعہ	27	12	5	20	میانہ	تعمیر مکان کے لیے نیک
ہفتہ	28	13	6	21	نحس	
اتوار	29	14	7	22	نیک	
پیر	30	15	8	23	نحس	احتمال شہادت امام علی رضا علیہ السلام

بہترین نفس وہ ہے جو گناہوں سے پاک ہو (امام علی علیہ السلام)

دائمی نقشہ برائے تعین اوقات نماز بابت ماہ ستمبر

ستمبر	لاہور				کراچی			
تاریخ	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب
1	4-13	5-36	12-02	6-28	4-54	6-12	12-32	6-51
2	4-13	5-37	12-02	6-27	4-54	6-12	12-32	6-50
3	4-14	5-38	12-01	6-25	4-55	6-13	12-31	6-49
4	4-15	5-39	12-01	6-24	4-55	6-13	12-31	6-48
5	4-16	5-39	12-01	6-23	4-56	6-14	12-31	6-47
6	4-17	5-39	12-00	6-22	4-56	6-14	12-31	6-46
7	4-17	5-40	12-00	6-21	4-57	6-14	12-30	6-45
8	4-18	5-40	12-00	6-19	4-57	6-14	12-30	6-44
9	4-19	5-41	11-59	6-18	4-58	6-15	12-29	6-43
10	4-19	5-42	11-59	6-16	4-58	6-15	12-29	6-42
11	4-20	5-42	11-59	6-15	4-59	6-16	12-28	6-41
12	4-21	5-43	11-58	6-14	4-59	6-16	12-28	6-40
13	4-22	5-44	11-58	6-12	5-00	6-17	12-28	6-39
14	4-22	5-44	11-58	6-11	5-00	6-17	12-28	6-38
15	4-23	5-45	11-58	6-10	5-01	6-17	12-27	6-37
16	4-23	5-45	11-57	6-09	5-01	6-17	12-27	6-35
17	4-24	5-46	11-57	6-08	5-02	6-18	12-26	6-34
18	4-25	5-47	11-56	6-06	5-02	6-18	12-26	6-33
19	4-25	5-47	11-56	6-05	5-02	6-19	12-26	6-32
20	4-26	5-48	11-56	6-04	5-02	6-19	12-26	6-31
21	4-27	5-48	11-55	6-02	5-03	6-19	12-25	6-30
22	4-28	5-49	11-55	6-01	5-03	6-19	12-25	6-29
23	4-29	5-50	11-54	6-00	5-04	6-20	12-24	6-28
24	4-29	5-50	11-54	5-58	5-04	6-20	12-24	6-27
25	4-30	5-51	11-54	5-57	5-05	6-21	12-23	6-26
26	4-30	5-52	11-53	5-56	5-05	6-21	12-23	6-25
27	4-31	5-53	11-53	5-55	5-06	6-22	12-23	6-24
28	4-32	5-53	11-53	5-54	5-06	6-22	12-23	6-23
29	4-33	5-53	11-53	5-52	5-07	6-22	12-22	6-22
30	4-33	5-54	11-52	5-51	5-07	6-22	12-22	6-20

9-امام کاظم علیہ السلام: بحار الانوار ج ۷۸ حدیث ۳۱۹

مَامِنْ شَیٔ تَراہُ عَیْناکَ اِلَّا وَفِیْہِ مَوْعَظَۃً

جس شے کا تم مشاہدہ کرتے ہو اس میں نصیحت پوشیدہ ہے۔

حرص

حریص سات مصیبتوں کے درمیان ہے۔

(۞) دنیا کی فکر جو بدن کو نقصان پہنچاتی ہے نفع نہیں دیتی۔(۞) غم جس کا کوئی کنارہ نہیں۔(۞) ایسی تھکاوٹ جس سے سوائے موت کے کبھی آرام نہیں۔(۞) موروثی خوف حتیٰ کہ اس میں جا گرے گا۔(۞) ایسا رنج جو اس کی زندگی کو گدلا کر دے گا۔ قیامت کا ایسا لمبا حساب جس میں عذاب خدا سے چھٹکارا نہیں مگر یہ کہ اللہ معاف کر دے۔(۞) ایسی سزائے آخرت جس سے فرار ممکن نہیں ہے اور نہ کوئی حیلہ ہے۔

توبہ

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا توبہ اللہ کی رسی ہے اور اس کی عنایت کا سبب ہے۔ پس بندہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہر حال اور ہر وقت توبہ پر قائم و دائم رہے۔ مخلوق کے ہر گروہ کی توبہ کا طریقہ علیحدہ ہے۔(۱) انبیاء اللہ کی توبہ باطنی بیقراری سے دوری میں ہے۔(۲) اولیاء اللہ کی توبہ خطرات میں گھبراہٹ سے دوری میں ہے۔(۳) اوصیاء کی توبہ نفیس چیزوں کے استعمال سے دوری میں ہے۔(۴) مخلصین کی توبہ غیر اللہ کی محبت سے دوری میں ہے۔(۵) عام لوگوں کی توبہ گناہوں سے دوری میں ہے۔ ہر ایک کی توبہ اس کی حقیقت اور انجام کار کی معرفت کے مطابق ہے۔ اس طرح توبہ کی تشریح طویل (لمبی) ہے۔

دعائے افطار

اللهم لك صمت وعلى رزقك افطرت وعليك توكلت ۔ اور ایک مرتبہ سورۃ انزلنا پڑھے۔

فرامین

۞......مومن کے دروازے پر آنے والا سائل اللہ کی جانب سے مومن کے لئے تحفہ ہے۔ ۞......موت، مومن کے لئے تحفہ ہے۔ نماز شب مومن کی عظمت ہے اور لوگوں سے اس کی بے نیازی اس کی

اکتوبر 2013 عیسوی ذیقعدہ / ذی الحجہ ۱۴۳۴ ہجری

عمومی تقویم — اسلامی تقویم

ایام	اکتوبر	اسوج	میزان	ذیقعدہ	سعد ونحس	اسلامی معلومات
منگل	1	16	09	24	نحس	
بدھ	2	17	10	25	نیک	میلاد مسعود حضرت ابراهیم علیہ السلام و حضرت عیسیٰ علیہ السلام
جمعرات	3	18	11	26	نیک	نکاح وسفر کے لیے بد
جمعہ	4	19	12	27	نیک	ولادت محمد بن ابی بکر
ہفتہ	5	20	13	28	نحس اکبر	
اتوار	6	21	14	29	نحس	شہادت امام محمد تقی علیہ السلام
پیر	7	22	15	ذی الحجہ	نیک	عقد بی بی فاطمہ سلام اللہ علیہا
منگل	8	23	16	2	نیک	
بدھ	9	24	17	3	نحس	حضرت آدم علیہ السلام کی دعا قبول ہوئی
جمعرات	10	25	18	4	نیک	سفر کے لیے بد
جمعہ	11	26	19	5	نحس	وفات حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ
ہفتہ	12	27	20	6	نیک	
اتوار	13	28	21	7	نحس	
پیر	14	29	22	8	نحس اکبر	مکہ سے امام حسین علیہ السلام کا سفر
منگل	15	30	23	9	نحس	شہادت حضرت مسلم بن عقیل - یوم عرفہ
بدھ	16	31	24	10	نیک	عید الاضحیٰ
جمعرات	17	کاتک	25	11	نیک	عید الاضحیٰ
جمعہ	18	2	26	12	نیک	شہادت محمد و ابراهیم فرزندان امیر مسلم علیہ السلام
ہفتہ	19	3	27	13	نحس	
اتوار	20	4	28	14	نیک	
پیر	21	5	29	15	نیک	
منگل	22	6	30	16	نحس	تعمیر مکان کے لیے نیک
بدھ	23	7	عقرب	17	میانہ	قرض لینے دینے کے لیے بد
جمعرات	24	8	2	18	نیک	عید غدیر - اعلان ولائت مولا علی علیہ السلام
جمعہ	25	9	3	19	نیک	شب رخصتی بی بی فاطمہ سلام اللہ علیہا
ہفتہ	26	10	4	20	نحس اکبر	تعمیر مکان کے لیے نیک
اتوار	27	11	5	21	نحس	
پیر	28	12	6	22	نیک	
منگل	29	13	7	23	نیک	
بدھ	30	14	8	24	نیک	میلاد مسعود سیدہ معصومہ حضرت سکینہ سلام اللہ علیہا
جمعرات	31	15	9	25	نحس	نزول سورۃ هل اتیٰ (سورۃ دهر)

دائمی نقشہ برائے تعین اوقات نماز بابت ماہ اکتوبر

اکتوبر	لاہور				کراچی			
تاریخ	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب
1	4-34	5-55	11-52	5-49	5-07	6-23	12-21	6-19
2	4-34	5-55	11-52	5-48	5-07	6-23	12-21	6-18
3	4-35	5-56	11-51	5-47	5-08	6-24	12-21	6-17
4	4-36	5-56	11-51	5-45	5-08	6-24	12-21	6-16
5	4-36	5-57	11-50	5-44	5-09	6-25	12-20	6-15
6	4-37	5-58	11-50	5-43	5-09	6-25	12-20	6-14
7	4-38	5-58	11-50	5-42	5-10	6-26	12-20	6-13
8	4-38	5-59	11-50	5-41	5-10	6-26	12-20	6-12
9	4-39	6-00	11-49	5-39	5-11	6-27	12-19	6-11
10	4-40	6-00	11-49	5-38	5-11	6-27	12-19	6-10
11	4-40	6-01	11-49	5-37	5-11	6-27	12-19	6-09
12	4-41	6-02	11-49	5-36	5-11	6-27	12-19	6-09
13	4-42	6-03	11-49	5-35	5-12	6-28	12-18	6-08
14	4-42	6-03	11-48	5-33	5-12	6-28	12-18	6-07
15	4-43	6-04	11-48	5-32	5-13	6-29	12-18	6-06
16	4-43	6-05	11-48	5-31	5-13	6-29	12-18	6-05
17	4-44	6-06	11-48	5-30	5-14	6-30	12-17	6-04
18	4-45	6-06	11-48	5-29	5-14	6-30	12-17	6-03
19	4-46	6-07	11-48	5-28	5-15	6-31	12-17	6-02
20	4-46	6-08	11-47	5-27	5-15	6-31	12-17	6-01
21	4-47	6-08	11-47	5-26	5-16	6-32	12-16	6-00
22	4-48	6-09	11-47	5-25	5-16	6-32	12-16	6-00
23	4-48	6-10	11-47	5-24	5-17	6-33	12-16	5-59
24	4-49	6-11	11-47	5-23	5-17	6-33	12-16	5-58
25	4-50	6-11	11-47	5-22	5-18	6-34	12-16	5-57
26	4-50	6-12	11-47	5-21	5-18	6-35	12-16	5-57
27	4-51	6-13	11-46	5-20	5-19	6-36	12-16	5-56
28	4-52	6-14	11-46	5-19	5-19	6-36	12-16	5-55
29	4-53	6-14	11-46	5-18	5-20	6-37	12-16	5-54
30	4-53	6-15	11-46	5-17	5-20	6-37	12-16	5-54
31	4-54	6-16	12-46	6-16	5-21	6-38	12-15	5-53

10-امام رضا علیہ السلام: تقویم اسلامی انقلاب ۱۳۸۲ھ س حدیث ۴۹

مَنْ زَارَهَا (اَلْمَعْصُومَةَ) بِقُمٍّ كَفَنْ زَارَنِي

جس نے تم میں معصومہؑ کی زیارت کی گویا اس نے میری زیارت کی۔

فرامین

عزت ہے علم مومن کا دوست ہے اور حلم مومن کا وزیر ہے عقل مومن کا رہبر اور عمل اس کا قائد ہے اور رفق و مدارات اس کا والد ہے بھلائی اس کا بھائی اور صبر اس کا امیر لشکر ہے۔ ❁......حیا ایمان کا حصہ ہے تواضع ایمان کا حصہ ہے۔ ❁......صبر نصف ایمان اور یقین مکمل ایمان ہے۔ ❁......ایمان کے دو حصے ہیں آدھا صبر اور آدھا شکر ہے۔ ❁......مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان محفوظ رہیں مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ تو وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ ہی اسے گالیاں دیتا ہے تمام مسلمان اپنے دشمن کے مقابلے میں یکمشت ہیں۔ ❁......موت ہر مسلمان کے لئے کفارہ ہے۔ ❁......علم کا طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ ❁......ہر مسلمان کی جان و مال، عزت دوسرے مسلمان پر حرام ہے۔ ❁......مسلمان کا مال اس کے خون کی طرح قابل احترام ہوتا ہے۔ ❁......مہاجر وہ ہے جو خدا کی حرام کردہ اشیاء کو چھوڑ دے۔ ❁......مجاہد وہ ہے جو طاعت الٰہی کے لئے اپنے نفس سے جہاد کرے۔ ❁......انسان اپنے بھائی کے ذریعے سے طاقت ور بنتا ہے۔ ❁......لوگ کنگھی کے دندانوں کی طرح برابر ہیں۔ ❁......سونا، چاندی کی کانوں کی طرح لوگوں کی بھی کانیں ہیں۔ ❁......لوگوں کے مال سے بے نیاز ہونا عظیم ثروت ہے۔

فرامین

❁......حضرت امیر المومنینؑ نے اپنے اصحاب کو ایک مجلس میں ان چار سو باتوں کی تلقین کی جن کے ذریعہ سے مسلم کا دین درست رہ سکتا ہے۔ ❁......فصد سے بدن صحیح رہتا ہے اور عقل مضبوط ہوتی ہے۔ ❁......لبوں پہ خوشبو لگانا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت اور کاتبین کے لئے کرامت ہے۔ ❁......مسواک اللہ کی رضا کا ذریعہ ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے۔ منہ کو پاک کرتا ہے۔ ❁......تیل لگانے سے جلد نرم ہوتی ہے دماغ میں اضافہ ہوتا ہے اور مسام کھل جاتے ہیں خشکی دور ہوتی ہے۔ رنگ چمکدار رہتا ہے۔ ❁......کلی کرنا اور ناک میں پانی

نومبر 2013 عیسوی ذی الحجة / محرم الحرام ۱۴۳۵ ھجری

عمومی تقویم — اسلامی تقویم

ایام	نومبر	کاتک	عقرب	ذی الحجه	سعد ونحس	اسلامی معلومات
جمعه	1	16	10	26	نحس	نکاح وسفر کے لیے بد
ہفته	2	17	11	27	نیک	
اتوار	3	18	12	28	نحس اکبر	
پیر	4	19	13	29	نیک	نکاح کے لیے بد
منگل	5	20	14	محرم	نحس اکبر	آغاز سال نو ۱۴۳۵ھ (ایام عزا)
بدھ	6	21	15	2	نحس اکبر	حضرت امام حسین علیه السلام کی کربلا میں آمد
جمعرات	7	22	16	3	نحس اکبر	
جمعه	8	23	17	4	نحس اکبر	سفر کے لیے بد
ہفته	9	24	18	5	نحس اکبر	
اتوار	10	25	19	6	نحس اکبر	تقریباً ۳۰ ہزار یزیدی فوج کربلا میں آئی
پیر	11	26	20	7	نحس اکبر	قافله حسینی پر پانی بند ہوا
منگل	12	27	21	8	نحس اکبر	سفر کے لیے بد
بدھ	13	28	22	9	نحس اکبر	شب عاشور
جمعرات	14	29	23	10	نحس اکبر	**شہادت امام حسین علیه السلام - یوم عاشور**
جمعه	15	30	24	11	نحس اکبر	روانگی اسیران کربلا بطرف کوفه
ہفته	16	مگھر	25	12	نحس	سوئم شہدائے کربلا
اتوار	17	2	26	13	نحس	
پیر	18	3	27	14	نحس اکبر	
منگل	19	4	28	15	نیک	قرض لینے دینے کے لیے بد
بدھ	20	5	29	16	نحس	
جمعرات	21	6	30	17	میانه	قرض لینے دینے کے لیے بد - اصحاب فیل پر نزول عذاب
جمعه	22	7	قوس	18	نیک	تحویل قبله بجانب کعبه
ہفته	23	8	2	19	نیک	
اتوار	24	9	3	20	میانه	وفات حضرت بلال رضی اللہ عنہ (موذن)
پیر	25	10	4	21	نحس	
منگل	26	11	5	22	نحس اکبر	
بدھ	27	12	6	23	نیک	
جمعرات	28	13	7	24	نحس	
جمعه	29	14	8	25	نحس	**شہادت امام زین العابدین علیه السلام**
ہفته	30	15	9	26	نیک	نکاح وسفر کے لیے بد

دل کثرتِ گناہ کی وجہ سے سخت ہوجاتے ہیں (امام علی علیه السلام)

دائمی نقشہ برائے تعین اوقات نماز بابت ماہ نومبر

نومبر	لاہور				کراچی			
تاریخ	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب
1	4-54	6-17	11-46	5-15	5-21	6-39	12-15	5-52
2	4-55	6-18	11-46	5-14	5-21	6-39	12-15	5-52
3	4-56	6-19	11-46	5-13	5-22	6-40	12-15	5-51
4	4-57	6-19	11-46	5-13	5-22	6-40	12-15	5-51
5	4-57	6-20	11-46	5-12	5-23	6-41	12-15	5-50
6	4-58	6-21	11-46	5-11	5-23	6-41	12-15	5-50
7	4-59	6-22	11-46	5-11	5-24	6-42	12-16	5-49
8	5-00	6-23	11-46	5-10	5-24	6-43	12-16	5-49
9	5-01	6-23	11-46	5-09	5-25	6-44	12-16	5-48
10	5-01	6-24	11-46	5-08	5-25	6-44	12-16	5-48
11	5-02	6-25	11-46	5-08	5-26	6-45	12-16	5-47
12	5-02	6-26	11-47	5-07	5-27	6-45	12-16	5-47
13	5-03	6-27	11-47	5-07	5-28	6-46	12-16	5-46
14	5-04	6-28	11-47	5-06	5-28	6-47	12-16	5-46
15	5-05	6-29	11-47	5-06	5-29	6-48	12-16	5-45
16	5-05	6-30	11-47	5-05	5-29	6-48	12-16	5-45
17	5-06	6-31	11-47	5-04	5-30	6-49	12-17	5-44
18	5-07	6-32	11-48	5-04	5-30	6-49	12-17	5-44
19	5-08	6-32	11-48	5-03	5-31	6-50	12-17	5-44
20	5-09	6-33	11-48	5-03	5-31	6-51	12-17	5-44
21	5-09	6-34	11-48	5-03	5-32	6-52	12-18	5-43
22	5-10	6-35	11-49	5-03	5-33	6-52	12-18	5-43
23	5-11	6-36	11-49	5-03	5-34	6-53	12-18	5-43
24	5-12	6-37	11-50	5-02	5-34	6-54	12-18	5-43
25	5-12	6-38	11-50	5-02	5-35	6-55	12-19	5-43
26	5-13	6-38	11-50	5-02	5-35	6-55	12-19	5-43
27	5-14	6-39	11-50	5-01	5-36	6-56	12-19	5-43
28	5-15	6-40	11-51	5-01	5-36	6-57	12-19	5-43
29	5-15	6-41	11-51	5-01	5-37	6-58	12-20	5-42
30	5-16	6-42	11-52	5-01	5-37	6-58	12-20	5-42

11-امام تقی الجواد علیہ السلام:

تقویم اسلامی انقلاب ۱۳۸۲ھ شمسی حدیث ۱۳

مَنْ زَادَ قَبْرَ عَمَّتِیْ بِقُمّ ٍ ذَلَهُ الْجَنَّةُ

جس کسی نے قم میں میری عمہ معصومہؑ کی زیارت کی اسکا اجر جنت ہے۔

فرامین

ڈالن سنت ہے اور منہ اور ناک کی صفائی کا ذریعہ ہے۔ ✿......ناک میں دوا ڈالنے سے سر کو صحت ملتی ہے بدن اور سر کے دوسرے اوجاع (دردوں) سے نجات ملتی ہے۔ ✿......اچھا جوتا پہننا بدن کی حفاظت کا باعث ہے اور انسان کی طہارت و نماز کے لئے مددگار ہے۔ ✿......ناخن تراشنے سے بہت بڑی بیماری کو روکا جا سکتا ہے اور اس سے رزق کی فراوانی نصیب ہوتی ہے۔ ✿......زیر بغل بال منڈوانے سے بدبو دور ہوتی ہے یہ صفائی ہے اور حضور اکرم ﷺ کی سنت ہے۔ ✿......طعام سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے اور کپڑوں کی کثافت کو روکا جا سکتا ہے اور نگاہ تیز ہوتی ہے۔ ✿......سیب کھانے سے معدہ کی صفائی ہوتی ہے۔ ✿......کندر چبنے سے داڑھیں مضبوط ہوتی ہیں بلغم دور ہوتا ہے منہ کی بدبو ختم ہو جاتی ہے۔ ✿......طلوع فجر سے سورج کے ابھرنے تک مسجد میں بیٹھنا طلب رزق کے لئے پھرنے سے زیادہ مفید ہے۔ ✿......مسلمان کو چاہیے کہ ماہ رمضان کی پہلی شب بیوی سے مقاربت کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

موعظہ امام جعفر صادقؑ

ایک شخص امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کی کہ فرزند رسول ﷺ! مجھے نصیحت فرمائیں۔ تو آپ نے فرمایا۔

(۱) جب پروردگار نے رزق کی ضمانت لے لی ہے تو ہر وقت اس کی فکر کیوں؟ (۲) جب رزق مقرر ہو چکا ہے تو لالچ کیوں؟ (۳) جب حساب برحق ہے تو جمع کرنے کا فائدہ کیا؟ (۴) جب پروردگار کمی کا پورا کرنے والا ہے تو بخل کیوں؟ (۵) جب جہنم کا عذاب برحق ہے تو گناہ کیوں؟ (۶) جب موت برحق ہے تو خوشی کس بات کی ہے؟ (۷) جب خدا کے سامنے پیشی برحق ہے تو مکاری کس لئے؟ (۸) جب صراط سے گزرنا لازمی ہے تو اکڑ کس بات کی؟ (۹) جب ہر بات قضا و قدر پروردگار سے ہے تو رنج والم کس بات کا) (۱۰) جب دنیا فنا ہونے والی ہے تو اطمینان کس بات کا؟ (خصال صدوق ۲/۴۵۰)

دسمبر 2013 عیسوی　محرم الحرام / سفر المظفر ۱۴۳۵ ھجری

عمومی تقویم　　　اسلامی تقویم

ایام	دسمبر	مگھر	قوس	محرم	سعد ونحس	اسلامی معلومات
اتوار	1	16	10	27	نیک	شہادت میثم تمار (صحابی رسولؐ)
پیر	2	17	11	28	نیک	نکاح کے لیے بد
منگل	3	18	12	29	نیک	نکاح کے لیے بد
بدھ	4	19	13	30	نیک	نکاح کے لیے بد
جمعرات	5	20	14	صفر	نحس اکبر	داخلہ اہل حرم دربار یزید معلون
جمعہ	6	21	15	2	نیک	شہارت حضرت زید رضی اللہ عنہ
ہفتہ	7	22	16	3	نحس	
اتوار	8	23	17	4	نیک	سفر کے لیے بد
پیر	9	24	18	5	نحس	
منگل	10	25	19	6	نیک	
بدھ	11	26	20	7	نیک	میلاد مسعود امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
جمعرات	12	27	21	8	نیک	سفر کے لیے بد
جمعہ	13	28	22	9	نیک	شہارت حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ
ہفتہ	14	29	23	10	نحس اکبر	
اتوار	15	30	24	11	نیک	وفات حضرت اویس کرنی رضی اللہ عنہ
پیر	16	پوہ	25	12	نیک	
منگل	17	2	26	13	نحس	شہارت حضرت بی بی سکینہ سلام اللہ علیہا
بدھ	18	3	27	14	نیک	
جمعرات	19	4	28	15	نیک	قرض لینے دینے کے لیے بد
جمعہ	20	5	29	16	نحس	
ہفتہ	21	6	جدی	17	نحس اکبر	شہارت حضرت امام علی رضا علیہ السلام
اتوار	22	7	2	18	نیک	
پیر	23	8	3	19	نیک	
منگل	24	9	4	20	نحس اکبر	چہلم حضرت امام حسین علیہ السلام
بدھ	25	10	5	21	نحس	
جمعرات	26	11	6	22	نیک	
جمعہ	27	12	7	23	نیک	آغاز حکومت بنی عباس
ہفتہ	28	13	8	24	نحس	بروایت شہارت بی بی زینب سلام اللہ علیہا
اتوار	29	14	9	25	نحس	
پیر	30	15	10	26	نیک	نکاح و سفر کے لیے بد
منگل	31	16	11	27	نیک	نکاح کے لیے بد

دائمی نقشہ برائے تعین اوقات نماز بابت ماہ دسمبر

دسمبر	لاہور				کراچی			
تاریخ	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب	طلوع فجر	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	غروب آفتاب
1	5-17	6-43	11-52	5-01	5-38	6-59	12-21	5-43
2	5-18	6-43	11-52	5-01	5-39	7-00	12-21	5-43
3	5-18	6-44	11-53	5-01	5-40	7-01	12-22	5-43
4	5-19	6-45	11-53	5-01	5-40	7-01	12-22	5-43
5	5-20	6-46	11-53	5-01	5-41	7-02	12-22	5-43
6	5-20	6-46	11-54	5-01	5-41	7-02	12-22	5-43
7	5-21	6-47	11-54	5-01	5-42	7-03	12-23	5-43
8	5-21	6-48	11-55	5-02	5-42	7-04	12-23	5-43
9	5-22	6-49	11-56	5-02	5-43	7-05	12-24	5-44
10	5-23	6-50	11-56	5-02	5-44	7-05	12-24	5-44
11	5-24	6-51	11-56	5-02	5-45	7-06	12-25	5-44
12	5-24	6-51	11-57	5-02	5-45	7-06	12-25	5-44
13	5-25	6-52	11-57	5-02	5-46	7-07	12-26	5-45
14	5-25	6-53	11-58	5-03	5-46	7-07	12-26	5-45
15	5-26	6-53	11-58	5-03	5-47	7-08	12-27	5-46
16	5-26	6-54	11-59	5-03	5-47	7-09	12-27	5-46
17	5-27	6-54	11-59	5-04	5-48	7-10	12-28	5-46
18	5-27	6-55	11-59	5-04	5-48	7-10	12-28	5-46
19	5-28	6-55	12-00	5-05	5-49	7-11	12-29	5-47
20	5-28	6-56	12-00	5-05	5-49	7-11	12-29	5-47
21	5-29	6-56	12-01	5-06	5-50	7-12	12-30	5-48
22	5-29	6-57	12-01	5-06	5-50	7-12	12-30	5-48
23	5-30	6-57	12-02	5-07	5-51	7-13	12-31	5-49
24	5-30	6-58	12-02	5-07	5-51	7-13	12-31	5-49
25	5-31	6-58	12-03	5-08	5-52	7-14	12-32	5-50
26	5-31	6-59	12-04	5-08	5-52	7-14	12-32	5-50
27	5-32	6-59	12-04	5-09	5-53	7-15	12-33	5-51
28	5-32	7-00	12-05	5-10	5-53	7-15	12-33	5-52
29	5-33	7-00	12-05	5-10	5-54	7-15	12-34	5-53
30	5-33	7-00	12-06	5-11	5-54	7-15	12-34	5-53
31	5-34	7-00	12-06	6-12	5-55	7-16	12-35	5-54

12-امام نقی الہادی علیہ السلام:

تقویم اسلامی انقلاب ۱۳۸۲ھ س حدیث ۴۹

مَنْ زَادَ عَبْدُ الْعَظِيمِ بِرَیٰ لَمَنْ حُسَيْنٌ بَرِيدًا

جس نے رے میں عبدالعظیم کی زیارت کی وہ بمنزلہ اس کے لئے کہ کربلا میں امام حسینؑ کی زیارت کی۔

13-امام حسن عسکری علیہ السلام:

اَلْغَضَبُ مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ ہر شرغضب کی کلید ہے۔

زندگانی چہاردہ معصوم ص ۱۲۳۱

14-امام صاحب الزّمان عجل اللہ:

وَاَمَّا ظُهُوْرُ الْفَرَجِ فَاِنَّهٗ اِلَى اللّٰهِ وَكَذَبَ الْوَقَّاتُوْنَ

ظہورِ کشائش جانب اللہ ہے، جو وقت معین کرتے ہیں کاذب ہیں۔

کرامات المھدی عجمل ص ۷۶

حرص

حریص سات مصیبتوں کے درمیان ہے۔

(۞) دنیا کی فکر جو بدن کو نقصان پہنچاتی ہے نفع نہیں دیتی۔ (۞) غم جس کا کوئی کنارہ نہیں۔ (۞) ایسی تھکاوٹ جس سے سوائے موت کے کبھی آرام نہیں۔ (۞) موروثی خوف حتی کہ اس میں جا گرے گا۔ (۞) ایسا رنج جو اس کی زندگی کو گدلا کر دے گا۔ قیامت کا ایسا لمبا حساب جس میں عذاب خدا سے چھٹکارا نہیں مگر یہ کہ اللہ معاف کردے۔ (۞) ایسی سزائے آخرت جس سے فرار ممکن نہیں ہے اور نہ کوئی حیلہ ہے۔

توبہ

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا توبہ اللہ کی رسی ہے اور اس کی عنایت کا سبب ہے۔ پس بندہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہر حال اور ہر وقت توبہ پر قائم و دائم رہے۔ مخلوق کے ہر گروہ کی توبہ کا طریقہ علیحدہ ہے۔ (۱) انبیاء اللہ کی توبہ باطنی بیقراری سے دوری میں ہے۔ (۲) اولیاء اللہ کی توبہ خطرات میں گھبراہٹ سے دوری میں ہے۔ (۳) اوصیاء کی توبہ نفیس چیزوں کے استعمال سے دوری میں ہے۔ (۴) مخلصین کی توبہ غیر اللہ کی محبت سے دوری میں ہے۔ (۵) عام لوگوں کی توبہ گناہوں سے دوری میں ہے۔ ہر ایک کی توبہ اس کی حقیقت اور انجام کار کی معرفت کے مطابق ہے۔ اس طرح توبہ کی تشریح طویل (لمبی) ہے۔

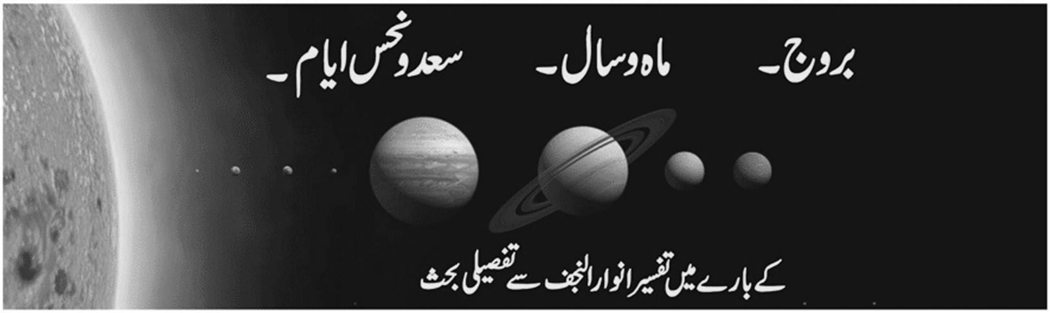

علامہ حسین بخش جاڑا

سورہ انعام کی آیت ۹۷ کا جز ہے "والشمس والقمر حسباناً" اور سورج اور چاند کو حساب سے...... سورج اور چاند حساب کیلئے ہیں سورج بارہ برجوں کو تین سو پینسٹھ (۳۶۵) دن اور چھ گھنٹے میں طے کرتا ہے اور چاند بارہ برجوں کو تقریباً اٹھارہ (۱۸) دنوں میں طے کرتا ہے پس سورج کے پورے دور سے سال بنتا ہے اور چاند کے پورے دور سے مہینہ بنتا ہے اور اسی طرح ان کی گردش دن، رات، مہینے اور سال کے تعین کی موجب ہوتی ہے۔ (انوار النجف ج ۵ ص ۲۴۲)

سورہ حجر آیت ۱۶ میں ارشاد ہے "اور تحقیق ہم نے بنائے آسمان میں (بارہ) برج اور ان کو مزین کیا دیکھنے والوں کے لئے"۔

یعنی ہم نے آسمان میں برج پیدا کئے جن میں سورج کی گردش، شمسی نظام کو ظاہر کرتی ہے موسم بنتے ہیں اور ان کی مناسبت سے انسان وحیوان کی بود وباش اور خورد ونوش کا انتظام یدِ قدرت کی دستکاری کا مظہر ہے...... تا آخر (باقی بحث سورہ انعام میں کی جا چکی ہے جو یہاں بھی دہرائی گئی ہے) (انوار النجف ج ۸ ص ۱۷۲)

سعد ونحس ایام

سورہ حٰم سجدہ کی آیت ۱۷ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے "پس ہم نے بھیجی ان پر تند وتیز ہوا منحوس دنوں میں تا کہ ان کو چکھائیں رسوائی کا عذاب۔

اسرار ورموز

۱) حدیث نبویؐ میں ہے کہ ہوائیں آٹھ قسم کی ہوتی ہیں جن میں سے چار باعثِ عذاب اور چار باعثِ رحمت ہیں وہ چار جو باعثِ عذاب ہیں وہ یہ ہیں۔

عاصف، صرصر، عقیم اور سموم

اور وہ چار جو باعثِ رحمت ہیں وہ یہ ہیں

ناشرات، مبشرات، مرسلات اور ذاریات

۲۔ دنوں میں سعد ونحس کے متعلق علماء میں اختلاف ہے بعض کہتے ہیں بالذات بعض دن منحوس اور بعض دن سعد ہوا کرتے ہیں اور یہ آیت ان کے لئے دلیل ہے جس میں ایام کی صفت نحسات آئی ہے لیکن علمائے متکلمین کے نزدیک یہ چیز باطل ہے۔ ان کے نزدیک تمام دن ایک جیسے ہیں اور ان میں سے ایک دوسرے پر کسی کو ترجیح نہیں دی جا سکتی اور اگر کسی پر سعادت یا نحوست کا اطلاق ہے تو کسی عارضہ کی وجہ سے مثلاً جو دن کسی بزرگ کی ولادت کی طرف منسوب ہو اس کو سعد کہہ دیا گیا اور جس دن کسی بزرگ کی موت واقع ہوگئی اس کو نحس کہہ دیا گیا۔ اسی طرح جس دن کسی شخص پر مصیبت واقع ہوئی وہ دن اس کیلئے منحوس بن گیا جس طرح آیت مجیدہ میں ان دنوں پر نحوست کا اطلاق کیا گیا جن دنوں میں قوم عاد پر عذابِ خداوندی نازل ہوا اور ان دنوں کو سعد قرار دیا گیا جن میں مصیبت دور ہوئی یا نعمتِ خداوندی کا نزول ہوا اور اسی طرح دشمن کی خوشی کے دن کو نحس اور ان کی موت یا غمی کے دن کو اس کے مقابلہ میں سعد قرار دیا جاتا ہے۔

ایام کی سعادت ونحوست منقول ہے

لیکن آئمہ طاہرین علیہم السلام سے بطریق روایاتِ احاد ایام کی سعادت ونحوست منقول ہے ایام ہفتہ میں سے بعض سعد بعض نحس اور بعض کو میانہ کہا گیا ہے اور ہر ماہ کی تاریخوں میں سعادت ونحوست نقل کی گئی ہے اور چونکہ سورج کی گردش اور چاند کا سفر آسمانی بُرج کے راستہ سے ہوتا ہے اور بروج کے درجات کی تاثیرات میں بھی ماہرین علم نجوم فرق بیان کرتے ہیں اور ان کا زمینی گردش کیساتھ بھی مخصوص تعلق قابل انکار نہیں۔

برج	نشانات برج	ہر قسم کی نحوست، پریشانی کے خاتمہ کیلئے صدقہ	معاش، کاروباری ترقی، حصول کیلئے صدقہ یا پرورش
حمل		مچھلیوں کو سمندر، دریا یا جھیل میں اجناس ڈالیں دن پیر	کیڑے مکوڑوں کو شکر یا چینی ڈالیں (دن جمعہ) گھر میں کوئل نر و مادہ کی پرورش نیک ہے
ثور	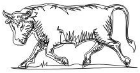	آبی جانوروں کو کالی دال یا چنا ڈالیں دن ہفتہ	طوطوں کو گھر میں سبز مرچ کھلائیں (دن بدھ) گھر میں طوطے نر و مادہ کی پرورش نیک ہے
جوزا		مچھلیوں یا آبی جانوروں کو ملے جلے اجناس ڈالیں دن جمعرات	سمندری مخلوق خصوصاً کچھوے، کیکڑوں کو عام خوراک ڈالیں دن پیر گھر میں نر و مادہ بکری، خرگوش یا چوپائے جانور کی پرورش نیک ہے
سرطان		کالا بکرا، گوشت جانوروں کو ڈالیں دن منگل	شیر یا چیتا (چڑیا گھر جا کر) گوشت کھلائیں دن اتوار گھر میں نر و مادہ بلی کی پرورش نیک ہے
اسد		کبوتروں کو باجرہ ڈالیں دن جمعرات، جمعہ	چڑیوں کو دانہ ڈالنا دن بدھ۔ گھر میں غیر ملکی یا آسٹریلین نر مادہ طوطوں کی پرورش نیک ہے
سنبلہ		گائے بھینس کو سبز چارہ یا پالک کھلائیں دن بدھ	طوطوں کو سبز مرچ یا دانہ کھلائیں دن بدھ۔ گھر میں نر و مادہ چکور کی پرورش نیک ہے
میزان		آبی مخلوق مچھلیوں کو اناج ڈالیں دن پیر	حشرات الارض، کیڑے مکوڑوں کو ترش اشیاء دن منگل گھر میں نر و مادہ تیتر یا بٹیر کی پرورش نیک ہے۔
عقرب		ہاتھی، شیر یا چیتا کو چڑیا گھر میں پسندیدہ خوراک دن اتوار	کبوتروں کو دانہ یا چیلوں کو گوشت دن جمعرات۔ گھر میں اعلیٰ نسل کا گھوڑا یا نر مادہ کبوتروں کی پرورش نیک ہے
قوس		چڑیوں کے غولوں کو دانہ ڈالیں دن بدھ	بکریوں کے ریوڑ کو چارہ ڈالیں دن ہفتہ گھر میں نر، مادہ بکری یا مچھلیوں کی پرورش نیک ہے
جدی	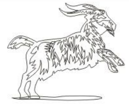	کوؤں کو جلیبیاں، گائے کو پالک کھلائیں دن جمعہ	متفرق پرندوں کو گھر کی چھت یا میدان میں دانہ ڈالیں دن ہفتہ گھر میں آبی جانوروں ہر قسم کی پرورش نیک ہے
دلو		حشرات الارض، کیڑے مکوڑوں کو خشک میوہ جات ڈالیں دن منگل	آبی مخلوق کو اجناس ہر قسم ڈالیں۔ دن جمعرات گھر میں مچھلیوں کی پرورش نیک ہے۔
حوت	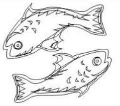	چیل، باز، کبوتروں کو پسندیدہ خوراک ڈالیں دن جمعرات	گائے، بھینس، بلی، کتے کو پسندیدہ خوراک۔ دن منگل گھر میں پسندیدہ چوپائے جانور کی پرورش

آپ کا مستقبل بروج کی روشنی میں

بارہ بروج سے منسوب وہ پیشے دیئے گئے ہیں جن کی طرف آپ کے بچے کا شروع سے رجحان ہو اور اس کی تعلیم لیں مستقبل شاندار ہوگا۔

(1) حمل: 21 مارچ تا 19 اپریل:

جغرافیہ دان، سرویئر، دانتوں کا ڈاکٹر، اسلحہ ساز، مکینک، فائر مین، سیاح ماہر نفسیات، کمپنی پروموٹنگ، آرکیٹکچر، آرمی انجینئر، انجن ڈرائیور، بائیولوجسٹ، پیشہ ور کھلاڑی۔

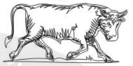

(2) ثور: 20 اپریل تا 20 مئی:

آرکیٹیکٹ، باغبان، تاجر، تھیٹر کا اداکار، انجینئرنگ، انجینئر، اکاؤنٹنٹ، آکشنر، آرٹ ڈیلر، بینکر، پراپرٹی ڈیلر، جیولر، دانتوں کا ڈاکٹر، سرویئر، ماہر تعلیم، مجسمہ ساز، فزیشن، کاسمیٹکس، ہربل ڈاکٹر، ہیئر ڈریسر، جیومیٹریکل۔

(3) جوزا 21 مئی تا 20 جون:

صحافی، تبصرہ نگار، لیکچرار، ادیب، سیکریٹری، جغرافیہ دان، سیلز مین، شاعر، کرافسٹ مین، ٹریول ایجنٹ، ڈرائیور، جہاز راں، وکیل، مترجم، براڈ کاسٹر، ٹیچر، ٹیلی فون آپریٹر، پوسٹ مین، تاریخ دان، ٹرانسپورٹر۔

(4) سرطان 21 جون تا 22 جولائی:

ہوٹل انچارج، بوٹ میکر، کنڈر گارٹن، ٹیچر، ڈاکٹر، کمپونڈر، نرس، مترجم، میوزیم انچارج، ایکسپورٹر، اسٹیٹ ایجنٹ، ماہر آثار قدیمہ۔

(5) اسد 23 جولائی تا 22 اگست:

گورنمنٹ ملازم، سول سروس، میڈیکل انڈسٹری، ایڈورٹائزنگ، کمشنر پیشہ ور کھلاڑی، ڈانسر، ریاضی دان، کیمسٹ، میکر، انڈسٹریل، استاد، اداکر، سٹار، انشورنس ایجنٹ، تھیٹریکل ایکٹر، ماڈل سائنسدان۔

(6) سنبلہ 23 اگست تا 22 ستمبر:

ہوٹل منیجر، ادیب، صحافی، کلرک، معاشیات دان، دستکار، ماہر شماریات، پریکٹیکل سائنٹسٹ، مترجم، دستکار، جغرافیہ دان، انسپکٹر، استاد، پرچون فروش، اکاؤنٹنٹ، سیکرٹری، باغبان، دانتوں کا ڈاکٹر۔

(7) میزان 23 ستمبر تا 22 اکتوبر:

لائبریرین، وکیل عالم دین، جغرافیہ دان، تاریخ دان، شعبدہ باز، ہیئر ڈریسر، سیلز مین، ڈریس ڈیزائنر، ریسپشنسٹ، کونسلر، ایڈورٹائزنگ، مصور، بائیولوجسٹ، مترجم، ڈپلومیٹ، اسٹیٹ ایجنٹ۔

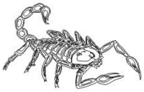

(8) عقرب 23 اکتوبر تا 21 نومبر:

سیکرٹ ایجنٹ، سیاست دان، فزیالوجسٹ، فوجی، سراغ رساں۔ دوا ساز، پولیس مین، پیتھالوجسٹ، مڈوائفری، ہپناٹسٹ، سرجن، وکیل، ریاضی دان، بائیولوجسٹ انجینئر، بیرسٹر، باکسر، انشورنس ایجنٹ، روحانی عالم، نفسیات دان۔

(9) قوس 22 نومبر تا 21 دسمبر:

شپ مین، لائبریرین، جوکی، ٹریول ایجنٹ، مصنف، کھلاڑی، سیاح، لیکچرار، فلاسفر، اینیمل سرجن، ٹرانسپورٹر، صحافی، ایڈورٹائزر، بیرسٹر، ادیب، پروفیسر، عالم دین، کیمسٹ، بک سیلر۔

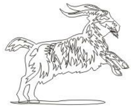

(10) جدی 22 دسمبر تا 19 جنوری:

ریاضی دان، ماہر معدنیات، سرجن، میکر، فرنیچر، سرویئر، بلڈر، میوسیقار، سیاست دان، منتظم، طبیعات دان، تاریخ دان آرکیٹیکٹ، اسٹیٹ ایجنٹ، انشورنس ایجنٹ، استاد، انجینئر۔

(11) دلو 20 جنوری تا 18 فروری:

ریڈیو گرافر، روحانی عالم، نرسنگ، سائنس دان، کیمسٹ، فوٹو گرافر، بائیولوجسٹ، طیارہ ساز، عالم دین، الیکٹرو تھراپسٹ، ادیب، شیئرز ہولڈر، طبیعات دان، فوجی، ماہر عمرانیات۔

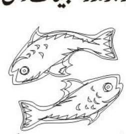

(12) حوت 19 فروری تا 20 مارچ:

موسیقار، عالم دین، وکیل، جواری، روحانی عالم، نفسیات دان، ڈانسر، شعبدہ باز، فوٹو گرافر، ہوٹل منیجر، اکاؤنٹنٹ، سیلز مین، اداکار، ادیب، اسٹاک، ایکسچینج ہولڈر، انشورنس ایجنٹ، شاعر، ہپناٹسٹ۔

عرس ھائے بزرگانِ دین

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری
خواجہ امیر الدینؒ	کوٹا شریف	9 تا 10 ذیقعد
سید برکت علی شاہؒ	چک 477 سمندری	119 ذیقعد
خواجہ صاحبزادہ محمد امینؒ	چوڑا شریف	12 ذیقعد
سید میراں شاہؒ	جھوکر کلاں	14 تا 15 جنوری
عبدالستار شاہ بادشاہؒ	پشاور شہر	15 تا 17 ذیقعد
خواجہ میاں اللہ بخشؒ	کھادر کلاں بھکر	17 ذیقعد
سید مخدوم شاہ عبدالخلاقؒ	قصور	18 ذیقعد
پیر شاہ بھاونؒ	شریف پورا	19 تا 21 ذیقعد
بابا شاہ سوار سخیؒ	نارووالی گجرات	23 تا 25 ذیقعد
میاں محمد بخش الدینؒ	کدھیر	26 تا 27 ذیقعد
سید نادر شاہ مکرانی	جلکڑ نزد کمالیہ	26 تا 28 ذیقعد
مخدوم سید محمد حسین شاہؒ	کوٹ خادم علی	27 تا 28 ذیقعد
نعمت اللہ شاہ دیوانؒ	خانقاہ ڈوگراں	یکم تا 4 ذالحجہ
خواجہ غوث الزماںؒ	جھوہر شریف	یکم ذی الحجہ
خواجہ نور محمدؒ	تحصیل چشتیاں	2 ذی الحجہ
بابا کرم الٰہی کانوانوالی سرکارؒ	گجرات	2 تا 4 ذی الحجہ
سید محمد خواجہ عرف دکن باباؒ	قصبہ پور	3 تا 5 ذی الحجہ
پیر شرف علیؒ	منڈیر سیداں سیالکوٹ	4 ذی الحجہ
میاں شیر محمدؒ	پیلی بھیت	5 ذی الحجہ
راضی سائیں عرف سندھی بابا	چوہنگ	6 تا 7 ذی الحجہ
میاں غلام اللہؒ	شرقپور شریف	7 تا 8 ذی الحجہ
سخی سلطان منگو پیرؒ	منگو پیر کراچی	8 تا 9 ذی الحجہ
پیر ابراہیم شاہؒ	نارنگ	8 تا 9 ذی الحجہ
پیر وارث شاہؒ	جنڈیالہ شیر خاں	9 تا 10 ذی الحجہ
مخدوم جہانیاںؒ	اوچ شریف	9 ذی الحجہ
شیر شاہ ولی اللہؒ	شاہی قلعہ لاہور	10 تا 11 ذی الحجہ
سید محمد عبداللہ شاہؒ	دربار قادر بخش کمالیہ	11 تا 13 ذی الحجہ
بابا خیر دینؒ	ملتان	13 ذی الحجہ
سائیں حبیب اللہؒ	پھلاں شریف آزاد کشمیر	13 تا 14 ذی الحجہ
محمد موسیٰؒ	تونسہ	13 تا 15 ذی الحجہ
خواجہ حسن نظامیؒ	دہلی	17 ذی الحجہ
میاں علی بخشؒ	چھنبہ بھکر	17 ذی الحجہ
خواجہ شاہ نعیم الدینؒ	مراد آباد بھارت	18 ذی الحجہ
پیر سید عبداللطیف شاہؒ	عارف والا	20 تا 22 ذی الحجہ
پیر عبداللہ شاہ غازیؒ	کلفٹن کراچی	20 تا 22 ذی الحجہ
پیر ولایت شاہؒ	بساہاں	29 ذی الحجہ
سید حیدر شاہ جیلانیؒ	نواب شاہ سندھ	یکم محرم
صدرالدین خواجہ نورانیؒ	بہل سرگودھا	یکم محرم
سید دیوان علیؒ	موہری شریف	یکم تا 2 محرم
خواجہ مولانا محمد حسین بخشؒ	ملتان	3 تا 4 محرم
بابا فرید گنج شکرؒ	پاکپتن شریف	5 تا 9 محرم
خواجہ صوفی جان محمدؒ	فتح گڑھ مغل پورہ	5 تا 6 محرم
بابا علی شیرؒ	پیرو چک سیالکوٹ	6 تا 9 محرم
امام علی حقؒ	سیالکوٹ	6 تا 9 محرم
بابا سردار علی شاہؒ	لاہور	9 تا 10 محرم
شیخ محمد طاہر بندگیؒ	لاہور	8 محرم
سلطان کبیرؒ	میلو آنہ	10 محرم
فقیر نبی بخشؒ	جیکب آباد سندھ	11 محرم
سید رحمت شاہؒ	وڑائچانوالہ	12 محرم
مولانا ضیاء الدینؒ	سیال شریف	12 تا 13 محرم
محمد فتح علی شہبازؒ	منڈیر سیداں	13 محرم
سائیں امام دینؒ	بلاول پور	13 تا 14 محرم
عبدالقدیر میاںؒ	پیلی بھیت	14 محرم
حاجی بابا تاج محمدؒ	بہل	14 محرم
پیر غلام علی شاہؒ	میرا حور در اولپنڈی	15 تا 16 محرم
حاجی سید سخی امام بادشاہؒ	سرائے صالحہ ہزاری	15 تا 19 نومبر
سید چراغ شاہؒ	چک 465 سمندری	16 محرم
مولانا خدا بخش	ڈھڈی کوٹ ادو	17 محرم
مخدوم شاہؒ	صفی پور	17 محرم
بابا غلام رسول بلیانوالی سرکارؒ	بھاٹی گیٹ لاہور	17 تا 18 محرم
انور شاہؒ	خان پور سندھ	19 تا 22 محرم
مخدوم سید فضل حسین شاہؒ	سانگھڑ سندھ	21 تا 23 محرم
بابا سخی امیر علی شاہؒ	نواب شاہ سندھ	21 محرم

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری
سید قسور حسین شاہؒ	اسٹیشن کینٹ لاہور	24 محرم
شاہ ولی اللہ محدثؒ	دہلی	25 محرم
پیر گوندی رحمت اللہ	لنڈا بازار لاہور	25 محرم
سید عثمان علی شاہ جلیؒ	کوٹ عباسی شہر	26 محرم
خواجہ عربیؒ	قدیر آباد ملتان	27 محرم
میاں رکن الدینؒ	چک 22 جڑانوالہ	یکم صفر
مولانا فقیر عبداللہؒ	میرا شریف	یکم تا 3 صفر
حاجی وارث علی شاہؒ	دیوا شریف	یکم صفر
شاہ جمال اللہؒ	رام پور	یکم تا 2 صفر
مولانا احمد حسنؒ	کانپور	2 صفر
پیر سبحان اللہؒ	چک جھمرہ	3 تا 4 صفر
پیر محمد عباس شاہؒ	کجپال	4 صفر
خواجہ نظام الدینؒ	ڈیرہ غازی خان	5 تا 7 صفر
پیر غوث شاہؒ	گنجیاں	5 تا 6 صفر
خواجہ محمد سلطانؒ	تونسہ	5 تا 7 صفر
سید نور الحسن شاہؒ	حضرت کیلیانوالہ	5 تا 6 صفر
پیرا بھڑنگ سلطانؒ	داجل	6 تا 7 صفر
پیر غلام مصطفیٰ	جھنڈیر مراد پور	7 صفر
بہاول الحقؒ	ملتان	7 صفر
دلدار سائیں مستی دروازہ	بیری والا دربار لاہور	8 صفر
عبدالقدوسؒ	گونڈا	8 صفر
پیر رام دیوؒ	ٹنڈوالہ یار	8 تا 10 صفر
حاکم شاہ پٹ والاؒ	لاڑکانہ سندھ	9 تا 10 صفر
مولوی عطا محمدؒ	رائے ونڈ	9 تا 10 صفر
صاحبزادہ افضال حاکم شاہؒ	وڑانچانوالہ	10 صفر
سید غلام نبی شاہؒ	بڈریار ٹوبہ ٹیک سنگھ	12 صفر
شاہ میر دردؒ	دہلی	12 صفر
شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ	بھٹ شاہ سندھ	12 صفر
خواجہ سید آبان علی شاہؒ	سید آباد کوٹ نجیب اللہ	14 تا 16 صفر
محمد احمدؒ	کوٹلی لوہاراں	14 صفر
شاہ مرادؒ	لکھنؤ	14 صفر
میاں کالے خانؒ	دہلی	14 صفر
خواجہ دتے شاہؒ	فیصل آباد	14 تا 15 صفر
باوا عبدالشکور صابرؒ	چکوال	16 تا 18 صفر

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری
مولانا غلام قادرؒ	مسجد بیگم شاہی لاہور	18 تا 19 ربیع الاول
خواجہ غلام صدیقؒ	شہداد کوٹ	21 تا 22 ربیع الاول
حسین بخشؒ	فرخ آباد	21 ربیع الاول
پیر محمد نیک عالمؒ	منگورہ آزاد کشمیر	23 ربیع الاول
میراں حسین زنجانیؒ	چاہ میراں لاہور	24 تا 25 ربیع الاول
میاں عبداللہ عرف اللہ ہو	پپلی بھیت	26 ربیع الاول
بابا عبدالستار خانؒ	لنگر شیر ضلع اٹک	26 تا 28 ربیع الاول
پیر پشوروؒ	پشورو جنکشن	30 ربیع الاول
سائیں صدر دینؒ	جیر	30 ربیع الاول
ایسرؒ	بہاول پور	یکم تا 5 ربیع الثانی
شاہ جمالؒ	اچھرہ لاہور	2 تا 3 ربیع الثانی
شیخ مراتب علیؒ	خان پور بگہ شیر	3 ربیع الثانی
علی حسینؒ	مراد آباد	3 ربیع الثانی
خواجہ غلام فرید صابرؒ	مٹھن کوٹ	6 ربیع الثانی
سائیں میراں بخشؒ	پھلاں شریف آزاد کشمیر	8 تا 9 ربیع الثانی
گیارہویں شریف سید آبادؒ	کوٹ نجیب اللہ	11 ربیع الثانی
شیخ عبدالقادر جیلانیؒ	بغداد شریف	11 ربیع الثانی
میاں غلام اللہؒ	شرقپور شریف	12 ربیع الثانی
سید اکبر حسین شاہ بندھورؒ	کوٹلی آزاد کشمیر	14 ربیع الثانی
شاہ شمس تبریزؒ	ملتان	14 تا 16 ربیع الثانی
سید محمد شاہ بخاریؒ	کھارادر کراچی	15 تا 17 ربیع الثانی
میراں موج دریاؒ	لاہور	16 تا 17 ربیع الثانی
نظام الدین اولیاءؒ	دہلی کوٹ یار محمد فیصل آباد	16 تا 17 ربیع الثانی
شاہ دولہ دریائی	گجرات	19 ربیع الثانی
مولانا محمد اجمل شاہؒ	سنبھل بھارت	29 ربیع الثانی
شاہ مدارؒ	مکھن پور	29 ربیع الثانی
مولوی احمد دینؒ	مکھڈ	یکم تا 2 جمادی الاول
خواجہ حاکم العارفینؒ	وڑانچانوالہ	2 جمادی الاول
شاہ سنور علیؒ	الہ آباد	4 جمادی الاول
صوفی محمد حسین شاہؒ	رام پور بھارت	6 جمادی الاول
شاہ رکن الدین رکن عالمؒ	ملتان	7 تا 9 جمادی الاول
عبدالعلیمؒ	غازی پور	13 جمادی الاول
خواجہ محمد حسینؒ	ماڑی بگھیاں	13 تا 15 جمادی الاول
پیر شاہ قبولؒ	شاہ قبول پشاور	13 تا 17 جمادی الاول

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری
عبدالواحد دینؒ	بصرہ	17 صفر
باباخدابخشؒ	ایمن آباد گوجرانوالہ	17 تا 18 صفر
سید محمد علی شاہؒ	میرپور آزاد کشمیر	19 تا 24 صفر
مولوی احمد خان ثانی	میرا شریف	19 تا 21 صفر
داتا گنج بخشؒ	لاہور	20 صفر
پیر جماعت علی شاہ ثانیؒ	علی پور سیداں	20 صفر
شاہ نقش بندیؒ	دہلی	22 صفر
ابوالقاسمؒ	گوڑ گانواں	22 صفر
مولانا احمد رضا خان بریلویؒ	بریلوی شریف	24 تا 25 صفر
مولانا عبدالرزاقؒ	لکھنؤ	25 صفر
خواجہ حافظ فتح محمدؒ	جلال پور پیرانوالہ	25 صفر
سائیں باقی شاہؒ	مراد آباد	26 صفر
مجدد الف ثانیؒ	سرہند	28 صفر
حاجی شیخ احمدؒ	کوٹلی خورد ملکوال	28 صفر
پیر مہر شاہؒ	گولڑا شریف	29 صفر
میاں شیر محمدؒ	شرقپور شریف	2 تا 3 ربیع الاول
خواجہ زری بخشؒ	اورنگ آباد	4 ربیع الاول
شیخ جنید بغدادیؒ	بغداد کہنہ	5 ربیع الاول
پیر قندھاریؒ	تاندلیانوالی	5 تا 6 ربیع الاول
شاہ ہمدانؒ	کشمیر	7 ربیع الاول
میاں میرؒ	لاہور	7 تا 8 ربیع الاول
مخدوم علاؤالدین صابرؒ	کلیر انڈیا	8 تا 15 ربیع الاول
الحاج عبدالقادر شاہؒ	حیدرآباد سندھ	10 ربیع الاول
پیر مکیؒ	لاہور	10 تا 11 ربیع الاول
پیر محمد عباللہ احمدؒ	بھچر	11 ربیع الاول
حاجی شیخ احمد ولی اللہؒ	کوٹلی کلاں ملکوال	11 تا 12 ربیع الاول
ختم عید میلاد النبیؐ	سعید آباد کوٹ نجیب اللہ	12 ربیع الاول
ختم شریف	منڈیر سیداں	12 ربیع الاول
قطب الدین بختیار کاکیؒ	دہلی انڈیا	12 ربیع الاول
سید اولاد حسین شاہؒ	سیدانوالی شرقی	12 ربیع الاول
خواجہ قطب الدینؒ	دہلی	14 ربیع الاول
لال حسینؒ	کروڑ لیہ	15 ربیع الاول
شاہ محمد غوثؒ	لاہور	17 ربیع الاول
شاہ ابولمعالیؒ	لاہور	17 ربیع الاول

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری
سید قطب شاہؒ	پیر محل	14 تا 16 جمادی الاول
سائیں یعقوبؒ	مانسہرہ	14 جمادی الاول
پیر ابوالحسن میاں غلام محمدؒ	منو آباد لالہ زار لیہ	14 تا 15 جمادی الاول
ریحل شاہؒ	ریحل گمبٹ اسٹیشن	14 تا 17 جمادی الاول
داؤد بندگی کرمانیؒ	شیر گڑھ اوکاڑہ	16 تا 25 جمادی الاول
صاحبزادہ محمد عمرؒ	پیر بل	18 تا 19 جمادی الاول
سخی سائیں سہلیؒ	مظفر آباد	23 تا یکم جمادی الثانی
لال عیسنؒ	کروڑ لیہ	24 جمادی الاول
خواجہ رستم علیؒ	بسم اللہ پور چک 248	26 جمادی الاول
سید محمد شاہ	دوہٹہ گوجرانوالہ	26 تا 27 جمادی الاول
خواجہ اللہ بخشؒ	تونسہ	29 جمادی الاول
بابالال شاہؒ	سوارسی کوہ مری	29 تا یکم جمادی الثانی
پیر غلام محی الدینؒ	گولڑہ شریف	2 جمادی الثانی
میاں سلطان باہوؒ	جھنگ	4 جمادی الثانی
خواجہ پیر محمد سعیدؒ	جلال پور پیرانوالہ ملتان	5 جمادی الثانی
پیر حیدر علی شاہؒ	جلال پور جہلم	5 تا 6 جمادی الثانی
میاں عطاء اللہ	کدھیر شریف گجرات	6 جمادی الثانی
بی بی پاکدامنؒ	لاہور	7 جمادی الثانی
خواجہ معظم الدینؒ	مرولہ شریف	8 تا 10 جمادی الثانی
عبداللطیف شاہؒ	مٹھن کوٹ	8 جمادی الثانی
پیر امیر شاہؒ	بھیرہ شریف	9 تا 10 جمادی الثانی
عبدالغفور عرف جی باباجیؒ	دربار شریف اٹک	9 تا 10 جمادی الثانی
شاہ میراں عرف میراں جانؒ	لاہور	10 جمادی الثانی
خواجہ شمس الدینؒ	پانی پت	10 جمادی الثانی
الحاج سید محمد شاہؒ	نیمانی غوریہ	11 جمادی الثانی
شیخ عبدالستارؒ	خان پور	11 جمادی الثانی
شیخ غلام رسولؒ	صادق آباد	14 تا 15 جمادی الثانی
بدیع الزمانؒ	مٹھن کوٹ	15 جمادی الثانی
شاہ عبدالحقؒ	ادولی	15 جمادی الثانی
جلال دینؒ	اوچ شریف	19 تا 21 جمادی الثانی
خواجہ محمد نصیر الدینؒ	فیض پور	20 تا 21 جمادی الثانی
خواہ باقی باللہؒ	دہلی	25 جمادی الثانی
پیر منگ شاہؒ	بندلولا مظفر شاہ	27 جمادی الثانی
چوہڑ بندگیؒ	لاہور	یکم رجب

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری	نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری
سیدنا شاہ خواجگیؒ	بھراس ہندوخروکہ	یکم رجب	پریشورؒ	پشوروجنکشن	29 رجب
سید ثناءاللہ	پانی پت	یکم رجب	حضرت کاکاؒ	زیارت کاکا	29 رجب تا یکم شعبان
حضرت قطب مودودالحقؒ	خروکہ	یکم رجب	پیر محمد علی راجن شاہؒ	راجن پور	2 تا 3 شعبان
سید ابولعلیٰ	خروکہ	2 رجب	خواجہ پیر محمد شاہؒ	خانیوال	4 تا 7 شعبان
خواجہ معین الدین چشتیؒ	اجمیر شریف	4 تا 7 رجب	سید محمد امین شاہؒ	آلومہار	4 شعبان
خواجہ حافظ فیض محمد شاہؒ	سندیلہ	6 تا 8 رجب	ابوالخیر نولکھ ہزارویؒ	شاہ کوٹ	4 شعبان
خواجہ نصیرالدین شاہؒ	خواجہ میانوالی	7 تا 8 رجب	الیسرؒ	گجرات	5 شعبان
مولوی قادر بخشؒ	قصورؒ	9 رجب	مادھولال حسینؒ	باغبانپورہ	5 تا 6 شعبان
خواجہ حافظ محمد موسیٰؒ	ملتان	9 تا 11 رجب	خواجہ محمد بخشؒ	خانیوال	6 شعبان
محمد اسماعیل شاہؒ	حضرت کرمانوالہ	9 تا 10 رجب	سید ابوالحسنات محمد احمدؒ	داتا دربار لاہور	7 شعبان
پیر محمد حیاتؒ	بھیرہ	11 تا 12 رجب	سید حامد شاہؒ	وڑانچانوالہ	8 شعبان
خواجہ محمد یارؒ	گڑھی اختیار خان پور	12 تا 14 رجب	مولانا غلام الدینؒ	لاہور	10 شعبان
سید محمد اسحاقؒ	مسجد وزیر خان لاہور	14 تا 15 رجب	خواجہ محی الدین	کڑاکھل پونچھ	12 تا 14 شعبان
شاہ عالمؒ	احمد پور	16 رجب	پیر محمد تونسہ گنج بخشؒ	ساہل پال	13 شعبان
الحاج تاج المعمولؒ	بدایوں	16 رجب	سخی صابر شاہؒ	بھاگ شہر بلوچستان	13 تا 16 شعبان
سخی سعید چوک وزیر خانؒ	لاہور	16 تا 20 رجب	خواجہ محمد بخشؒ	مکھن پور جلوموڑ	14 تا 16 شعبان
فقیر حافظ اکمل شاہؒ	بھمبر شریف گوجر خان	17 تا 18 رجب	حاجی غلام اکبر شاہؒ	جگی شریف	16 شعبان
پیر رسول شاہؒ	چک بھمبر شریف	19 تا 20 رجب	بابا پیرے شاہؒ	دمڑیانوالا سرکار	16 شعبان
سید دیدار علی شاہؒ	دہلی گیٹ لاہور	22 رجب	سید محمد افضل شاہؒ	جلال پور	18 شعبان
سید محمد خلیلؒ	سری نگر	22 رجب	لال شہباز قلندرؒ	سیہون شریف	18 تا 21 شعبان
سید شاہ جمال اللہؒ	آستانہ حیدر آباد کالونی کراچی	22 رجب	سید میراں شاہؒ	خان پور سیداں	22 شعبان
ارشاد علی احمدؒ	ڈیرہ غازی خان	23 رجب	پیر حیدر علی شاہؒ	چوڑہ شریف	24 شعبان
حاجی غلام قادر	کندیاں	24 رجب	بابا حاجی شیر دیوانؒ	منڈی بورے والا	24 تا 26 شعبان
بابوہڑ شاہ	گوجرانوالہ	24 رجب	پیر عبدالطیف بری امامؒ	راولپنڈی	25 تا 27 شعبان
مولوی نورالحسنؒ	لاہور	25 رجب	شاہ محمد حسینؒ	شاہ کوٹ رام پور	26 شعبان
سیدنا حشمت علیؒ	بھراس ہند خروکہ	25 رجب	مہراللہ	صفی پور	8 رمضان
سید حضوری شاہؒ	شریف پورہ	25 تا 27 رجب	کودڑی پیر بادشاہ	کوٹلی آزاد کشمیر	8 تا 10 رمضان
شاہ جہان بادشاہؒ	آگرہ	26 رجب	پیر سید محمد معصوم	لاہور	10 رمضان
میاں محمد سعیدؒ	کدھیر	26 رجب	حضرت امامؒ	منڈیر سیداں سیالکوٹ	11 رمضان
بابا خیرالدین	ملتان	27 رجب	بوعلی قلندرؒ	پانی پت	13 رمضان
خواجہ محمد اعظمؒ	نٹر	27 رجب	حضرت سچلؒ	دروازہ شریف	14 تا 16 رمضان
سید محمد حفیظؒ	کوٹ ادو	28 رجب	مخدوم سید مصطفےٰ لاثانیؒ	ہڑپہ	14 رمضان
بندگی شاہؒ	سکندر آباد	28 رجب	مولانا غلام محمد ترنمؒ	امرتسر	14 رمضان
پیر مانکیؒ	مانکی شریف	28 رجب	غلام محمد صاحبؒ	گوالیار	14 رمضان

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری
داتا شاہ جمال نوریؒ	گوجرانوالا	15 رمضان
نصیر الدینؒ	دہلی	15 رمضان
سید محمد شاہ بخاریؒ	میرا کلسی آزاد کشمیر	22 تا 27 رمضان
خواجہ محمد دیوانؒ	اروپ گوجرانوالا	23 رمضان
پیر جماعت علی شاہؒ	علی پور سیداں	23 تا 24 رمضان
حافظ محمد طاہرؒ	جلال پور پیرانوالہ	24 رمضان
شاہ جنیدؒ	غازی پور	24 رمضان
قاری شاہ محمد عبدالعزیزؒ	ریلوے اسٹیشن	26 رمضان
حبیب الرحمنؒ	بدایوں	2 تا 3 شوال
پیر بہادر شاہؒ	فتح ریحان	2 تا 3 شوال
کرام الہیؒ	بمبئی	2 تا 6 شوال
شاہ عبدالرحمنؒ	بھڑی شاہ رحمان	4 تا 9 شوال
پیر محمد شاہؒ	بھیرہ	4 شوال
محمد یحییٰ	کلکتہ	5 شوال
شاہ عبدالعزیزؒ	دہلی	7 شوال
شاہ مقیمؒ	حجرہ شاہ مقیم	9 شوال
بابا محمد شفیعؒ	نارووال	10 تا 11 شوال
حافظ عبداللہؒ	تونسہ	11 تا 12 شوال
ابوالتراب شاہ	گڑھی شاہ لاہور	12 تا 14 شوال
بندہ نواز کابلیؒ	گلبرگہ	17 شوال
شاہ جلال الدینؒ	تھانیسر	17 شوال
جرم اللہ شاہؒ	جیر	18 شوال
امیر خسروؒ	دہلی	18 شوال
صاحبزادہ پیر محمد حسین شاہؒ	علی پور سیداں	18 تا 19 شوال

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری
سید اولاد حسین شاہؒ	سید نوالی شرقی	20 تا 21 شوال
سید محمد جعفر لال	داجل	20 شوال
حافظ عبدالکریمؒ	راولپنڈی	22 شوال
میاں وڈےؒ	لاہور	23 شوال
بابا قمر شاہ نوشاہیؒ	شادباغ لاہور	یکم ذیقعد
خاکی شاہ دیوانؒ	کالا شاہ کاکو	یکم ذیقعد
سخی سرور سلطانؒ	دھونکل	یکم ذیقعد
مولوی محمد عمرؒ	اچھرہ	یکم ذیقعد
پیر سید محمد شاہؒ	ہڈیالہ ورکاں	یکم ذیقعد
شیر شاہؒ	فتح پور اوکاڑہ	2 ذیقعد
محمد شاہ مرادؒ	شرقی پور	3 تا 5 ذیقعد
پیرومرشد سید محمدؒ	سیالکوٹ	3 ذیقعد
حسین شاہؒ	چنڈیالی	4 ذیقعد
خواجہ ترکمانؒ	نارووال	4 ذیقعد
سلطان عبدالحکیمؒ	عبدالحکیم	5 تا 7 ذیقعد
برکت علیؒ	اروپ گوجرانوالہ	5 ذیقعد
پیر محمد غوث شاہؒ	گنیا	6 تا 7 ذیقعد
میاں الٰہی بخشؒ	ہٹی لال بیگ	7 ذیقعد
خواجہ امیر الدینؒ	کوٹا شریف	9 تا 10 ذیقعد
سید برکت علی شاہؒ	چک 477 سمندری	9 تا 11 ذیقعد
خواجہ صاحبزادہ محمد امینؒ	چوڑا شریف	12 ذیقعد
سید میراں شاہؒ	جھوکر کلاں	14 تا 15 ذیقعد
عبدالستار شاہ بادشاہؒ	پشاور شہر	15 تا 17 ذیقعد
خواجہ میاں اللہ بخشؒ	کھادر کلاں بھکر	17 ذیقعد
سید مخدوم شاہ عبدالخالقؒ	قصور	18 ذیقعد

چہاردہ معصومینؑ کا مختصر تعارف

1- خاتم الانبیاء سید المرسلین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

آپؐ کا نام جناب محمد مصطفیٰ ﷺ، کنیت ابوالقاسم، والد کا اسم مبارک جناب عبداللہ، والدہ ماجدہ کا نام آمنہ بنت وہب ہے۔ آپ 17 ربیع الاول عام الفیل مکہ مکرمہ میں پیدا اور 28 صفر 11ھ میں جام شہادت سے سیراب ہوئے۔ آپؐ کی عمر 63 برس، مدتِ اعلانِ نبوت 23 سال تھی اور آپؐ کا مدفن مدینہ منورہ میں ہے۔

2- امام علی المرتضیٰ علیہ السلام:

امام اول، ایزد متعال کی جانب سے معین شدہ خلیفہ کا اسم گرامی جناب علی مرتضیٰ علیہ السلام، کنیت ابوالحسن، والد بزرگوار کا اسم مبارک جناب ابو طالب عمران، والدہ ماجدہ کا نام فاطمہ بنتِ اسد ہے۔ آپ 13 رجب المرجب 30 سال بعداز عام الفیل خانہ کعبہ میں پیدا اور 21 رمضان 40ھ کو محراب مسجد کوفہ حالت نماز میں جام شہادت سے سیراب ہوئے۔ آپؑ کی عمر 63 برس اور مدت امامت 30 سال تھی۔ آپؑ کا مدفن نجف اشرف میں ہے۔

3- حضرت بی بی فاطمۃ الزہرا علیہا السلام:

حبیبِ خداؐ کی اکلوتی بیٹی رسول خداؐ کی لختِ جگر کا اسم گرامی فاطمہ زہرا علیہا السلام کنیت ام الائمہ، والدہ ماجدہ کا نام خدیجۃ الکبریٰ بنت خویلد ہے۔ آپ 20 جمادی الثانی 5 سال بعداز بعثت اور 8 سال قبل از ہجرت پیدا اور 3 جمادی الثانی 11ھ اپنے عظیم باپ کے فراق کے غم وغصہ میں جام شہادت سے سیراب ہوئیں۔ آپؑ کی عمر فقط 18 سال اور مدفن مدینہ منورہ میں ہے۔

4- امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام:

رسولِ خداؐ کے دوسرے جانشین کا اسم گرامی جناب حسن مجتبیٰ علیہ السلام، کنیت ابومحمد والد بزرگوار کا اسم مبارک حضرت امیر المؤمنین ابن ابی طالب علیہ السلام، والدہ ماجدہ کا نام فاطمہ زہراؑ ہے۔ آپ 15 رمضان المبارک 3ھ پیدا اور 28 صفر 50ھ میں جام شہادت سے سیراب ہوئے۔ آپؑ کی عمر 47 برس اور مدت امامت 10 سال تھی اور آپؑ کا مدفن مدینہ منورہ میں جنت البقیع کا ایک ویران مقام ہے۔

5- حضرت امام حسین علیہ السلام:

حضرت رسالت مآب کے تیسرے خلیفہ کا اسم گرامی جناب حسین مظلوم سید الشہداء علیہ السلام، کنیت ابوعبداللہ، والد گرامی کا اسم مبارک شیر خدا علی مرتضیٰؑ، والدہ ماجدہ کا نام مسلمانوں کے مظالم کا نشانہ فاطمہ زہراؑ ہے۔ آپؑ 3 شعبان المعظم 4ھ پیدا اور 10 محرم الحرام 21ھ میں سرزمین کربلا پر جام شہادت سے سیراب ہوئے۔ آپؑ کی عمر 50 برس اور مدت امامت 11 سال تھی۔ آپؑ کا مدفن کربلائے معلیٰ میں ہے۔

6- حضرت امام زین العابدین علیہ السلام:

آپؑ کے چوتھے امام معصوم کا اسم مبارک علی زین العابدین علیہ السلام، کنیت ابومحمد والد بزرگوار کا اسم گرامی سید الشہداء ابی عبداللہ الحسین علیہ السلام، والدہ ماجدہ کا نام جناب بی بی شہر بانو ہے۔ آپؑ 15 جمادی الاول 36ھ پیدا اور 25 محرم الحرام 59ھ کو جامِ شہادت سے سیراب ہوئے۔ آپ کی عمر 58, 57 برس اور مدت امامت 34 سال تھی۔ آپؑ کا مدفن مدینہ منورہ میں جنت البقیع کا جگر خون کرنے والا ویرانہ ہے۔

7- حضرت امام محمد باقر علیہ السلام:

پانچویں امام کا نام مبارک حضرت محمد باقر علیہ السلام، کنیت ابو جعفر، والد بزرگوار کا اسم گرامی سید سجاد، والدہ ماجدہ کا نام فاطمہ بنت الحسن ہے۔ آپؑ یکم رجب 57ھ کو پیدا اور 7 ذی الحجہ 112ھ کو شہید ہوئے۔

آپؑ کا مدفن بھی مدینہ منورہ جنت البقیع میں ہے۔

8- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام:

چھٹے امام کا اسم مبارک جعفر صادق علیہ السلام، کنیت ابوعبداللہ، والد بزرگوار کا اسم گرامی حضرت محمد باقر، والدہ ماجدہ کا نام ام فروہ ہے۔ آپؑ 17 ربیع الاول 83ھ کو پیدا اور 15 شوال 148ھ کو شہید ہوئے۔ آپؑ کی عمر 63, 64 برس اور مدت امامت 24 سال اور مدفن جنت البقیع مدینہ منورہ میں ہے۔

9- حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام:

ساتویں امام کا اسم مبارک حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام، کنیت ابو ابراہیم، والد بزرگوار کا اسم گرامی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام، والدہ ماجدہ کا نام بربریہ ہے۔ آپؑ صفر 128ھ کو پیدا اور 25 رجب المرجب 183ھ کو شہید ہوئے۔ آپ کی عمر 55,54 سال اور مدت امامت 35 سال تھی۔ آپؑ کا مدفن کاظمین شریفین میں باب الحوائج کے نام سے معروف ہے۔

10- حضرت امام علی رضا علیہ السلام:

آٹھویں امام عالی مقام کا نام حضرت علی رضا علیہ السلام ہے۔ کنیت ابوالحسن، والد بزرگوار کا اسم گرامی حضرت موسیٰ کاظم علیہ السلام اور والدہ ماجدہ کا نام نجمہ خاتون ہے۔ آپ 11 ذی القعدہ 148ھ پیدا اور 23 ذی القعدہ 203ھ میں شہید ہوئے۔ آپؑ کی عمر 49 برس اور مدت امامت 20 سال تھی۔ آپؑ کا مدفن خراسان میں شاہ خراسان مشہد مقدس کے نام سے مشہور ہے۔

11- حضرت امام محمد تقی علیہ السلام:

نویں امام کا اسم مبارک حضرت محمد تقی (الجواد) علیہ السلام، کنیت ابوجعفر، والد بزرگوار کا اسم گرامی حضرت علی رضا علیہ السلام، والدہ ماجدہ کا نام سبیکہ خاتون ہے۔ آپؑ 10 رجب المرجب 195ھ کو پیدا اور 21 ذی القعدہ 220ھ کو شہید ہوئے۔ آپؑ کی عمر 25 برس اور مدت امامت 17 سال تھی۔ آپ کا مدفن اپنے جد امجد کے جوار میں کاظمین شریفین ہے۔

12- حضرت امام علی نقی علیہ السلام:

دسویں امام عالی مقام حضرت علی نقی علیہ السلام تھے۔ کنیت ابوالحسن، والد بزرگوار کا نام حضرت محمد تقی (الجوادؑ)، والدہ ماجدہ کا اسم مبارک سمانہ خاتون ہے۔ آپؑ 15 ذی الحجہ 212ھ کو پیدا اور 3 رجب 254ھ کو شہید ہوئے۔ آپؑ کی عمر 41 برس اور مدت امامت 34 سال تھی۔ آپ کا مدفن سرمن رائے (سامرا) میں ہے۔

13- حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام:

گیارہویں امام علی مقام کا اسم مبارک حضرت حسن عسکری علیہ السلام، کنیت ابومحمد، والد ماجد کا نام حضرت علی نقی علیہ السلام، والدہ ماجدہ کا نام حدیثہ خاتون ہے۔ آپؑ 10 ربیع الثانی 232ھ کو پیدا اور 8 ربیع الاول 260ھ کو شہید ہوئے۔ آپؑ کی عمر 28,29 سال اور مدت امامت 6 سال تھی اور آپ کا مدفن بھی اپنے والد بزرگوار کے پہلو سرمن رائے (سامرا) میں ہے۔

14- حضرت امام مہدی صاحب العصر والزمان علیہ السلام:

بارہویں امام آخر الزمان کا اسم مبارک حضرت محمد صاحب العصر و الزمان علیہ السلام، کنیت ابوالقاسم، والد ماجد کا نام حضرت حسن عسکریؑ، والدہ ماجدہ کا اسم مبارک نرجس خاتون ہے۔ آپؑ 15 شعبان 255ھ کو پیدا ہوئے اور 5,7 برس کے تھے کہ غیبت صغریٰ ہوئی اور جب آپؑ کی عمر 74 یا 76 برس کی ہوئی تو آپؑ نے بامر پروردگار علام غیبت کبریٰ اختیار کر لی اور عمر اور مدت امامت کا علم خدائے دو جہاں بہتر جانتا ہے۔ آپؑ آخری امام ہیں اور قیامت نہیں آسکتی۔ مگر آپؑ کے ظہور کے بعد اگرچہ ایک ہی دن کیوں نہ ہو۔

مولانا رشید ترابی (جامع مسجد شباب چوک سمن آباد)

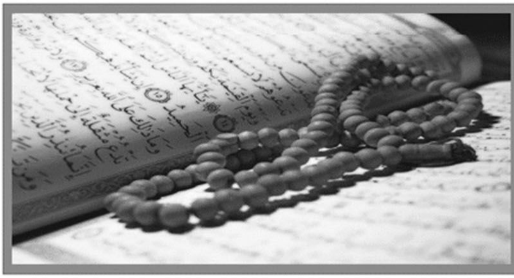

۳۴ مرتبہ ''اللہ اکبر'' ۳۳ مرتبہ ''الحمد للہ'' اور ۳۳ مرتبہ ''سبحان اللہ''

تسبیح حضرت سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا

مرتب: پروفیسر تنویر فاطمہ

کتب فریقین میں ہے کہ حضرت سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کو کام کاج میں دقت محسوس ہوتی تھی تو آپؑ نے حضرت امیر المومنینؑ کے ارشاد کے مطابق اپنے پدر بزرگوار سے ایک کنیز طلب کی جس پر حضرت نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا کہ اے سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا! میں تم کو ایسی چیز تعلیم کرتا ہوں جو کنیز سے بہتر ہے۔ وہ یہ ہے کہ ۳۴ مرتبہ ''اللہ اکبر'' ۳۳ مرتبہ ''الحمد للہ'' اور ۳۳ مرتبہ ''سبحان اللہ'' پڑھا کرو۔

مولانا حکیم سید ذاکر حسین سیرت سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا میں ص ۱۸۲ پر لکھتے ہیں ''بعض کتب مناقب میں تسبیح حضرت سیدہؑ کی یہ شان نزول اس طرح بیان ہوئی ہے کہ جب لوگوں نے جناب سیدہؑ کے عقد کی خواستگاری کی تو حضرت نبی کریمؐ نے یہ جواب دیا کہ آج کی شب جس کے گھر میں ستارہ اترے گا اس سے سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کا عقد کیا جائے گا۔

یہ خبر مدینے میں پھیل گئی اور وہ رات عجب چہل پہل میں گزری تمام لوگ اپنے اپنے کوٹھوں پر جاگ رہے تھے قریب سحر ایک ستارہ آسمان سے زمین پر اترتا ہوا نظر آیا جناب سیدہ سلام اللہ علیہا نے جب ستارہ کو آسمان سے اترتے دیکھا تو آپؑ کی زبان اطہر سے نکلا...... اللہ اکبر...... اس کلمہ کی آپؑ تکرار فرماتی رہیں یہاں تک کہ ستارہ خانہ علیؑ پر نازل ہوا اور ساکن رہا۔

اس عرصے میں آپؑ کی زبان مبارک سے برابر کلمہ ''الحمد للہ'' جاری رہا پھر اس ستارہ نے جانب عرش رجوع کیا اس وقت آپؑ کی زبان مبارک سے...... سبحان اللہ...... جاری ہوا حالت نزول میں آپؑ نے ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہا اور حالت قیام وسکون میں ۳۳ مرتبہ ''الحمد للہ'' کہا اور حالت واپسی میں ۳۳ مرتبہ ''سبحان اللہ'' کہا آپ کا یہی عمل تسبیح سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کے نام سے موسوم ہوا ہے اور اسی کے تعقیب کے طور پر پڑھنے کی معصومینؑ کی طرف سے تاکید کی گئی ہے''۔

حضرت امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ ہم اپنے چھوٹے بچوں کو حضرت سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کی تسبیح کا امر اس طرح دیتے ہیں جیسا کہ ہم ان کو نماز کا حکم دیتے ہیں پس اس کو ترک نہ کرنا کیونکہ جو اسے ہمیشہ پڑھتا رہے گا وہ بدبخت اور شقی نہ ہوگا۔

روایت معتبرہ میں ہے وہ ذکر کثیر جس کا خداوند تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم دیا ہے وہ حضرت سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کی تسبیح ہے جو شخص نماز کے بعد ہمیشہ اس تسبیح کو پڑھے اس نے اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کر لیا۔ اور اس نے ذکر کثیر کیا۔

حضرت امام محمد باقرؑ سے مروی ہے کہ جو شخص حضرت سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کی تسبیح پڑھ کر اس کے بعد استغفار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخش دے گا یہ تسبیح پڑھنے کے لحاظ سے تو ''۱۰۰'' ہے مگر عمل کے ترازو میں ہزار...... شیطان کو دور اور اللہ تعالیٰ کو خوش کرتی ہے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ جو شخص بعد نماز کے تسبیح حضرت سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا پڑھے تو اس کو وہاں سے اٹھنے سے پہلے بخش دیا جائے گا اور اس پر بہشت واجب ہو جائے گی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ سے ارشاد ہے کہ میرے نزدیک ہر نماز کے بعد سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کی تسبیح ہر دن ہزار رکعت نماز مستحب پڑھنے سے بہتر ہے۔

حضرت امام محمد باقرؑ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت و تمجید تسبیح جناب سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا سے بہتر نہیں کی گئی اور اگر اس سے بہتر کوئی عبادت ہوتی تو حضرت رسول اللہؐ وہی حضرت سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کو عنایت فرماتے۔

سفر سے پہلے یہ تسبیح پڑھ لی جائے تو وہ سفر ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رہے گا۔

رات کو سونے سے پہلے یہ تسبیح پڑھ لیں تو پوری رات عبادت میں شمار ہوگی۔

☆☆......☆......☆☆

انوار امام عصر علیہ السلام

حقیقت امام زمانہؑ پر علمائے اسلام کا اتفاق:

O......رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ میری امت میں ایک مہدیؑ بھی ہوگا۔(ابوسعید الخذری صحیح ترمذی ص ۲۷۰) ❁......رسول اکرم ﷺ نے فرمیا ہے کہ اللہ میری عترت میں ایک شخص کو پیدا کرے گا جو دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دے گا۔ (عبدالرحمٰن بن عوف (عقد الدرر) ❁......رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اگر عمر دنیا میں ایک دن بھی باقی رہ جائے تو پروردگار اس دن کو طول دے گا یہاں تک کہ میرے اہلبیتؑ میں میرا ایک ہم نام آ جائے۔(عبداللہ بن مسعود(ترمذی و سنن ابو داؤد) ❁......اس امت کا مہدیؑ عیسیٰ بن مریمؑ کی امامت کرے گا۔(ابو سعید الکدری عقد الدرر) ❁......مہدیؑ برحق ہے، وہ بنی کنانہ، قریش، بنی ہاشم اور اولاد فاطمہؑ سے ہوگا۔(قتادہ عقد الدرر) ❁......میں تمہیں مہدیؑ کی بشارت دے رہا ہوں جو میری عترت اور قریش سے ہوگا۔(صواعق محرقہ) ❁......مہدیؑ میری عترتؑ میں اولاد فاطمہؑ میں سے ہو گا۔(روایت ام سلمہ۔ ابوداؤد) ❁......اللہ دنیا کے آخری دن کو اس قدر طول دے گا کہ میری عترتؑ اور میرے اہلبیتؑ سے ایک شخص آجائے جو دنیا کو عدل وانصاف سے بھر دے۔(روایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ ترمذی) ❁......علیؑ میری امت کے امامؑ ہیں اور ان کی اولاد میں قائم منتظر ہوگا جو دنیا کو عدل وانصاف سے معمور کر دے گا۔(روایت ابن عباس۔ مناقب خوارزمی) ❁......مہدیؑ اولاد حسینؑ سے ہوگا۔(روایت حذیفہ بن الیمان۔ حافظ ابونعیم) ❁......حسینؑ! تم سید بن سید اور برادر سید ہو تم امام، ابن امام اور برادر امام ہو تم حجت بن حجت، برادر حجت اور نو حجتوں کے باپ ہو جن کو نواں قائم ہوگا۔(سلمان۔ ینابیع المودۃ) ❁......مہدیؑ کا خروج بہر حال ضروری ہے اور یہ اس وقت ہوگا جب دنیا ظلم و جور سے بھر جائے گی۔(الشیخ محی الدین در فتوحات مکیہ۔ الشیخ عبدالوہاب شعرانی در الیواقیت والجواہر)۔ ❁......امام مہدیؑ سامرہ میں پیدا ہوئے ہیں جو بغداد سے 20 فرسخ کے فاصلہ پر ہے۔(محمد بن طلحہ شافعی در مطالب السئول) ❁......امام حسن عسکریؑ نے بادشاہ وقت کے خوف سے اپنے فرزند کی ولادت کو مخفی رکھا۔(علی بن محمد بن صباغ مالکی در الفصول المہمہ) ❁......امام مہدیؑ سامرہ میں پیدا ہوئے اور ان کی ولادت کو مخفی رکھا گیا ہے۔ وہ اپنے والد بزرگوار کی حیات ہی سے غائب ہیں۔(علامہ جامی در شواہد النبوۃ) ❁......امام مہدیؑ 15 شعبان 255ھ میں پیدا ہوئے اور سامرہ میں لوگوں کی نظر سے غائب ہوگئے۔(علامہ جمال الدین در روضۃ الاحباب) ❁......امام مہدیؑ 15 شعبان 255ھ میں پیدا ہوئے اور انہیں امام حسن عسکریؑ نے اس خدا کے حوالہ کر دیا جس کی پناہ میں جناب موسیٰ علیہ السلام تھے۔ (شیخ عبدالحق محدث دہلوی در مناقب الائمہ)۔ ❁......امام مہدی بطن نرجس سے 15 شعبان 255ھ میں پیدا ہوئے ہیں۔(عبدالرحمٰن صوفی در مراۃ الاسرار) ❁......خلافت رسول ﷺ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے واسطے سے امام مہدیؑ تک پہنچی ہے اور وہ آخری امام ہیں۔(علمہ شہاب الدین دولت آبادی، در تفسیر بحر مواج) ❁......امام مہدیؑ بارہویں امام ہیں۔(ملا علی قری در شرح مشکوٰۃ) ❁......امام مہدیؑ اولاد فاطمہؑ سے ہیں وہ بقولے 255ھ میں پیدا ہو کر ایک عرصہ کے بعد غائب ہو گئے۔(علامہ جواد ساباطی در براہین سابطیہ) ❁......امام مہدیؑ پیدا ہو کر غائب ہو گئے اور آخری دور میں ظہور کریں گے۔(شیخ سعد الدین در مسجد اقصیٰ) ❁......محمد بن الحسن کے بارے میں شیعوں کا خیال درست ہے۔(شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ در رسالہ نوادر) ❁......امام مہدیؑ تکمیل صفات کے لئے غائب ہو گئے ہیں۔(ملا حسین میبندی در شرح دیوان) ❁......امام مہدیؑ 256ھ میں پیدا ہو کر غائب ہو گئے ہیں۔(تاریخ ذہبی) ❁......امام مہدیؑ پیدا ہو کر سرداب میں غائب ہو گئے ہیں۔(ابن حجر مکی در صواعق محرقہ) ❁......امام مہدیؑ کی عمر امام حسن عسکریؑ کے انتقال کے وقت پانچ برس کی تھی وہ غائب ہو کر پھر واپس نہیں آئے۔(وفیات الاعیان) ❁......آپ کا لقب القائمؑ، المنتظرؑ، الباقیؑ ہے۔(تذکرۃ خواص الامتہ سبط بن جوزی) ❁......آپ اسی طرح زندہ اور باقی ہیں جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت خضر علیہ السلام اور حضرت الیاس علیہ السلام وغیرہ ہیں۔(ار حج المطالب) ❁......امام مہدیؑ قائم ومنتظر ہیں۔ وہ آفتاب کی طرح ظاہر ہو کر دنیا کی تاریکی کفر وزائل فرمائیں گے۔(فاضل ابن روز بہان ابطال الباطل) ❁......امام مہدیؑ کے ظہور کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے۔(جلال الدین سیوطی در منشور)

کمیل رضی اللہ عنہ بن زیاد نخعی یمانی:

آنحضرت ﷺ کے مخصوص اصحاب میں سے ان کا شمار ہے اور عرفاء کی ایک جماعت کا سلسلہ کمیل بن زیاد تک پہنچتا ہے دعائے کمیل جو کہ ہر شبِ جمعہ اور پندرہ شعبان میں پڑھی جاتی ہے کمیل رضی اللہ عنہ کے نام سے موسوم ہے آخر میں حجاج ثقفی ملعون نے ان کو شہید کیا۔

میثم رضی اللہ عنہ بن یحییٰ تمار:

امیر المومنینؑ کے صاحب اسرار تھے اور اس قدر علم قرآن مجید کے مالک تھے کہ ابن عباس کو درس قرآن دیتے تھے اور ان کے بیانات کو ضبط کرتے تھے ایک دن کشتی سے سفر کر رہے تھے تیز آندھی چلی تو فرمایا کہ امیر شام کا انتقال ہو گیا ہے اور بعد میں اس بیان کی تصدیق ہو گئی۔ یہ امیر المومنین کے زرخرید غلام تھے۔

امام زمانہ علیہ السلام کے 313 اصحاب کے اسماء گرامی

ابو جعفر محمد بن جریر طبری مسند فاطمہؑ میں روایت کرتے ہیں کہ ابو بصیر نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ مجھے حضرت قائم علیہ السلام کے اصحاب اور ان کے شہروں کے بارے میں بتائیں تو حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا لکھیں اور ساتھ ہی فرمایا کہ یہ وہ تحریر ہے جو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المؤمنین علیہ السلام کو دی تھی۔

نام شہر	تعداد	اصحاب گرامی کے نام
طازیند شرقی	۲	بندار بن احمد بن مسکہ (بازان) مرابط و سیاح امت
شام	۲	ابراہیم و ابن اوصباحت کہ قصاب و از اھل سولقان و یوسف بن جرباء
صامغان	۱	احمد بن عمر خیاط
درسکہ	۲	بریغ۔ وعلی بن عبدالصمد
سیراف	۱	مسلم کوسج بزاز۔ درسکہ باغ۔ خالد بن کریم
مرورود	۲	جعفر دقاق۔ جورمولی (علامہ) حصیب
مرو	۱۲	بندار بن خلیل عطار۔ محمد بن عمر صیرافی۔ غریب بن عبداللہ کامل۔ مولانا لخطبہ۔ سعد رومی۔ صالح بن دجال۔ معار بنھانی۔ کردس الازدی۔ دھیم بن جابر بن صھبد۔ طاشف بن علی قاجالی بافرعان بن سوید۔ جابر بن علی احمر۔ حوشب بن جریر
یاور	۹	زیاد بن عبدالرحمٰن بن حجدب۔ عباس بن فصل۔ سحیق بن سلیمان حفاط۔ علی بن خالد۔ مسلم بن سلیم بن فرات بزاز۔ محویہ بن عبدالرحمٰن بن علی۔ جریر بن رستم بن کبسانی۔ حرب بن صالح۔ عمارہ بن مغمر۔
طوس	۵	اشہرو بن حمران۔ موسیٰ بن مہدی۔ سلیمان بن طلیق۔ بن داد۔ عی بن سندی صراف
قرعات	۲	شاھویہ بن حمزہ۔ علی بن کلثوم
طالقان	۲۴	بن رازی کوھی۔ عبداللہ بن عمر۔ ابراہیم بن عمرو۔ بسل بن رزق اللہ۔ جبرئیل حداد۔ علی بن ابی علی وراق۔ عبادہ بن جمہور۔ ابن حیار۔ زکریا بن حلبہ۔ بہرام بن سرح۔ جمیل بن عامر بن خالد۔ کثیر مولی جریر۔ عبد بن مزدا بن سلام۔ فرازہ بن بہرام۔ معاذیر بن سالم بن خلید تمار۔ حمید بن ابراہیم بن جمعہ قرار۔ عفیفہ بن دقر بن ربیع۔ حمزہ بن عباس بن جنادہ زرگر۔ علقمہ بن مدرک۔ مروان بن حبل بن ورقاء۔ ظہور مولی رزاز۔ ابن ابراہیم۔ جمہور بن حسین زجاجی۔ دباشی بن سعد بن نعیم۔
سجستان	۳	خلیل بن نصر ازابل رنج۔ شرک بن شبہ۔ ابراہیم بن علی
موعور	۸	مجمع بن جریور۔ مشہور بن پندار۔ داود بن حریر۔ خالد بن عیسیٰ۔ زیاد بن صالح دوار۔ عرف طویل۔ ابتکرد۔ شاہد
نیشابور	۱۲	سمعان بن فاحز۔ ابولبابہ بن مدرک۔ ابراہیم بن یوسف قصیر۔ مالک بن حرب بن حرب بن سکین۔ زرود بن سوگند۔ یحییٰ بن خالد۔ معاذ بن جبرائیل۔ احمد بن عمر بن زفر۔ عیسیٰ بن موسیٰ سواق۔ یزید بن دوست۔ محمد بن حماد بن حماد شعیب۔ جعفر بن طرخان
ھرات	۱۲	سعید بن عثمان وراق۔ سحر بن عبداللہ بن تیل۔ معروف غلام کندی۔ سمعان قصاب۔ ہارون بن عمران۔ صالح بن جریر۔ مارک بن معمر بن خالد۔ عبدالاعلیٰ بن ابراہیم عبدہ۔ منزل بن حرام۔ صالح بن ہیثم۔ وارم بن علی۔ خالد قواس
بوشنجی	۴	طاہر بن عمر بن طاہر مشہور باضلع۔ طلحہ بن طلحہ۔ حسن بن حسن بن سما۔ عمر بن عمر بن ہشام۔

ری	۷	سرائیل قطان پنبہ فروش۔ علی بن جعفر بن حوازد۔ عثمان بن علی بن درخت۔ مکان بن جبل بن مقاتل۔ کرد بن شیبان۔ حمدان بن کرد۔ سلیمان بن دیلی۔
طبرستان	۴	خوشاب بن گرا۔ بہرام بن علی۔ عباس بن ھدشم۔ عبداللہ بن یحییٰ۔
قم	۱۸	عنان بن محمد بن عنان۔ علی بن احمد۔ عمران بن خالد۔ سہل بن علی۔ عبدالعظیم بن عبداللہ۔ حسکہ بن ہاشم۔ احوص بن محمد۔ بلبل بن مالک۔ موسیٰ بن عمران بن اسحٰق۔ عباس بن زفر۔ حرید بن بشیر۔ مروان بن علبہ۔ صفی بن اسحٰق۔ کامل بن ہشام۔ محمد بن اسماعیل۔ ابن طریف۔ سعد بن طلحہ۔ جعفر بن احمد بن جریر۔
قوس	۲	محمد بن شعیب۔ علی بن حمویہ۔
جرجان	۱۲	احمد بن ہرقد بن عبداللہ۔ زرارہ بن جعفر۔ حسین بن علی بن مطر۔ حمید بن نافع۔ محمد بن خالد۔ علان بن حمید۔ ابراہیم بن اسحٰق۔ علی بن علقمہ۔ سلمان بن یعقوب۔ عریان بن حقان مقلب بجال روت۔ شعبہ بن علی۔ موسیٰ بن کردویہ
نوق	۱	عبداللہ بن محمد بن باحورا
سند	۲	شباب ابن عباس۔ نصر ابن منصور
همدان	۴	ہاورن بن عمران۔ طیفور بن محمد۔ عتاب بن مالک جمہور۔ امان بن محمد فخان
جایر	۳	کرد بن حنیف۔ عاصم بن خلیل خیاط۔ زیاد بن درین
ننوی	۱	یقطعہ بن فرات
خلاط	۱	وہب
تفلیس	۵	حجدر بن زیت۔ ھانی عطاردی۔ جوار بن بدر۔ سلیم بن رصد۔ فضل بن عمیر
باب الابواب	۱	جعفر بن عبدالرحمٰن
نجار	۴	عبداللہ بن زریق۔ شحم بن مطر۔ ھبۃ اللہ بن اریق۔ ھبل بن کامل یا خالیق کرد۔

سمیاط	۱	موسیٰ بن زرقان
نصیبین	۲	داؤد بن جحود۔ حامد صاحب یواری
موصل	۱	سلیمان با صبیح
بلمورق	۱	وصنا۔ بن سعد دیگری احمد بن حمید بن سوار
بلہ	۱	بورین بن زائد بن خسروان
رہا	۱	کامل بن عفیر
حران	۱	زکریا سعدی
رقہ	۲	احمد بن سلیمان۔ نوفل بن عمر سیم اشعث بن مالک
رابعہ	۲	عیاض بن عاصم۔ ملیح بن اسد
حلب	۴	یونس بن یوسف۔ حمید بن قیس۔ سمیم بن مدرک۔ مہدی بن ہند
دمشق	۳	نوح بن جریر۔ شعیب بن موسیٰ۔ حجر بن عبداللہ الفراری
فلسطین	۱	سوید بن یحییٰ
بعلبک	۱	منزل بن عمران
طبریہ	۱	مغاذ بن معاذ
یاقا	۱	صالح بن ہارون
قوس	۲	رباب بن جلدہ۔ جلیل بن سید
بیس	۲	یونس بن صفر۔ احمر بن مسلم
دمیاط	۱	علی بن زائدہ
اراسواد	۱	سماد بن جمہور
فسطاط	۴	نصر بن حواس۔ علی بن موسیٰ فراری۔ ابراہیم بن صفین۔ یحییٰ بن نعیم
قیروان	۲	علی بن موسیٰ بن شیخ۔ غبرہ بن فرطہ
باغہ	۱	سرجیل سعدی
تبلیسین	۱	علی بن معاذ
بالس	۱	ھمام بن فرات
صنعا	۲	فیاضی بن ضرار بن شیروان۔ میسرہ بن عنذر بن مبارک
مازن	۱	کریم بن غندر
طرابلس	۱	ذوالنور عبدہ بن علقمہ

ایلہ	۲	یحیٰی بن بدیل۔عواشی بن فضل
وادی قری	۱	حربن زمان
خیبرسلمان	۱	بن داؤد
ایدار	۱	طلحہ بن سعد
حادث	۱	حارث بن میمون
مدینہ	۲	حمزہ بن طاہر۔شرجیل بن جمیل
زیدہ	۱	حماد بن ابی نصر
کوفہ	۱۴	ربیعہ بن علی۔ نہیم بن الیاس۔ بن عیسیٰ۔ مطرف بن عمر کندی۔ ھارون بن صالح۔ وگابا ابن سعد۔ محمد بن دوابہ۔ احمد بن ریحان۔ حریر عبداللہ بن ساسان۔ عودہ اعلم۔ خالد بن قدوس۔ ابراہیم بن سعود۔ بکیر بن سعید خالد۔ عزت اعوانی
قلزم	۲	رحبہ بن عمرو۔شیب بن عبداللہ
چین	۱	بکیر بن عبداللہ بن عبدالواحد
کیروسا	۱	حفص بن مروان
طاھی	۲	حباب بن سعید۔صالح بن طیفور
اھواز	۲	عیسیٰ بن تہام۔جعفر بن سعید
سلم	۱	علقمہ بن ابراہیم
اصطخر	۲	موکل بن عبیداللہ۔ ہشام بن فاخر
مولیار	۱	سید بن ابراہیم
نیل	۲	شاگرد بن عبدہ
قندویل	۱	عمرو بن فروہ
مداین	۱	محمد واحمد دو برادر صالح فرزندان منذر۔ میمون بن حرث۔ معاذ بن علی۔ حرث بن سعید۔ زہیر بن طلحہ۔ نضر۔ منصدر
عکبری	۱	زائدہ بن ھشہ
حلوان	۸	ماھاز بن کثیر ابراہیم بن محمد
بصرہ	۳	عبدالرحمٰن بن اعطف۔ احمد بن ملیح۔ حماد بن جابر
صحاب کہف	۷	کمسکمینا وشش نفر اصحاب او
انطاکیہ	۱۱	موسیٰ بن فرعون۔سلیمان بن حرتا جران آنشہر و غلامان رومی ایشان۔ نفر دیگر کہ بروم پناہ بردہ اند۔ صہیت بن عاص۔ جعفر بن حلال۔ ضرار بن سعد۔ حمید قدوسی نادی۔ مالک بن خلید۔ بکر بن حر۔ حبیب بن حنان۔ جابر بن سفیان
سراندیپ	۲	جعفر بن زکریا۔ دانیال بن داؤد
سند	۴	حور بن طرخان۔ سعید بن علی۔ شاہ بن برزخ۔ حر بن جمیل
شیراز یا سیراف	۱	حسین بن علوان
سقلبہ	۱	ابوداؤد شعشاع
نخشب	۱	عبداللہ بن صاعد بن عقبہ
بلغ	۱	تراوس بن محمد

سید علی عمران رضوی ایڈووکیٹ

فرامین

❁......امام حسن عسکریؑ نے فرمایا مومن کی پانچ علامتیں ہیں۔(۱) اکیاون رکعت نماز ادا کرنا۔(۲) حضرت امام حسین علیہ السلام کے چہلم کی زیارت۔۳(۳) دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا۔(۴) خاک پر سجدہ کرنا۔ (۵) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو نماز میں بلند آواز سے پڑھنا۔ ❁......نوشیروان بادشاہ کے خزانے میں زبرجد کی ایک تختی ملی تھی جس میں پانچ سطریں تحریر تھیں۔(۱) جس کے اولاد نہیں ہے۔اس کی آنکھ ٹھنڈی نہیں ہے۔(۲) جس کا بھائی نہیں ہے، اس کا مددگار نہیں ہے۔(۳) جس کے بیوی نہ ہو۔اس کی زندگی میں کوئی لطف نہیں ہے۔(۴) جس کے پاس مال نہیں ہے۔اس کے پاس منصب نہیں ہے۔(۵) جس کے پاس یہ چاروں چیزیں نہ ہوں تو اس میں غصہ نہ ہوگا۔ ❁......رسول کریم ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! میں نے تیرے لئے اللہ سے پانچ دعائیں کیں اور وہ اللہ تعالیٰ نے منظور فرمائیں۔(۱) میں تمام لوگوں سے پہلے جب اپنی قبر سے برآمد ہو کر آؤں تو علیؑ میرے ساتھ ہو۔ اللہ نے میری یہ دعا قبول فرمائی۔(۲) جب اعمال عباد کا وزن ہو رہا ہو تو میزان پر علیؑ میرے ساتھ ہو اللہ تعالیٰ نے میری یہ دعا قبول فرمائی۔(۳) میرے لواء الحمد کے اٹھانے والا علیؑ ہو۔میری یہ دعا قبول ہوئی۔

طولانی عمر پانے والے تاریخ کے ممتاز افراد

❁......حضرت یحییٰ علیہ السلام کی عمر 92 سال تھی۔ ❁......حضرت یوسف علیہ السلام کی عمر 120 سال تھی۔ ❁......حضرت موسیٰ علیہ السلام کی عمر 120 سال تھی۔ ❁......عدی بن حاتم طائی کی عمر 120 سال تھی۔ ❁......حضرت ہارون علیہ السلام کی عمر 123 سال تھی۔ ❁......حضرت یوشع بن نون علیہ السلام کی عمر 126 سال۔ ❁......حضرت سارہ زوجہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عمر 127 سال تھی۔ ❁......حضرت عمران علیہ السلام کی عمر 137 سال۔ ❁......حضرت ایوب علیہ السلام 146 سال۔ ❁......حضرت اسحاق علیہ السلام کے بیٹے حضرت یعقوب علیہ السلام کی عمر 147 سال تھی۔ ❁......حضرت اسحاق علیہ السلام نبی کی عمر 160 سال تھی۔ ❁......حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عمر 200 سال تھی اور ایک قول کے مطابق 175 سال تھی۔ ❁......حضرت شعیب علیہ السلام 242 سال۔ ❁......حضرت صالح علیہ السلام 280 سال۔ ❁......کعب بن رداد بن ھلال بن کعب 300 اور زندگی سے تھک گیا۔ ❁......اسطرماس بن فاعور بن بریح بن عابود بن یافث بن نوح (بادشاہ چین) 300 سال۔ ❁......دانشمند و حاذق اکثم بن سفی 330 سال۔ (زمانہ اسلام کو ادراک کیا اور پیغمبر اسلام ﷺ پر ایمان لایا)۔ ❁......ربیع بن ضبع 380 اس نے زمانہ اسلام کو پایا لیکن اسلام نہ لایا۔ ❁......حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ 400 سال۔ ❁......لقمان بن عاد بزرگ 500 سال۔ ❁......حضرت بن عاد بزرگ 500 سال ❁......حضرت مریم علیہ السلام مادر عیسیٰ علیہ السلام 500 سال۔ ❁......حام بن نوح علیہ السلام 560 سال ❁......حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کے درمیان فاصلہ 1000 سال۔ ❁......حضرت موسیٰ علیہ السلام و حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان فاصلہ 500 سال۔ ❁......حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے درمیان فاصلہ 600 سال۔ ❁......سام بن نوح علیہ السلام 600 سال ❁......رستم بن زال معروف ومشہور 600۔ ❁......فرعون لعین 620 سال۔ ❁......معرایم بن بصیر بن حام بن نوح (موحد و معتقد پیغمبر خاتم) کی عمر 700 سال۔ ❁......لمک ابن متوشلخ ابن ادریس علیہ السلام 700 سال۔ ❁......حضرت سلیمان علیہ السلام بن داؤد علیہ السلام 712 سال۔ ❁......عمر بن عامر (بادشا سباء) 800 سال۔ ❁......طھمورث (قندھار، مرو، شاہ جہاں، آبل طبرستان، ساری اور اصفہان) کی بعض عمارتیں ان سے منسوب ہیں 800 سال۔ ❁......شداد بن عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام 900 سال۔ (یہ حضرت ہود علیہ السلام کا ہم عصر تھا اور اسی نے ارم ذات عماد کی تعمیر کی جس کا ذکر قرآن مجید میں ہے)۔ ❁......شیث بن آدم علیہ السلام 912 سال۔ ❁......متوشلخ بن ادریس 917 سال۔ ❁......حضرت آدم علیہ السلام صفی اللہ 930 سال بقولے 1000 سال۔ ❁......سربابک بادشاہ ہند 935 سال۔ ❁......حضرت ہود علیہ السلام 670 سال اور بقولے 962 سال۔ ❁......حضرت ادریس علیہ السلام 962 سال (انہوں نے لوگوں کو 72 زبانوں کی تعلیم دی)۔ ❁......عبدشمس بن یشحب بن یعرب بن قحطان (ملقب بہ سبا) 400 سال۔ ❁......انوش 965 سال۔ ❁......کیومرث 1000 سال ❁......یوشالفرس بن کالب بن قینان 1000 سال (قوم بنی اسرائیل میں تھا) یہ حسن میں ثانی یوسف علیہ السلام تھا لوگ اس کے حسن کے دیوانے تھے اس نے لوگوں سے خوفزدہ ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اس کی شکل کو تبدیل کر دے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی التجا سنی اور اس کی شکل تبدیل کر دی۔ ❁......ضحاک 1000 سال بقولے 1200 سال۔ ❁......بخت نصر (بادشاہ) 1507 سال اور پچاس دن۔ ❁......حضرت نوح علیہ السلام 2500 سال۔ ❁......عناق دختر حضرت آدم علیہ السلام 3000 سال۔ ❁......عوج بن عناق 3600 سال اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ تک زندہ رہا۔ ❁......لقمان حکیم 4000 سال ان کے بارے میں اختلاف ہے کہ یہ نبی ہیں یا حکیم جناب طبرسی مجمع البیان میں تحریر فرماتے ہیں کہ یہ حکیم تھے کہا جاتا ہے کہ یہ کالے رنگ والے حبشی غلام تھے اور ان کے ہونٹ موٹے اور پاؤں چھوٹے تھے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے زمانے میں تھے لوگوں نے ان سے پوچھا آپ ہم جیسا چرواہا تھے پھر مقام عظیم پر کیسے فائز ہوئے فرمایا قضائے الٰہی ادائے امانت راستگوئی اور خاموش رہنے کی وجہ سے اس مقام تک پہنچا ہوں۔ پیغمبر خدا ﷺ کا ارشاد ہے کہ لقمان حکیم اگرچہ پیغمبر نہ تھے لیکن بہت فکر کرنے والے تھے خدا پر یقین تھا اور خدا انہیں دوست رکھتے تھے۔

گمشدہ کے لئے

اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو اس آیت کو لکھ کر چرخے میں باندھ کر ساٹھ مرتبہ ہر روز چالیس دن تک الٹا گھما دیں انشاء اللہ تعالیٰ بہ برکت اس عمل کے وہ شخص جلد واپس آئے گا۔ **فردونہ الی امہ کی تقر عینھا ولا تحزن ولتعلم ان وعداللہ حق ولکن اکثرھم لایعلمون۔** (پارہ ۲۰، سورۃ القصص آیت ۱۳)۔

سنگ و جواہر اور معدنیات سے متعلق دلچسپ و مفید معلومات

❁......حضرت رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں انگشتری تھی۔ ❁......آنحضرت ﷺ کی ایک انگشتری پر لا الہ الا اللہ اور دوسری پر صدق اللہ کندہ تھا۔ ❁......مشہور اور بہادر ٹیپو سلطان کی ایک طلائی انگوٹھی پر جس میں یاقوت جڑے تھے پنجتن پاکؑ کے اسمائے گرامی کندہ تھے۔ (بحوالہ تاریخ سلطنت خداداد، مطبوعہ بنگلور ۱۹۳۴ء)۔ ❁......فقیر خانہ میوزیم لاہور جہاں نوادرات کا بے بہا خزانہ محفوظ ہے۔ گندھارا فن سنگ تراشی کے مغلیہ عہد کے قیمتی پتھروں میں عقیق، فیروزہ، پکھراج، نیلم قابل دید ہیں۔ اس میوزیم کا قیام ۱۹۲۷ء میں ہوا۔ یہ اپنی نوعیت کا پہلا نیم سرکاری عجائب گھر ہے۔ ❁......عہد فاطمینی مصر کے پہلے خلیفہ معز کی ایک دختر عبدہ کا ۴۴۲ء میں انتقال ہوا، اس کے پاس پانچ زمرد کی تھیلیاں، سو صندوق جس میں خالص چاندی کے تین ہزار برتن، نوے طشت اور نوے لوٹے بلوری، چار سو تلواریں جن پر سونے کا پانی چڑھا ہوا تھا۔ سترہ مثقال کا ایک نایاب سرخ یاقوت اور مختلف قسم کے قیمتی جواہرات تھے۔ ❁......نظام حیدر آباد دکن (بھارت) کو قیمتی ہیرے اور نادر جواہر پرکھنے میں بڑی مہارت تھی۔ جس کی وجہ سے موصوف کے پاس انتہائی قیمتی جواہرات محفوظ تھے۔ ۱۹۷۸ء (بھارت) میں بائیس قیمتی زمرد کے نگینوں پر مشتمل خوبصورت سیٹ فروخت کے لئے نکالا گیا جس کا مجموعی وزن ۱۴۰۲۵ قیراط تھا۔ اس کے علاوہ ہیرے و زمرد جڑے ہوئے گلوبند، سات لڑیوں کا ایک نادر و خوبصورت بچہ کے لئے موتیوں کا ہار، ہیرے جڑے ہوئے شیروانی کے بٹن، جواہرات سے آراستہ بازو بند، کف، نکلس اور بیش بہا انگوٹھیاں ان تمام اشیاء کی قیمت کا اندازہ پانچ کروڑ روپے لگایا گیا۔ ❁......وادی سندھ، موہن جوداڑو میں کھدائی کے دوران چھ لڑیوں والا ہار دستیاب ہوا۔ جس میں ڈھولک کی شکل کے سرخ عقیق پروئے ہوئے ہیں یہ ڈھائی ہزار سال قبل مسیح کی یادگار ہے۔ ❁......مغلیہ دور میں نورتن انگوٹھی کا عام رواج تھا اس میں نو اصلی جواہر جڑے رہتے تھے نورتن میں یاقوت، موتی، پکھراج، زمرد، مونگا، لاجورد، نیلم، ہیرا اور فیروزہ شامل ہیں۔ ❁......حضرت علی علیہ السلام کی ضریح مبارک کے اندر ایک طلائی قندیل ہے۔ اس میں نادر جواہرات جڑے ہیں ضریح کے اندر چھوٹی سی محراب میں لعل و جواہر کا مجموعہ ہے۔ ❁......مسٹر رابرٹ الیشلر یورپ کے مشہور جوہری نے کہا کہ ایران کے جواہراتی گھر میں دنیا کے سب سے زیادہ قیمتی جواہرات محفوظ ہیں۔ اس جگہ جانے پر پتہ چلتا ہے کہ جواہرات کو سکوں میں نہیں تولا جا سکتا۔ ❁......مہر سلیمان، حضرت سلیمان علیہ السلام کی مہر جس پر اسم اعظم کندہ تھا جس کی وجہ سے تمام مخلوق بحکم خدا آپ علیہ السلام کی مطیع تھی۔ ❁......سونا، چاندی، تانبہ، لوہا، رانگا اور پیتل پہاڑوں میں پتھر کے نیچے یک مدت میں گھل جاتے ہیں، لیکن فیروزہ، یاقوت، زبرجد باقی رہتے ہیں۔ ❁......ریچھ کی مادہ دردزہ کے وقت سیاہ پتھر جس پر بجلی گری ہو تلاش کر لاتی ہے تاکہ اس کو اپنے جسم کے نیچے رکھے اور وضع حمل میں آسانی ہو ❁......موجودہ دور میں سب سے زیادہ ہیرا افریقہ میں نکالا جاتا ہے۔ ❁......عہد خسرو پرویز ۵۹۰ء۔ ۶۲۸ء ساسانی خاندان کے بادشاہ کا تاج خالص سونے کا تھا جسکا وزن ۱۲۰ پونڈ۔ اس پر چڑیا کے انڈوں کے برابر جواہرات اور یاقوت جڑے تھے۔ یہ اندھیرے میں بھی چمک دیتے تھے۔ تاج چھت سے ۳۵ گز لمبی زنجیر کے ساتھ لٹکا ہوا تھا۔ بادشاہ جب تخت پر بیٹھتا تو تاج اس کے سر کو چھوتا تھا۔ ❁......دنیا کی خوبصورت اور مشہور پتھری عمارتوں میں سب سے عمدہ تراش تاج محل کی ہے جس کو شاہجہاں بادشاہ نے آگرہ (بھارت) میں قریب چار کروڑ روپیہ صرف کر کے تعمیر کروایا تھا۔ اس کی تعمیر میں بیس ہزار معماروں نے حصہ لیا بیس سال کی مدت میں تعمیر کیا۔ اس عمارت میں سنگ مرمر، لاجورد عقیق اور سنگ یشب وغیرہ استعمال ہوئے ہیں۔ ❁......برصغیر ہندو پاک کا سب سے قدیم اور مشہور ہیرا ''کوہ نور'' ہے۔ ❁......شاہجہاں بادشاہ نے ۱۶۴۸ء میں تخت طاؤس دس کروڑ روپیہ خرچ کر کے بنوایا تھا۔ یہ تخت ساڑھے تین گز لمبا، ڈھائی گز چوڑا اور پانچ گز اونچا تھا۔ اس میں سولہ لاکھ روپیہ کے جواہرات جڑے تھے۔ ایک لاکھ روپے کا سونا استعمال کیا گیا تھا۔ اس کی تمام پتیاں اور پھول جواہرات کے تھے۔ جہاں بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ تھی۔ اس کی پشت پر ایک لعل لگایا گیا تھا۔ جس کی قیمت ایک لاکھ روپیہ تھی۔ یہ تخت مور کی شکل کا تھا، جس میں نئی ہو۔ ❁......گولکنڈہ (ہندوستان) میں ہیرے کی کان حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے ہزاروں سال قبل کی ہے۔ ❁......تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ شاہجہاں بادشاہ کے پاس ایک ایسی نادر تسبیح تھی جس میں پانچ دانے لعل اور تیس دانے موتیوں کے تھے، اس جواہرات کی تسبیح کی قیمت آٹھ لاکھ روپے تھی۔ نادر اور نایاب جواہرات جڑے ہوئے تھے۔ یہ تخت عجائبات دنیا میں سے تھا۔ اس میں خاص خوبصورتی یہ تھی، کہ طاؤس اپنی چونچ میں موتیوں کی تسبیح کے لئے کھڑے تھے۔ معلوم ہوتا تھا کہ اب رقص کرنے ہی والے ہیں۔ ❁......ہیرے کو صرف ہیرا ہی کاٹ سکتا ہے۔ ❁......ان چشموں کا پانی جو پتھروں کے درمیان سے ہو کر نکلتا ہے صحت و تندرستی کے لئے مفید ہوتا ہے۔ ❁......کمبرلے (جنوبی افریقہ) میں ہیرے کی سب سے بڑی کان ہے۔ ❁......دنیا کا سب سے بڑا پیلے پتھر کا پارک نیویارک میں ہے۔ ❁......سر سلطان محمد شاہ آغا خان مرحوم کے نایاب جواہرات میں سے ایک نادر بیضوی ہیرا وزن ۳۳ قیراط جس کی قیمت ۵ لاکھ پونڈ مئی ۱۹۸۸ء میں جنیوا میں فروخت ہوا۔ ❁......شیکسپیر کی انگوٹھی پر اس کا نام کندہ تھا۔

عزاداری، نوحہ خوانی پر اخراجات کے بارے میں روایات

تحقیق وانتخاب......صفدر حسین ڈوگر کربلائی

امام محمد باقرؑ کی امام جعفر صادقؑ کو وصیت

زیرِ نظر روایت میں ہم حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی اپنی عزاداری کے لئے امام جعفر صادق علیہ السلام کو جو وصیت فرمائی ہے اس کے بارے میں مختلف محدثین، مفسرین اور مؤرخین کی روایات کو نقل کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں جس میں آپ نے اس عزاداری پر اُٹھنے والے اخراجات کو اپنے ذاتی مال سے خرچ کرنے کا حکم فرمایا ہے۔

علامہ شیخ صدوق علیہ الرحمہ کی روایت

شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے یوں لکھا ہے:

''امام محمد باقر علیہ السلام نے دس سال کے لئے میدان منیٰ میں ماتم کیلئے آٹھ سو درہم کی وصیت فرمائی''۔

علامہ مجلسی علیہ الرحمہ کا تبصرہ

علامہ محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ اس روایت سے ثابت ہوا کہ نوحہ خوانوں کے اخراجات کے لئے کچھ وقف کرنا جائز ہے۔

(رسوم الشیعہ فی میزان الشیعہ ص ۲۱۰)

علامہ مجلسی علیہ الرحمہ کی روایت

تہذیب الاسلام ج ۲ ص ۱۰۸ پر روایت یوں لکھی ہے:

''حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے وصیت فرمائی کہ موسمِ حج میں منیٰ کے مقام پر ان پر رونے اور نوحہ خوانی کرنے والی عورتوں کو آٹھ سو درہم دیئے جائیں''۔

الکافی کے حوالے سے علامہ محمد باقر مجلسیؒ کی روایت

الکافی ج ۵ ص ۱۱۷ کے حوالے سے علامہ محمد باقر مجلسی رضوان اللہ، بحار الانوار ج ۴ مترجم ص ۱۰۰ پر لکھتے ہیں: ''حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ مجھ سے میرے پدر بزرگوار نے فرمایا اے جعفر! میرے لئے میرے مال میں سے ان سوگوار عورتوں کو اتنا دے دینا کہ دس سال تک منیٰ کے مقام پر حج کے دنوں میں وہ میرا ماتم کریں''۔

علامہ شیخ عباس قمی علیہ الرحمہ کی روایت

علامہ شیخ عباس قمی علیہ الرحمہ ''احسن المقال'' میں یہ روایت یوں لکھتے ہیں

''امام جعفر صادق علیہ الرحمہ نے روایت کی ہے کہ میرے والد گرامی نے فرمایا: اے جعفرؑ! میرے مال سے کچھ مال مجھ پر گریہ وزاری و ماتم کرنے والوں کیلئے وقف کر دینا تاکہ وہ میدانِ منیٰ میں حج کے موقع پر مجھ پر گریہ وزاری کریں اور رسمِ ماتم کی تجدید کریں اور میری مظلومیت پر آہ وبکا کریں''۔

علامہ سید ذیشان حیدر جوادی لکھتے ہیں

مفسرِ قرآن علامہ سید ذیشان حیدر جوادی ''نقوش عصمت'' میں اس روایت کو یوں لکھتے ہیں شہادت سے پہلے امام محمد باقر علیہ السلام نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو غُسل وکفن وغیرہ سے متعلق وصیتیں فرمائیں اور خصوصیت کے ساتھ یہ وصیت فرمائی کہ:

''میرے مال میں سے آٹھ سو درہم میری عزاداری کے لئے مخصوص کر دیئے جائیں اور دس سال تک حج کے موقع پر منیٰ کے میدان میں میرا غم منایا جائے۔

چونکہ اس تاریخ کو عام طور پر حجاج اس علاقہ میں رہتے ہیں اور سارا عالم اسلام حج

بیت اللہ کے لئے اکٹھا ہوتا ہے اس طرح لوگوں کو حکامِ وقت کے مظالم اور آل محمدؑ کے فضائل وکمالات اور ان کے احکام وتعلیمات کا علم ہوتا رہے گا اور یہ دین کی ترویج کا بہترین ذریعہ ہے۔اس واقعہ سے عزاداری کا اہتمام اور اس کے اخراجات پر بھی واضح طور پر روشنی پڑتی ہے۔

مندرجہ بالا حوالوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

❁ من لایحضر الفقیہ تالیف شیخ صدوق علیہ الرحمہ ج ۳ ص ۳۶، ❁ منتہی الاطلب ج ۲ ص ۱۱۲ تالیف علامہ حلی علیہ الرحمہ، ❁ احسن المقال ترجمہ منتہی الاعمال تالیف علامہ شیخ عباس قمی رضوان اللہ، ترجمہ علامہ سید صفدر حسین نجفی اعلی اللہ (اب یہ کتاب سیرت معصومینؑ، احسن المقال کے نام سے شائع ہوئی ہے اس کا صفحہ ۶۰۰، ❁ نقوش عصمت، علامہ سید ذیشان حیدر جوادی علیہ الرحمہ ص ۴۰۶، ❁ تہذیب الاسلام ج ۲، ص ۱۰۸)

ہمارے شیعہ ہمارے کاموں میں اپنے مال اور جان صَرف کر دیتے ہیں

بحار الانوار ج ۴۴ ص ۲۸۷ پر حضرت امیر المومنین علیؑ ابن ابی طالبؑ کا یہ فرمان لکھا ہے کہ آپؑ نے ارشاد فرمایا:

"اللہ تعالیٰ نے زمین پر نگاہ فرمائی اور ہمیں برگزیدہ فرمالیا اور ہمارے لئے ایسے شیعوں کو منتخب فرمایا جو ہماری مدد کرتے ہیں، ہماری خوشی پر خوش ہوتے ہیں اور ہمارے غموں پر غمگین ہوتے ہیں اور ہمارے کاموں میں اپنے مال اور جانیں صَرف کر دیتے ہیں وہ ہم میں سے ہیں اور ان کی بازگشت ہماری طرف ہے"۔

عزاداری کے اخراجات پر میں ستّر گُنا لوٹاتا ہوں

حدیثِ قُدسی شرح باب حادی عشر ص ۶۵، تفسیر انوار النجف ج ۴ تالیف مفسر قرآن علامہ حسین بخش جاڑا ص ۱۱۱، اللہ تعالیٰ نے حضرت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے فرمایا:"جو بھی انسان آپؐ کے نواسے شہید کربلا کی محبت میں اپنے مال سے ایک درہم یا دینار خرچ کرے گا میں دُنیا میں اس کے ایک درہم یا ایک دینار میں برکت ڈال کر اس کو اس عزاداری پر خرچ کے عوض ستّر گنا زیادہ عطا کر دوں گا۔(رسوم الشیعہ فی میزان الشیعہ ص:۲۶۶)

کسی بھی مومن کو کھانا کھلانے کا اجر

محاسن برقی کے ص ۳۹۳ پر یہ روایت نقل ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:"جو اپنے کسی امیر یا غریب مومن بھائی کو کھانا کھلا دے گا گویا اس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے اگر کوئی غلام بنالیا گیا ہو تو اس کو آزاد کرانے کے برابر ثواب ملے گا"۔

مومن شیرینی سے محبت کرتا ہے

سفینۃ البحار ج اول ص ۶۱۶ میں حضرت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:"مومن شیرینی سے محبت کرتا ہے"۔

معصومین علیہم السلام کا حلوہ کی نیاز دینا

❁ بحار الانوار ج ۶۶ ص ۳۵۱ ص ۲۸۸ پر یہ روایت نقل ہے کہ:

"ایک خاتون نے حلوہ پکوا کر امام جعفر صادق علیہ السلام کے پاس بھجوایا آپؑ نے اسے اپنے اصحاب کو کھلا دیا"۔

❁ محاسن برقی ص ۴۰۸ پر تفسیر مجمع البیان کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا:"ہم اہل بیت رسولؐ حلوہ پسند کرتے ہیں"۔

❁ بحار الانوار ج ۶۶ ص ۲۸۵، محاسن برقی ص ۴۰۸ پر یہ روایت نقل ہے کہ ہارون بن موفق ہمدانی کہتے ہیں کہ:"ہم نے امام علی نقی علیہ السلام کے پاس کھانا کھایا تو ان کے ہاں حلوہ بہت زیادہ تھا، میں نے عرض کیا کہ یہ حلوہ کس قدر زیادہ ہے۔امام علی نقی علیہ السلام نے فرمایا ہم اور ہمارے شیعہ شیرینی سے خلق ہوئے ہیں اس لئے حلوہ سے محبت کرتے ہیں"۔

امام جعفر صادق علیہ السلام مختلف کھانے کھلایا کرتے ہیں

بحار الانوار ج ۸ مترجم ص ۲۳ پر علامہ محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:

❁ "المحاسن ص ۴۰۰ پر نقل ہے کہ ابن بکیر نے امام جعفر صادق علیہ السلام کے بعض اصحاب سے روایت نقل کی ہے کہ ان کا بیان ہے کہ:

"امام جعفر صادق علیہ السلام ہمیں کبھی گھی میں تل کر گول گول روٹیاں اور مختلف قسم کے حلوے کھلایا کرتے تھے اور کبھی سادی روٹی کو روغن زیتون کے ساتھ کھلاتے تھے"۔

❁ بحار ج ۸ مترجم ص ۲۴ پر حلیۃ الاولیاء ج ۳ ص ۱۹۴ کے حوالے سے لکھتے ہیں

کہ: ''حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام لوگوں کو اتنا کھانا کھلاتے تھے کہ خود ان کے اپنے اہل وعیال کے لئے کچھ نہ بچتا تھا''۔

مومنین کو ''اور کھانے پر اصرار'' کرنا سنت معصومین علیہم السلام ہے

کافی ج ۶ ص ۲۷۹، بحار الانوار ج ۸ مترجم ص ۴۳ پر یہ روایت نقل ہے:

''عبداللہ بن سلیمان صیرفی سے روایت ہے کہ ہم چند لوگ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے کہ ہمارے لئے دسترخوان بچھایا گیا، دسترخوان پر بھُنا ہوا گوشت اور دوسری غذائیں بھی تھیں، اس کے بعد ایک طبق میں چاول لائے گئے، ہم نے کھانا کھایا تو امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ ''اور کھاؤ'' میں نے گذارش کی: فرزند رسولؐ! میں کھانا کھا چکا ہوں تو آپؑ نے فرمایا: ''نہیں اور کھاؤ، اس لئے کہ کھانے میں بے تکلفی برتنا پُختہ دوستی کی علامت ہے''۔

پھر آپؑ نے خود اپنے دستِ مبارک سے طبق میں سے کچھ غذا اُٹھا کر میرے برتن میں ڈالتے ہوئے فرمایا: ''تم کھا تو چکے ہو مگر میرے کہنے سے یہ اور کھانا پڑے گا''۔ میں نے پھر سے بھی کھایا۔

امام جعفر صادقؑ نے حضرت رسول اللہؐ کی حدیث بیان فرمائی

کافی ج ۶ ص ۲۷۸ کی یہ روایت علامہ باقر مجلسی علیہ الرحمہ نے بحار ج ۸ مترجم ص ۴۳ پر نقل کی ہے: ''عبدالرحمٰن بن حجاج کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم کچھ لوگ امام جعفر صادق علیہ السلام کے ہاں کھانا کھا رہے تھے تو ایک بڑے طشت میں چاول آئے، ہم نے آہستہ آہستہ تکلف کے ساتھ کھانا شروع کیا تو آپؑ نے ارشاد فرمایا: ''تم نے کچھ نہیں کھایا، اتنا تکلف تو نہ کریں، جس کے دل میں ہماری محبت زیادہ ہوئی وہ ہمارے دسترخوان سے زیادہ کھانا کھائے گا''۔

پھر آپؑ نے فرمایا: میرے جدامجد حضرت پیغمبر اکرمؐ کے پاس انصار میں سے کسی کے ہاں سے چاول آئے تو آپؐ نے سلمانؓ، مقدادؓ اور ابوذرؓ کو دسترخوان پر بلایا تو وہ تکلف سے کھا رہے تھے۔ تو حضرت رسول اللہؐ نے فرمایا: ''تم نے ابھی تک کچھ بھی نہیں کھایا''۔ یاد رکھیں! تم میں سے جس کو ہمارے ساتھ زیادہ محبت ہوگی وہ ہمارے یہاں زیادہ کھانا کھائے گا''۔

عزاداری کے اخراجات کا معصومین علیہم السلام بہت زیادہ اجر بیان فرماتے ہیں

آیت اللہ سید علی فانی اصفہانی ''عزاداری از دیدگاہ مرجعیت'' مترجم نے ص ۱۱۱ پر ان سے کئے گئے سوالات کے جواب مندرجہ ذیل ہیں: عزاداری کے دشمن کہتے ہیں کہ عزاداری پر خرچ کی جانے والی رقم اگر اقتصادی نظام میں خرچ کی جائے تو اس کے مفادات زیادہ ہوں گے۔

یاد رکھیں! بہترین مال وہ ہے کہ جس کے ذریعہ انسان اپنے امام علیہ السلام تک رسائی حاصل کر سکے۔ ہمارے ائمہ طاہرین علیہم السلام کی روایات بڑی کثرت سے موجود ہیں جس میں عزاداریِ امام حسین علیہ السلام پر کئے جانے والے مال کا ثواب بہت زیادہ ذکر کیا گیا ہے۔ مصلحت امامؑ کا تحفظ اسی میں ہے کہ انسان اپنی دولت کو عظمتِ امامؑ میں اُجاگر کرنے میں صَرف کرے۔ عزاداری پر خرچ نہ کرنے سے اقتصادی حالت نہ سدھرے گی، عزاداری امام حسینؑ، مجالس عزا میں دولت خرچ کرنے کا بے انتہا ثواب ہے۔ ذکرِ حسین علیہ السلام کے اظہار کی خواہ کوئی بھی کیفیت ہو، بہرحال یہ واضح ہے کہ اس پر اخراجات تو بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ ہمارا یہ مشاہدہ ہے کہ عزاداری کے مراسم میں شرکت کرنے والے شیعہ اور غیر شیعہ فقراء کو معمول کے مطابق کھانا میسر آجاتا ہے۔ اس لئے آئمہ اہل بیتؑ نے مراسمِ عزا میں خرچ ہونے والے مال پر اجرِ عظیم کی بشارت دی ہے۔

سیدہ اُم رباب سلام اللہ علیہا کا اشک آور غذا کھانا

تاریخ عزاداری حسینی تالیف سید صالح شہرستانی مترجم ص ۱۲۳ ثقۃ الاسلام کلینی علیہ الرحمہ کے حوالے سے محدث الشیخ عباس قمی علیہ الرحمہ نے نفس المھموم ترجمہ علامہ سید صفدر حسین نجفی اعلی اللہ مقامہ ص ۶۶۵ پر لکھا ہے کہ: ''حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جب حضرت سید الشہداء امام حسین علیہ السلام کی شہادت ہوئی تو آپؑ کی زوجہ سیدہ اُم ربابؑ نے آپؑ کی مجلس عزا و ماتم بپا کیا، خود بھی گریہ کیا اور دوسری مستورات نے بھی گریہ وبکا کرتی رہیں۔ یہاں تک کہ اُن کے آنسو خشک ہو کر ختم ہو گئے اور وہ رونے والوں کو حسرت و یاس سے دیکھا کرتی تھیں۔ آپؑ نے اپنی ایک کنیز کو دیکھا کہ اس کے آنسو بہہ رہے ہیں، آپؑ نے اسے بلایا اور پوچھا کہ کیا بات ہے کہ تمہارے آنسو اتنے زیادہ بہہ رہے ہیں اور ہمارے آنسو تو خشک ہو گئے ہیں

بقیہ......نوحہ خوانی، عزاداری پر اخراجات

تو اس نے کہا کہ "قاذت" بنا کر کھائیں۔ قادت ایک غذا تھی جو چنے کے آٹے کو قہوے اور چینی کے ساتھ ملانے سے بناتے تھے، اس کے کھانے سے آنکھوں میں آنسو پیدا ہوتے تھے۔ سیدہ اُم ربابؑ حضرت امام حسین علیہ السلام کے بعد ایک سال تک زندہ رہیں اور آپؑ سائے میں نہ بیٹھتی تھیں، ہمیشہ دھوپ میں بیٹھا کرتیں۔

عزاداری پہ خرچ کرنا

آیت اللہ العظمیٰ محمد رضا گلپائیگانی رضوان اللہ کا فتویٰ

س: ہماری درخواست ہے کہ عزاداری اور مراسم عزا از قسم سینہ زنی، زنجیر زنی وغیرہ کے جلوسوں پر ہونے والے اخراجات کو جنگ سے متاثرہ لوگوں کی امداد میں خرچ کرنا بہتر ہے یا عزاداری پر؟ (آپ کے عقیدت مند باشندگان خمین)

ج: عزاداری پر بالعموم اور مراسم عزائے سید الشہداؑ پر بالخصوص نیاز اور نذر وغیرہ جیسے اخراجات سابقاً معمولی نہیں۔ ان اخراجات کو اُسی طرح خرچ کرنا چاہیے اور قطعاً ترک نہ کرنا چاہیے۔ اُمید ہے کہ اللہ عزّ و جل انہی کے توسل سے شرپسندوں کے تمام عزائم ناکام فرمائے گا اور خوزستان پر دشمن کا قبضہ ختم کرے گا۔ ہمیں یہ بھی خطرہ ہے کہ عزاداری کی رسوم پر اُٹھنے والے اخراجات کو جنگ زدگان کی امداد پر خرچ کرنے کا سبق کہیں ایسے افراد کا پڑھایا ہوا نہ ہو کہ جو عزاداری کے دشمنوں کے ایجنٹ ہوں۔ جن لوگوں نے یہ سوال کیا ہے انہیں توبہ کرنا چاہیے ذات احدیت اُمتِ اسلامیہ کو نجات عطا فرمائے۔ یہ فتویٰ ۲۶ ذوالحجہ ۱۴۰۰ ہجری قم المقدسہ کو دیا گیا۔ (عزاداری از دیدگاہ مرجعیت ص ۱۷۴)

سید محمد مہدی موسوی خلخالی

عزاداروں کو کھانا کھلانا بھی شعائر اللہ کی تعظیم اور آئمہ اہل بیتؑ کے مقدس مشن کو قائم و دائم رکھنے میں مددگار و معاون ہے۔ (عزاداری در دیدگاہ مرجعیت ص ۳۱۰، تاریخ فتویٰ ۲۸ شعبان ۱۴۰۱ ہجری)

آیت اللہ العظمیٰ سید رضا صدر رضوان اللہ

مجالس عزا اور عزاداروں کو نیاز کھلانا عظیم ثواب کے حامل ہیں اور ان کو بجا لانا اہم ترین دین کی ضرورتوں میں شمار ہے۔

(۲۵ شعبان ۱۴۰۲ ہجری، عزاداری در دیدگاہ مرجعیت ص ۲۳۲)

شیعہ ملٹی میڈیا ڈاٹ کام
مرکزی ویب سائٹ آف عزاداری، پاکستان

شیعہ ملٹی میڈیا

نوحے
کُتب
مجالس
دعا
نعت
قصیدے
نہج البلاغ
صحیفہ سجادیہ
زیارات
اسلامی فلم

ڈاونلوڈ کرنے کے لیے

www.ShiaMultimedia.com

قیمتی پتھر اور ان کے اچھے اثرات

مندرجہ ذیل پتھر پیدائشی مہینے کے مطابق مبارک سمجھے جاتے ہیں۔

جنوری	گارنٹ۔ پنا۔ مونگا
فروری	گارنٹ۔ امی تھسٹ۔ پکھراج۔ فیروزہ
مارچ	عقیق۔ زبرجد۔ مونگا۔ فیروزہ
اپریل	ہیرا۔ الماس۔ زمرد
مئی	الیگٹ یعنی سنگ سلیمانی۔ عقیق۔ فیروزہ
جون	موتی۔ مون سٹون۔ عقیق۔ لاجورد
جولائی	روبی یعنی یاقوت۔ پنا۔ الماس
اگست	نیلم۔ روبی۔ مون سٹون۔ عقیق
ستمبر	نیلم۔ روبی۔ اپل۔ پکھراج
اکتوبر	اپل۔ ٹوپانہ یعنی پکھراج۔ سنگ سلیمانی
نومبر	پکھراج۔ الماس۔ یاقوت۔ زمرد
دسمبر	ہیرا۔ پنا۔ الماس

پتھر اور ان کے خصائل

ہیرا: امن وسکون کا ضامن ہے۔ امارت وتمول پیدا کرتا ہے۔

موتی: صحت وتندرستی کا ضامن ہے امارت وتمول پیدا کرتا ہے۔

پکھراج: امن وسکون کا ضامن ہے۔ خلوص دوستی میں اضافہ کرتا ہے۔

زمرد: خوشگوار زندگی اور روشن مستقبل میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

اپل: درد گردہ کیلئے مفید ہے۔

یاقوت: اگر یہ رنگ بدل دے تو بدقسمتی کی علامت ہے۔ اصلی رنگ میں رہے تو خوش بختی کی علامت ہے۔

عقیق: ٹھنڈے مزاج کا پتھر ہے۔ صبر وضبط کی صلاحیت بخشتا ہے۔

مونگا: ٹھنڈے مزاج کا پتھر ہے۔ صبر وضبط کی صلاحیت بخشتا ہے۔

فیروزہ: ذہنی انتشار دور کرتا ہے۔ دافع بلیات ہے۔

پنا: یہ وفاداری اور خلوص کی علامت ہے۔

الماس: یہ آنسوؤں اور غموں کی علامت ہے۔ دق اور کنٹھ مالا کیلئے مفید ہے۔

ڈاکٹر سمارہ ریاض

تل یا خال شناسی

گول تل: انسان کی اچھائیوں کو ابھارتے ہیں۔

تکونے تل: درمیانے درجے کی خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں۔

ترچھے اور نوکیلے تل: اچھائی اور برائی دونوں کی غمازی کرتے ہیں۔

کندھوں پر تل: بائیں کندھے پر تل ہو تو بے تابی اور سیماب صفتی کی علامت، دائیں کندھے پر تل ہو تو دوراندیشی، کفایت شعاری کی علامت، قناعت پسندی کی علامت۔

کلائی پر تل: عورت کی کلائی پر ہو تو صرف ایک شادی۔ مرد کی کلائی پر ہو تو دو شادیاں بھی ہو سکتی ہیں۔ کلائی پر تل کا حامل شخص کفایت شعار، طباع، خوش تدبیر، ایجاد کا ماہر، قابل بھروسہ ہوتا ہے۔

پاؤں کی چھت پر تل: کھلاڑی مزاج کا، سخت جھگڑالو قسم کا۔

ہاتھ پر تل: بے حد باصلاحیت شخص کی پہچان ہے۔ ایسے شخص کو دولت، عزت اور شہرت سبھی کچھ میسر آتا ہے۔

تلوؤں پر تل: ہمیشہ غمزدہ رہنے والا آدمی۔ صحت سے غافل، تنہائی پسند۔

ایڑی پر تل: دماغی اور جسمانی طور پر بے حد تیز طرار شخص کی پہچان ہے چاہے تو بہت کچھ کر سکتا ہے۔ مگر یہ عموماً معمولی چیزوں کے لئے سرگرداں اور دوسروں سے الجھتا رہتا ہے۔

گھٹنے پر تل: دائیں گھٹنے پر ہو تو دوست پرست کی پہچان ہے۔ اپنے گھر اور خاندان کو بے حد محبت کرنے والا۔ یہ بہترین ساتھی ہو سکتا ہے۔

ہلکے رنگ والے تل: سب سے بہتر خوش نصیبی کی علامت ہوتے ہیں۔

کالے تل: بہتر نتائج سے قبل رونما ہونے والی دشواریوں کے غماز ہوتے ہیں۔

ٹخنوں پر تل: اگر حامل مرد ہے تو یہ علامت ہے بزدلی کی، اگر حامل عورت ہے تو یہ خوش مزاجی، تعاون پسندی اور ہمت کی علامت ہے۔

بازوؤں پر تل: اگر حامل مرد ہے تو یہ خوش اخلاق ہونے کی علامت ہے۔ ایسا شخص محنتی، خوش مزاج اور اچھے تعلقات رکھنے والا ہوتا ہے اگر یہی تل کہنیوں کے نزدیک ہو تو ایسے شخص کو اپنے مقاصد کے حصول کیلئے خاصی جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔

ناک پر تل: ایسا شخص متلون مزاج ہوتا ہے۔ خود پرست ہوتا ہے۔ زر کا پرستار، چکر باز۔

ناف پر تل: مرد ہو تو بے حد خوش نصیب، عورت ہو تو اس کو بہت بچوں کی خواہش ہوگی۔

ٹانگ پر تل: دائیں ٹانگ پر تل خراب صحت کی علامت۔ بائیں ٹانگ پر تل خراب صحت اور غربت کی علامت۔ یہ بہترین تاجر کی نشانی بھی ہے۔

ماتھے پر تل: اعزاز، دولت، منصب کی علامت، خوشیوں کا حامل دائیں یا بائیں جانب ہو تو بھنوؤں پر تل کی تمام خصوصیات دیکھیں۔

انگلیوں پر تل: کسی بھی انگلی پر ہو۔ بے ایمانی کی علامت ہے۔ ایسا شخص کام چور ہوتا ہے۔ دشواریوں سے آنکھ چراتا ہے۔

آنکھ پر تل: اگر آنکھ کے سرے پر ہو تو ایسا شخص ایماندار اور قابل بھروسہ شخص ہوتا ہے۔ شفیق ہوتا ہے۔ دکھ درد میں دوسروں کے کام آنے والا۔

کان پر تل: یہاں تل بہت ہی کم ملتا ہے۔ اگر مل جائے تو کیا کہنا غیر متوقع دولت ملنے کی نشانی ہے۔

کہنی پر تل: سفر کی بے پناہ خواہش، بیحد غیر مستقل مزاج آدمی، فنون لطیفہ سے بے حد رغبت۔

ہاتھ پر تل: بے حد باصلاحیت شخص کی پہچان، ایسے شخص کو دولت عزت سب ہی کچھ میسر آتا ہے۔

ہونٹوں پر تل: بڑا فیاض شخص، اس آدمی کو ہمیشہ خوب سے خوب تر ماحول کی جستجو پریشان رکھتی ہے۔

گردن پر تل: غیر متوقع پریشان رکھتی ہے۔

پیٹ پر تل: ایسا شخص اپنی ذات پر بہت توجہ دیتا ہے۔ فضول خرچ ہوتا ہے۔ دولت ضائع کرتا ہے۔

کولہوں پر تل: ایسا شخص عزائم پسند نہیں ہوتا جو کچھ مل جائے اسی پر قانع ہوتا ہے۔ کاہل ہوتا ہے۔

گالوں پر تل: کسی بھی گال پر ہو نہایت گہری، مستقل مزاجی اور گہری شخصیت کی علامت ہے۔ یہ آدمی ہر معاملے میں درمیانہ روی کا قائل ہوتا ہے۔ شدت پسند نہیں ہوتا اسے روپے پیسے کی کچھ ہوس نہیں ہوتی۔

ٹھوڑی پر تل: بڑی اچھی علامت ہے۔ قابل رشک شخصیت ہے۔ ایسا شخص ہمدرد، پرخلوص، پرمحبت اور فیاض ہوتا ہے۔

چہرہ شناسی

ہلالی آنکھیں

یہ اندر کو دھنسی ہوئی سی ہوتی ہیں۔ ایسے شخص ذہین ہوتے ہیں۔ آہستگی سے بولتے ہیں بات کو پہلے دل میں تولتے ہیں پھر منہ سے بولتے ہیں۔ زیادہ خاموش رہتے ہیں۔

ہلالی ناک

ایسی ناک کا حامل شخص لکیر کا فقیر ہوتا ہے۔ جلد مطمئن ہو جاتا ہے۔ پراسرار شخصیت کا مالک ہوتا ہے۔

اُبھرا ہوا ماتھا

سوچنے والی ذہنیت کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسے لوگ بولتے کم اور سوچتے زیادہ ہیں۔ ایسا ماتھا عالی دماغی کا مظہر ہوتا ہے۔ چوڑا ہو تو خیالات فلسفیانہ ہوں گے۔ ایسا ماتھا تجزیہ پسندی کا مظہر ہوتا ہے۔

گول آنکھیں

ایسی آنکھوں کا حامل شخص قابل اعتماد ہوتا ہے۔ نیم دائرہ نما آنکھوں کا حامل شخص چالاک اور فریبی ہوتا ہے۔ گول آنکھوں کا آخری سرا اگر ابھرا ہوا ہو تو ایسا شخص بڑا پراسرار ہوتا ہے۔

کھلی کھلی سی آنکھیں دوستی جاور ہمدردی کی حامل ہوتی ہیں اوپری پپوٹوں سے قدرے ڈھکی ڈھکی آنکھوں والا شخص سازشی اور حاسد ہوتا ہے۔ تنگ آنکھیں تیز قوتِ مشاہدہ کا پتہ دیتی ہیں۔

موٹا بھدا ناک

ایسی ناک کا حامل شخص اگر جھگڑالو اور مادیت پسند ہوتا ہے۔ چھوٹی ناک اپنے حال میں مست رہنے والے کی علامت ہے۔ ایسا شخص جلد غصے میں آ جاتا ہے۔ چوڑا ناک، لاپرواہ اور ضدی شخص کی علامت ہے۔ لمبی ناک ہوشیاری کا پتہ دیتی ہے۔

چوڑا منہ

فضول خرچی کی علامت ہے۔ چھوٹا منہ خودغرضی کی علامت ہے۔ بڑے منہ والا عیش وعشرت سے رغبت رکھتا ہے۔ تنگ ہونٹ جذباتیت کی علامت ہیں ایسا شخص بڑا جذباتی ہوتا ہے۔ سیدھے ہونٹ خودداری کی علامت ہیں۔

لمبی ٹھوڑی

ایسا شخص مخالفت کے سامنے کبھی نہیں جھکتا۔ ٹھوڑی چھوٹی ہو تو انسان متلون مزاج ہوتا ہے۔ نوکیلی ٹھوڑی تیز سوچ اور عمل کی آئینہ دار ہے۔ بیٹھی ہوئی ٹھوڑی کند ذہنی کی علامت ہے۔

دوہری ٹھوڑی تعاون پسندی کی علامت ہے۔ مگر دوسروں کے معاملے میں ہی مداخلت کرنے والی ہوتی ہے۔

لمبے کان

لمبے کان والے کے کان بڑے تیز ہوتے ہیں۔ سماعت کی قوت تیز کرتے ہیں۔ دانشوروں کے کان ایسے ہی ہوتے ہیں۔ چھوٹے کان والا دانشورانہ صلاحیتوں سے محروم ہوتا ہے۔ یہ حس اور جذبوں کے مرید ہوتے ہیں۔ نوکیلے کان ہنرمند شخص کی علامت ہیں یہ شخص بعض اوقات بعض بے حد چالاک ہوتا ہے۔

محلِ صبر

امور میں صبر کی حیثیت وہی ہے جو کہ سر کی بدن میں ہے جونہی سر تن سے جدا کیا جاتا ہے جسم بیکار ہو جاتا ہے اس طرح جب معاملات سے صبر کو جدا کر دیا جاتا ہے تو وہ تباہ و برباد ہو جاتے ہیں۔

صبر سرمایہ افتخار

جو گناہ سے اجتناب کیلئے صبر کرے اللہ تعالیٰ اس کی قدر و منزلت بڑھا دے گا اور اسے محمدؐ اور آل محمدؐ کے ہمراہ بہشت میں داخل کر دے گا۔

رنگوں سے کردار شناسی

رنگوں کی دنیا بھی مالک عجیب دنیا ہے۔ اگر رنگ نہ ہوتے تو یہ دنیا بے رونق ہوتی۔ رنگ نہ ہوتے تو پھر شاید رنگ برنگ کے پھول، پھل اور پرندے بھی نہ ہوتے۔ رنگوں میں جادو ہے۔ یہ رنگ انسانوں کی عادات پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ سائنس کے اس دور میں رنگوں کی پراسراریت پر بہت کچھ دریافت کیا جاچکا ہے۔ رنگوں کی پسندیدگی انسانی فطرت کے بہت سے اسرار اجاگر کرتی ہے۔ بہتر نتائج کیلئے پہلے سوچ لیں کہ آپ کا پسندیدہ رنگ کون سا ہے پھر وہ رنگ بھی سوچ لیں جس کا آپ کی نظر میں دوسرا نمبر ہو سکتا ہے۔ اب آپ مندرجہ ذیل چارٹ کو دیکھیں۔ دیکھئے رنگ آپ کے بارے میں کیا بولتے ہیں۔ رنگوں کی زبان کیا کہتی ہے۔

سرخ رنگ

یہ رنگ سب رنگوں میں زیادہ پسندیدہ ہے۔ ہم اکثر دیکھتے ہیں کہ یہ رنگ عام طور سے وحشی قبائل اور گھٹیا لوگوں کو پسند ہوتا ہے اور اس سے ہم بخوبی سمجھ سکتے ہیں کہ اس رنگ کو کن خصوصیات پر وحشیانہ قوت کی علامت قرار دیا گیا ہے۔ اس رنگ کے پسند کرنے والوں میں کئی خوبیاں بھی ہوتی ہیں۔ ان میں مہم جویانہ خصوصیات جذباتیت امنگ قوت برداشت اور مضبوطی موجود ہوتی ہے۔ یہ کھلاڑیوں اور تفریح پسندوں کا رنگ ہے۔ ایسے لوگ خوش طبع ہوتے ہیں خوش ذائقہ چیزوں کو پسند کرتے ہیں۔

گلابی رنگ

جن کو یہ رنگ پسند ہوتا ہے۔ بڑے پرخلوص ہوتے ہیں۔ دوسروں سے محبت کرنے والے۔ دوسروں کی خدمت اور تعاون کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں۔ یہ لوگ حاسد نہیں ہوتے۔ حسد نہیں کرتے۔ دوسروں کو دکھ کر فوراً دکھی ہو جاتے ہیں۔ ذرا سی بات پر ان کے جذبات مجروح ہو جاتے ہیں۔

سفید رنگ

یہ رنگ پاکیزگی کی علامت ہے۔ دوشیزگی کی علامت ہے۔ اس کو پسند کرنے والا پاکیزہ خیالات کے حامل ہوتے ہیں غیر جانبدار ہوتے ہیں۔ قناعت پسند ہوتے ہیں۔ صابر ہوتے ہیں۔ اپنے انداز واطوار میں محتاط ہوتے ہیں۔ ان میں انصاف پسندی اور خلوص ہوتا ہے۔ لیکن ان کی طبیعت میں از حد نکتہ چینی کا مادہ ہوتا ہے۔

گہرا سرخ رنگ

اس رنگ کو پیدا کرنے والے بڑے شفیق ہوتے ہیں۔ بڑے خوش فہم ہوتے ہیں اور پر جوش ہوتے ہیں آگے بڑھنے کیلئے بے تاب۔ جلدی کامیابی کے خواہاں ہوتے ہیں

نارنجی رنگ

اس رنگ کو پسند کرنے والے مغرور خود سر اور خود مختار ہوتے ہیں دوسروں کو متاثر کر سکتے ہیں ان میں آگے بڑھنے کی زبردست لگن ہوتی ہے۔ گرم جوشی سے خالی ہوتے ہیں سوشل اور سماجی ہوتے ہیں۔ اپنی مخالفت کو برداشت نہیں کر سکتے۔ جو کچھ چاہتے ہیں اسے حاصل کر کے دم لیتے ہیں تنگ نظر ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کو اپنی حدود سے تجاوز نہیں کرنا چاہئے۔

سیاہ رنگ

یہ لوگ افسردہ طبیعت کے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ خاموش طبع ہوتے ہیں۔ بڑے پر تکلف ہوتے ہیں۔ دوسروں کا مزاج آشنا ہوتے ہیں خود پسند ضرور ہوتے ہیں۔ لیکن مغرور نہیں ہوتے۔ ٹریجڈی پسند ہوتے ہیں۔ ان کی طبعیت میں غم واندوہ کا عنصر زیادہ ہوتا ہے۔

پیلا رنگ

یہ رنگ دانشوری کی دلیل ہے۔ اس انسان کا دماغ سائنٹیفک ہوتا ہے۔ ہنر مند ہوتا ہے۔ یہ لوگ تخلیقی مزاج کے ہوتے ہیں۔ ہلکا پیلا رنگ محتاط طبیعت کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ انسان میں خطر پسندی اور خود اعتمادی کا مظہر ہوتا ہے۔ بھدا پیلا رنگ خودغرضی کی علامت ہے۔

نیلا رنگ

یہ رنگ بے غرض اور روحانیت پسند ہوتے ہیں۔ آسمانی رنگ پسند کرنے والے لوگ کم مادیت پسند اور نیک کام کرنے کے شائق ہوتے ہیں۔

نیوی بلیو رنگ کو پسند کرنے والے لوگ باوفا۔ قابل اعتماد اور بامقصد ہوتے ہیں۔ تعاون پسند ہوتے ہیں، من موجی ہوتے ہیں دوسروں کے ساتھ عمدگی سے پیش آتے ہیں۔

سبز رنگ

شادابی و خوشحالی کی علامت ہے۔ صحت و شفا کی علامت ہے۔ پاکیزگی کی علامت ہے۔ کاہل نہیں ہوتے۔ پرجوش اور مہم جو ہوتے ہیں۔ موقع شناس ہوتے ہیں۔ حاکمیت کو ناپسند کرتے ہیں جذباتی ہوتے ہیں۔ خوش مزاج ہوتے ہیں۔ پرامید ذہن کے مالک ہوتے ہیں۔

سمندر جیسے ہرے رنگ کو پسند کرنے والے لوگ حاسد ذہنیت کے آئینہ دار ہوتے ہیں۔ احتیاط سے زیادہ ان میں عیاری ہوتی ہے۔ مجموعی طور پر ہرا رنگ پسند کرنے والے لوگ عام طور پر اپنی غلطیوں کو نہیں جانتے۔ ناکامی پر دوسروں کو قصور پر گردانتے ہیں۔ ان کی شخصیت آہستہ آہستہ ابھرتی ہے اور پھر چھا جاتی ہے۔ یہ دوستی کے شائق ہوتے ہیں۔ ہرے رنگ کے ساتھ پیلا رنگ پسند کرنے والے ہیں غیر یقینی طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔

بادامی رنگ

یہ رنگ پسند کرنے والے بے حد عملی اور سادہ ہوتے ہیں۔ قدرے بھدا رنگ جذباتی ہوتا ہے۔ ایماندار ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود اکثر دوسروں کو دکھ پہنچاتے رہتے ہیں۔ باتونی ہوتے ہیں ہلکے پیٹ کے ہوتے ہیں۔ دل کی بات ان کی زبان پر ہوتی ہے۔ کسی راز کو چھپا نہیں سکتے۔

آسان ترین صبر

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں صبر کرنا اس کے عذاب سے زیادہ آسان ہے۔

کہاوتیں

1- کسی شخص کے پیروں کے پاس جھاڑو دے دی جائے تو اس کی شادی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔
2- رات وقت گھر میں جھاڑو دینا نحس ہے۔
3- اگر کوئی بچہ گھر میں جھاڑو دینے لگے تو گھر میں کوئی مہمان آتا ہے۔
4- کوئی بٹن یا پیسہ پڑا ملے تو کوئی دوست ملتا ہے۔
5- ناشتہ کرنے سے پہلے گانے والا شام سے پہلے روتا ہے۔
6- شادی پر بارش الجھن کی علامت ہے۔
7- کسی پل پر سے گزرتے وقت جو خواہش کرو پوری ہو گی لیکن پورا پل بغیر بولے طے کیا جائے۔
8- دولہن کا کانوں میں بالیاں پہننا خوش بختی کی علامت ہے۔
9- کالی بلی گھر آئے تو خوش نصیبی آتی ہے۔
10- بھوری بلی آئے تو بے حد اچھی علامت ہے۔
11- مینڈکوں کا بولنا بارش کی علامت ہے۔
12- اگر کوئی بلی کسی شخص کے پیچھے پیچھے چلے تو دولت ملے گی۔
13- اگر کوئی اجنبی کتا گھر میں آجائے تو خوش قسمتی کی علامت ہے۔
14- غلطی سے الٹی قمیض پہننے سے نیا کپڑا ملتا ہے۔
15- اچانک چھینک آئے تو کوئی یاد کرتا ہے۔
16- سر کے بالوں کا کلپ گر جائے تو کوئی یاد کرتا ہے۔
17- گھر میں جھینگر کا بولنا اچھی علامت ہے۔
18- دائیں کان میں کھجلی ہو تو کوئی تعریف کرتا ہے بایاں کان کھجلائے تو سمجھ لیں کوئی آپ کی برائیاں کر رہا ہے۔

19- انڈے کا خول اگر آگ میں چلا جائے تو گھر کی مرغی انڈا نہیں دیتی۔

20- ایک ہی برتن میں ساتھ ساتھ دو دو آدمی ہاتھ دھوئیں تو دونوں میں جھگڑا ہوتا ہے۔

21- بارش میں بھیگنا اور چلنا خوش قسمتی کی علامت ہے۔

22- گھر میں لگی تصویر کا گر کر ٹوٹنا نحس ہے۔

23- قینچی بے کار چلانے سے جھگڑا ہوتا ہے۔

24- پہنے ہوئے کپڑے کو سینا نحس ہے۔

25- سر کے پاس جوتے رکھ کر سونا نحس ہے۔

26- دوبار چھینکنا خوش قسمتی کی علامت ہے۔

27- ناک میں کھجلی بیماری کی علامت ہے۔

28- ناک سے خون بہے تو کسی سے محبت کی علامت ہے۔

29- اگر جلتی ماچس کی تیلی آخر تک یکساں جلے تو آپ کی بیوی آپ کو چاہتی ہے۔

30- کہیں جانے کیلئے گھر سے نکلیں اور پھر واپس آ جائیں تو پورا دن خراب گزرتا ہے۔

31- چاند کے گرد ہالہ بارش کی علامت ہے۔

32- کسی کام پر جاتے ہوئے دروازہ نکلتے ہی اگر لڑکی نظر آئے تو کامیابی کی علامت ہے۔

33- کسی کام پر جاتے ہوئے دروازے سے دایاں پاؤں باہر رکھنا کامیابی کی دلیل ہے۔

فضائل رمضان المبارک

ماہ رمضان برکت کا مہینہ ہے۔ جس میں اعمال بھی قبول اور دعائیں بھی مستجاب ہوتی ہیں۔ اس ماہ میں اگر کسی مومن کا روزہ افطار کرایا جائے تو ایک غلام آزاد کروانے کا ثواب ملتا ہے۔ تلاوتِ قرآن کا اس مہینے میں کئی گنا ثواب ہے۔

روزہ کا کفارہ: اگر کوئی عملاً روزہ باطل ہو جانے والا کام کرے تو اس پر کفارہ واجب ہے۔

کفارہ: (1) ایک غلام آزاد کرنا۔ (2) دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا۔ (3) ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا۔

احکام فطرہ: مقدار ½3 کلو ہے۔ ان تمام افراد کی طرف سے نکالنا چاہئے جس کے کھانے کے مصارف اس کے ذمے ہیں۔ چاند نکلنے سے پہلے کوئی مہمان آ جائے تو اس کا فطرہ بھی واجب ہے۔ سید کا فطرہ سید اور غیر سید کا فطرہ غیر سید کو دیا جا سکتا ہے۔ لیکن غیر سید کا سید کو نہیں۔

نیک و بد شگون توہمات

1- اگر اچانک بائیں آنکھ پھڑکنے لگے تو یہ سمجھا جاتا ہے کہ کوئی مصیبت آئے گی۔

2- اگر دائیں یا بائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں کھجلی ہو تو یہ سمجھا جاتا ہے کہ کہیں نہ کہیں سے دولت ملے گی۔

3- مکان کی منڈیر پر کوے کا بولنا گھر میں کسی مہمان کی آمد کا شگون ہے۔

4- اگر کتا روئے تو کسی کے مرنے کا شگون ہے۔

5- الو کا بولنا نحس سمجھا جاتا ہے۔ موت کی علامت ہے۔

6- اگر چیلیں اور کوے فضا میں کافی تعداد میں منڈلائیں تو زلزلہ آنے کی علامت ہے۔

7- اگر چاند کے آخری دنوں میں بال کٹوائے جائیں تو بال کٹوانے والا گنجا ہو جائے گا۔

8- شام کے وقت ابابیلیں اڑتی نظر آئیں تو اچھے موسم کی دلیل ہے۔

9- چمگادڑ کا کھڑکی سے ٹکرانا بدشگونی ہے۔

10- اگر کوئی چارپائی پر بچھے بستر پر ایک جانب سے چڑھے اور صبح کو دوسری جانب سے اترے تو دن میں بدنصیبی پیچھا کرتی ہے۔

11- فاختہ کو مارنا بدقسمتی کی علامت ہے۔

12- کالی بلی کا راستہ کاٹ جانا خطرناک ہے۔

علم قیافہ سے حالات معلوم کرنا

انسانی زندگی میں علم قیافہ بھی ایک نہایت ہی اہم اور ضروری فن تصور کیا جاتا ہے۔ اس علم کی مدد سے ہم کو ظاہری شکل وصورت دیکھ کر ایک انسان کے متعلق صحیح رائے قائم کرنے میں بڑی مدد ملتی ہے ہم مردوں کی نیک و بد خصلتوں کے سلسلے میں کچھ علامات درج کرتے ہیں ان علامات کی مدد سے بڑی حد تک ایک شخص کے متعلق صحیح رائے قائم کی جا سکتی ہے **بالِ سر** سیاہ ملائم ہوں دولت مند ہو؛ 2۔ باریک ہوں، حسین نیک مزاج ہو؛ 3۔ سخت تر ہوں، ننگ دست اور بہادر ہو؛ 4۔ سرخی مائل بیٹھے ہوئے تو مفلس و پریشان روزگار رہوگا **کاسۂ سر** لمبائی ہو تو اقبال وناز سے بسر کرے؛ 2۔ متوسط ہونا دولت مندی کے آثار ہیں؛ 3۔ زیادہ تر بڑا ہونا مفلسی و پریشانی کا نمونہ ہے **پیشانی** 1۔ بلند خوش نصیبی اور دولت مندی کی علامت ہے؛ 2۔ کشادہ علم و دانش کی علامت ہے؛ 3۔ تنگ اور پست کوتاہی عمر اور بدبختی کی علامت ہے؛ 4۔؛ ہموار پست و بلند، رنج ومحنت کی علامت ہے عمر کٹنی میں گذرے **پیشانی پر تل** اگر ایک خط ہے شقیقہ سے شقیقہ تک یعنی ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک تو علامت 1۔ مال و دولت کی ہے، ورنہ خسران مال ہے؛ 2۔ دو خط سلطنت و درازی عمر کی علامت ہے؛ 3۔ تین خط وزارت وشہریاری کی علامت ہے؛ 4۔ چار و پانچ خط بے دولتی ہو درویشی کی علامت ہے۔ 5۔ اگر کوئی خط نہ ہو تو ترک دنیا کی علامت ہے **ابرو یعنی بھنویں** دونوں باریک خوب صورت کمان کی طرح ہونا دولت وسلطنت کی علامت ہے؛ 2۔ ملی ہوئی بھنویں چوری کی علامت ہے؛ 3۔ ابرو کے بال نہ ہونا، یا کم ہونا غربت کا سبب ہے؛ 4۔ ابرو کے بالوں کا سخت ہونا، بدبختی کے آثار ہیں غربت کا سبب ہے **آنکھ** اگر سفید یا سیاہ ہوں اور سرخ ڈورے اس میں پڑے رہتے ہوں اقبال مندی وخوشحالی وشاہد پرستی کی علامت ہے۔ عورتوں کو اس سے بہت فائدہ پہنچے؛ 2۔ اگر مثل شیروں کے خشم آلود ہوں یعنی غصہ بھری ہوئی تو شجاعت وتہور کی علامت ہے۔؛ 3۔ اگر مثل دیدہ مرغان ہو (مرغ یعنی آنکھ جیسا کہ مرغ کن آنکھوں سے دیکھتا ہے) تو بےشرمی اور بے حیائی کی علامت ہے؛ 4۔ اگر آنکھیں بلی کی طرح نیلی اور سبز رنگ ہوں تو بدخلقی ہے بے مروتی کی علامت ہے؛ 5۔ مثل چوکور کے آنکھوں کا ہونا چالاکی بے وفائی کے آثار ہیں **پلک آنکھ** پلکوں کے بالوں کا کم ہونا زندگی عیش وعشرت سے بسر ہونے کی علامت ہے؛ 2۔ سخت زیادہ ہونا۔ مفلسی وشوریدہ بختی کی علامت ہے **ناک** 1۔ بلند اور بڑی ناک علامت دولت مندی وسعادت کی ہے؛ 2۔ خوب صورت مثل مفقار طوطی وخرطوم پہن ہونے سے ذی عقل پرہیزگار صاحب اقتدار یعنی طوطے کی چونچ جیسی ٹیڑھی اور پھیلی ہوئی؛ 3۔ جو درازی وکوتہی بلند پستی باریکی و فربہی میں میانہ وخوش اندام وخوشنما ہو تو علامت نیکی ہے؛ 4۔؛ بہت بلند و باریک وپشتہ دار ہونا علامت سبک ساری

کی ہے؛5۔موٹی چھوٹی پست ہونا علامت کوتاہ عقل (کم عقل) و پریشانی روزگار کی ہے **سوراخ ناک** بڑے ہونا بے حیا ہونے کی علامت ہے؛2۔تنگ ہونا زی عقل اور باحیا ہونے کا نمونہ ہے **کان اور کانوں کی لَو** اگر لمبے ہوں نیک طینت باثروت (دولت مند) رہے عمر دراز ہو؛2۔اگر درازی و کوتاہی و لاغری و پہنادری (یعنی میٹھی ہوئی) ابجد اعتدال ہو علامت نیک اور اخلاقی پسندیدگی کی ہے؛ 3۔نرگوش اگر کنپٹی سے جدا ہوں، علامت خوشحال کی ہے؛ 4۔اگر ملے ہوئے مگر باریک ہوں، علامت خوشحال کی ہے؛5۔اگر کان پر بال ہوں تو علامت محنت و رنج کی ہے **چہرہ** کتابی آفتابی چہرہ موٹا خوش نصیبی اور اقبال مندی کی دلیل ہے؛2۔مثل موش (چوہا) واہو (ہرن) ہونا بدبختی وگداگری کا ثبوت ہے؛ 3۔پرگوشت وخوبصورت ہونا نیک مرد یا اول ہونے کے آثار ہیں؛ 4۔پلنگ (چیتا) کے چہرہ ہونے سے صاحب ثروت وحشمت ہونے کا ثبوت ہے **زبان** سرخ زبان علامت دولت و مال کی ہے؛ 2۔سفید زبان علامت نکبت وفلاکت ہے **لب** سرخ علامت سعادت و دولت ہے؛2۔لب ہائے سیاہ علامت نکبت و مفلسی و بے دولتی ہے **دانت** باریک دانت مثل انار کے دانے کے علامت و دولت و سعادت ہے؛ 2۔سفید دانت علامت دولت و مال ہے فقیر وترک دنیا کی ہے **آواز** بلند آواز ہونا جاہ وجلال کا ثبوت ہے۔؛ 2۔آواز میں بادل کی سی گرج ہونا نیک مردی کے آثار ہیں؛ 3۔مثلِ طاؤس (مور) کے ہونا دولت مندی و ناموری کا نشان **ڈاڑھی** سیاہ ملائم ہونا دولت مندی و ناموری کا نشان ہے؛2۔سرخی مائل ہونا بے رحمی وغصہ کی علامت ہے **شگاف دہن** چوڑا اور کشادہ منہ ہونا ناقص العقل و پریشان حالی کی علامت ہے؛2۔متوسط کشادگی ہونا اوسط حالت میں بسر ہونے کی دلیل ہے؛ 3۔تنگ دہن ہونا عمر عیش وطرب میں بسر ہونے کی دلیل نشانی ہے **ٹھوڑی** 1۔مدور (گول) ہونا عقل مند و اہل فن ہونے کی علامت ہے؛2۔کوتاہ ہونا عیبی کا نشان ہے؛ 3۔ٹھوڑی کا خالی ہونا بدخصالی کی علامت ہے؛ 4۔بلند ہونا، دولت مندی کی دلیل ہے **گردن** لمبی ہونے سے شوریدہ بختی و ذلیل ہونے کی دلیل ہے؛2۔متوسط ہونا، اوسط درجہ میں بسر ہونے کی علامت ہے؛ 3۔کوتاہ ہونا حرامزدگی کی نشانی ہے؛ 4۔بہت بڑی ہونا چوری کی علامت ہے **خط گلو** ایک خط ہونا عمر طبعی پر پہنچنے کی دلیل ہے؛2۔دو خط نیک بخت و عقل مند ہونے کی دلیل ہے؛ 3۔تین خط سے صاحب ثروت مگر پرشکوہ ہونے کا نشان ہے؛ 4۔چار خط پریشانی اور بے قراری کا حال ظاہر کرتے ہیں **پیٹھ** خورد و میانہ علامت دولت وسلطنت ہے؛2۔حدِ اعتدال سے درازی علامت فلاکت نکبت (بے وقوفی) ہے **بازو** دراز بازو علامت دانائی و ہوش مندی کی ہے؛2۔متوسط بازو علامت سعادت دولت ہے **ہاتھ** اگر داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ سے بڑا ہو تو علامت تہور وشجاعت کی ہے؛2۔اگر بایاں ہاتھ داہنے ہاتھ سے بڑا ہو تو علامت بے چینی و بددلی کی ہے۔

مرزا اسداللہ خان غالبؔ

سلام

پیشکش
(اکتشاف شاہ، یوکے)

سلام اسے کہ اگر بادشاہ کہیں اُس کو
تو پھر کہیں کہ کچھ اس سے سِوا کہیں اُس کو

نہ بادشاہ ، نہ سلطاں یہ کیا ستائش ہے
کہو کہ خامسِ آلِ عباؑ کہیں اُس کو

خدا کی راہ میں شاہی و خسروی کیسی
کہو کہ رہبرِ راہِ خدا کہیں اُس کو

خدا کا بندہ خداوندگار بندوں کا
اگر کہیں نہ خداوند کیا کہیں اُس کو

فروغِ جوہرِ ایماں حسینؑ ابنِ علیؑ
کہ شمع انجمنِ کبریا کہیں اُس کو

کفیلِ بخششِ اُمت ہے ، بن نہیں پڑتی
اگر نہ شافع روزِ جزا کہیں اُس کو

مسیحؑ جس سے کرے اخذ فیضِ جاں بخشی
ستم ہے کشتۂ تیغِ جفا کہیں اُس کو

وہ جس کے ماتمیوں پہ ہے سلسبیل سبیل
شہیدِ تشنہ لبِ کربلا کہیں اُس کو

عدو کی سمعِ رضا میں جگہ نہ پائے وہ بات
کہ جنّ و انس و ملک سب بجا کہیں اُس کو

بہت ہے پایۂ گردِ رہِ حسینؑ بلند
بقدرِ فہم ہے گر کیمیا کہیں اُس کو

نظارہ سوز ہے یاں تک ہر ایک ذرّۂ خاک
کہ لوگ جوہرِ تیغِ قضا کہیں اُس کو

ہمارے درد کی یا رب کہیں دوا نہ ملے
اگر نہ درد کی اپنے دوا کہیں اُس کو

ہمارا منہ ہے کہ دیں اس کے حُسنِ صبر کی داد
مگر نبیؐ و علیؑ مرحبا کہیں اُس کو

زمامِ ناقہ کف اس کے میں ہے کہ اہلِ یقیں
پس از حسینؑ ، علیؑ پیشوا کہیں اُس کو

وہ ریگِ تفتۂ وادی پہ گام فرسا ہے
کہ طالبانِ خدا رہنما کہیں اُس کو

امامِ وقت کی یہ قدر ہے کہ اہلِ عناد
پیادہ لے چلیں اور ناسزا کہیں اُس کو

یہ اجتہاد عجب ہے کہ ایک دشمنِ دیں
علیؑ سے آ کے لڑے اور خطا کہیں اُس کو

یزید کو تو نہ تھا اجتہاد کا پایہ
برا نہ مانیئے گر ہم برا کہیں اُس کو

علیؑ کے بعد حسنؑ اور حسنؑ کے بعد حسینؑ
کرے جو ان سے بُرائی بَھلا کہیں اُس کو

نبیؐ کا ہو نہ جسے اعتقاد کافر ہے
رکھے امامؑ سے جو بغض کیا کہیں اُس کو

بھرا ہے غالبِ دل خستہ کے کلام میں درد
غلط نہیں ہے کہ خونیں نوا کہیں اُس کو

آؤ ایک کام کریں
کربلا عام کریں
کیا خبر تم نہ رہو
کیا خبر ہم نہ رہیں

شیعہ ملٹی میڈیا

Shia Multimedia Team

شیعہ ملٹی میڈیا ڈاٹ کام

www.ShiaMultimedia.com